Vol III
No 14



Wednesday
30th December, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY
DEBATES
Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday the 30th December 1953

The House met at Half Past Nine of the Clock

[*Mr Speaker in the Chair*]

QUESTIONS & ANSWERS

(SEE PART I)

The Hyderabad Tenancy And Agricultural Lands (Amendment) Bill, 1953

Shri Annajirao Gavane (Parbhani) Mr Speaker Sir before we proceed with the clause by clause reading of L A Bill No I of 1953 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953 I would like to state that one of my amendments has been misplaced I had given notice of one amendment to original Clause 20 of the Bill (i e section 36 of the Act) Now we are discussing section 38 of the Act I would like to state that my amendment to original Clause 20 (section 36) should be discussed first It has been omitted in the list

Mr Speaker We shall look into the matter later on Before we proceed with the discussion of the Bill I should like to inform the House that we have to complete this clause as early as possible Will it be possible for the House to complete the discussion on this clause (19) by about 11 30 a m and then the Minister may give a reply to the debate?

Shri K Venkatramarao (Chinakundur) I think we can complete this Clause today though not in the morning session

Mr Speaker I am afraid I cannot give one more full day for discussion on this Clause I am giving all the facilities necessary in this regard according to my opinion though in the opinion of others it might not be so I want complete the discussion Minister to on this clause be by 12 30 or 1 p m today co operate so that some time might be given to the reply to the debate I hope the House will

with me n this regard I would again reiterate that I have been giving all possible facilities to the Members In fact we had earlier decided to complete the Bill by the 31st December but now it looks as though it is not possible The House should however complete the B ll as early as possible and we should not delay it unnecessar ly

شری بی ڈی دیشمکھ (بھوکردن عام) ان سسری ڈیلے (Unnecessary delay) نہیں کی جارہی ہے اسکو جلد ختم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے

مسٹر اسپیکر اگر مجھے ذرا ذرا اطمینان ہوتا تو ہرگز یہ الفاظ استعمال نہ کرتا میں اس بن نام لمٹ نہیں لگا رہا ہوں میں سکو ممبرس کے ڈسکریشن (Discretion) پر رکھتا ہوں میں نے کل ہی سلف کنٹرول (S lf-control) کی اپیل کی ہے

سری کشٹہ رام ریڈی (نلگنڈہ عام) کلاز ۹ کے لیے دو امنڈمنٹس ہیں میری طرف سے جو امنڈمنٹ ہے وہ یہ ہے کہ جو انٹرسٹ (Interest) عائد کیا جا رہا ہے اور پروٹکٹڈ ٹننٹس کو ایک فیملی ہولڈنگ کی حدتک زمین خریدنے کا جو ریسٹرکشن (Restriction) کیا جارہا ہے وہ نہ ہو اس سے قبل کہ میں اپنے امنڈمنٹس کے سلسلہ میں بحث کروں اراضی سے متعلق جو بیسس (Bases) پروٹکٹڈ ٹننٹ کے لیے رکھی گئی ہے اسبارے میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں ٹیکس کے لحاظ سے جو رنٹ قائم کیا گیا ہے اس میں

Mr Speaker We have discussed this question several times

سری کشٹہ رام ریڈی نہیں اس سے پہلے نہیں ہوا میں سکس

Mr Speaker That also has been discussed What is the use of repeating the same ar gume its ov r and ovei ag un and consuming the time of the House

سری کشٹہ رام ریڈی پہلے تو رنٹ میں اضافہ کرنے کی کوشش کی گئی اور محاصل کو ملاکر ہی رنٹ کا تعین کیا جاتا ہے محاصل کو وضع کرکے نہیں لگا رہے ہیں اور پھر اس پر ۶ فیصد سود بھی لگایا جارہا ہے اس سے پہلے جیسا کہ جنرل منسٹر صاحب نے فرمایا تھا دیانتداری سے سوچنا چاہیے مگر یہ دیانتداری اسطرح ہی نظر آتی ہے جس طرح سنہ ۳۵٦ ف میں حضور نظام نے بھی یہی کہا تھا کہ دو آنکھیں برابر ہیں

Mr Speaker No purpose is served by making allegations against one party or the other The hon Member should not attribute motives that would not be fair

سری کشٹا رام ریڈی ۔ اسکے متعلق مجھے یہی کہنا ہے کہ اس سے قولدار کا نقصان ہورہا ہے ایک تو اس دفعہ کے لحاظ سے محاصل کو ایڈ (Add) کیا جارہا ہے اور دوسرے سیر ۴ فیصد کے حساب سے سود لگایا جارہا ہے ۳ فیصد سود کے لیے جو امینڈمنٹ لایا گیا ہے اسکو یہ بل جو ۵۰ ع کا ہے اسکو اسکی روشنی میں دیکھنا چاہیے وہاں بھی قسط کی صراحت تھی وہاں البتہ تین اقساط تھے اور قولدار روپیہ نہیں ادا کرسکتا تھا لیکن یہاں ہر صورت میں حکومت کا یہ نظریہ ہے کہ سب اور سیسی کو ختم کیا جائے یہ امینڈمنٹ بل (Amendment Bill) کا مقصد ہے دو متعلقہ ہیں سابقہ قانون سنہ ۵۰ ع کے دفعہ (۳۸) ضمن (۴) میں یہ ہے کہ تین اقساط میں دے سکتا ہے اگر ادا نہ کرے تو لینڈ اریرس (Land arrears) کے ایل قولدار سے رقم دلائی جائے لیکن اس سکشن میں ویسا نہیں ہے بلکہ (۳/۴) سے کم ادا کیا گیا تو حق خریداری ساقط ہو جاتا ہے مجھے یہ کہنا ہے کہ سنہ ۵۰ ع کے ایکٹ سے اس سلسلہ میں ہم پیچھے چل رہے ہیں میں ہاوز سے یہ بھی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہمارے پاس کے مارکٹس (Markets) ہمیشہ ایک طرح نہیں رہے سال گزشتہ کی جو مارکٹ ریٹ (Market price) تھی وہ آج نہیں ہے پانچ سال یا تین سال کی قیمتوں کا مقابلہ کر کے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ اتار چڑھاؤ ہوتا رہتا ہے اور اگر کاشتکار جس قیمت سے کہ معینہ قسط قرار دیگی ہے اوس قیمت سے وہ سود کے ساتھ قسط ادا کرے تو یہ جبر کاشتکار کے حق میں ایک بلا بن جائیگی اور اراضی خریدنے کی بجائے وہ اسکو چھوڑ دیگا اوس وقت ہم نے یہ اصول تسلیم کرلیا کہ انسٹالمنٹ میں دیا جائے تو وہاں کوئی سود کی شرط نہیں تھی اوس وقت یہ بھی کہا گیا تھا کہ جو رقم باقی رہ جائیگی وہ مالگزاری کے مماثل وصول کی جائیگی اس اصول سے بھی ہم ہٹتے جا رہے ہیں پہلے تو ان سختیوں کو دور کرنے کے لیے قانون لایا گیا لیکن اب پھر کاشتکاروں پر مصیبتیں ڈالی جارہی ہیں اس لیے میں آنریبل موور آف دی بل (Hon ble mover of the Bill) سے اپیل کرونگا کہ اگر محاصل وصول نہیں ہوتا تو اوس پر سود عائد نہیں کرنا چاہیے سنہ ۵۰ ع کے ایکٹ کے تحت خرید و فروخت کے سلسلہ میں کاشتکار اور زمیندار کی حیثیت مساوی رکھی گئی تھی اب یہ اصول رکھا گیا ہے کہ قولدار ایک فیملی ہولڈنگ تک ہی زمین خرید سکتا ہے چاہے اوسکی حیثیت دو فیملی ہولڈنگ کے قولدار کی ہی کیوں نہ ہو ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ قولدار کو جو اراضی فروخت کی جاتی ہے وہ کیوں کی جاتی ہے کسی عرصہ سے وہ اراضی پر کاشت کررہا ہے ہم نے اس کو تسلیم کرلیا ہے کہ (۴) اور (۶) پرسنٹ ان لوگوں کے رائٹس (Rights) ہیں اس لیے قولدار کو صرف ایک فیملی ہولڈنگ کی حدتک خریداری کا حق دینا غلط ہے اودھر لینڈ لارڈ کو ذاتی کاشت کے لیے تین فیملی ہولڈنگ تک لینے کا اختیار دیا جارہا ہے ۔ اگر قولدار پر رسٹرکشنس (Restrictions) عائد کرینگے تو اوس

پر ایک قسم کی زراعتی ٹیکس عائد ہوجائیگی ۔ اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ خریداری کے حق کے باوجود وہ زمین چھوڑنے پر مجبور ہوجائیگا ۔ اس لیے میں انریبل منسٹر آف دی بل سے عرض کرونگا کہ جو ٹیکس عائد کیا جا رہا ہے اسکی ورڈنگ (wording) کو اومٹ (Omit) کیا جائے اس سے زمیندار کا نقصان نہیں ہوگا ۔ یہ چیز وہی ہے جو سنہ ۵۰ع کے ایکٹ کے تحت تھی ۔ ویلوڈی صاحب کی حکومت نے بھی اس چیز کو محسوس کیا تھا لیکن آج عوامی حکومت کے زمانے میں ہم اندھوں کی طرح سوچ رہے ہیں ۔ میں اپیل کرونگا کہ اس پر سنجیدگی سے غور کیا جاکر امینڈمنٹ کو قبول فرمالیا جائے

* شری کے ۔ ایس ۔ رام راؤ (دیورکنڈہ) : میں نے ایک سیدھی سادھی معمولی ترمیم دفعہ (۳۸) (ی) میں ایک پراویزو (Proviso) بڑھانے کے لیے پیش کی ہے ۔ پراویزو کا مفہوم یہ ہے کہ موجودہ قانون کے تحت تمام قولداروں کو ایک فیملی ہولڈنگ تک زمین خریدنے کی اجازت دیگئی ہے ۔ میں نے اپنے پراویزو میں خواہش کی ہے کہ اگر کوئی محفوظ قولدار ایک فیملی ہولڈنگ سے زائد اراضی پر قابض ہو اور وہ اوس پر کاشت کرتا چلا رہا ہو اور مالک اراضی اوس اراضی کو کسی دوسرے شخص کو فروخت کرنا چاہتا ہو تو ایسی صورت میں محفوظ قولدار کو یہ حق حاصل ہونا چاہیے کہ وہ اس اراضی کو خود خریدلے ۔ اس میں نہ تو مالک زمین کا نقصان ہے اور نہ لگاندار کا ۔ البتہ قولدار کو تھوڑا بہت فائدہ ہوگا کیونکہ وہ قابض اراضی بھی ہے اور محفوظ قولدار بھی قرار دیا جاچکا ہے ۔ اسلیے میں نے خواہش کی ہے کہ بازاری قیمت پر یہ اراضی اوسی پروٹکٹڈ ٹننٹ کو فروخت کی جائے ۔ اگر وہ کسی دوسرے شخص کو اراضی فروخت کرتا ہے اور اس کا حق ترجیح تسلیم نہیں کرتا ہے تو ایسی صورت میں اوس محفوظ قولدار کو حسب سابق محفوظ قولدار جاری رہنے دے ۔ میرے پراویزو سے کوئی نقصان مالک اراضی کا نہیں ہوگا کیونکہ جب وہ بیچنا ہی چاہتا ہے تو یہ مناسب ہے کہ دوسرے اشخاص کے محفوظ قولدار کو ترجیح دے ۔ یہ میری ترمیم ہے ۔ میں انریبل چیف منسٹر صاحب سے درخواست کرونگا کہ میری ترمیم کو منظور کرلیں ۔

شری ایم ۔ کنڈل ریڈی (کوارم) : اس بل کا یہ دفعہ اہم ہے ۔ لیکن جب میں کچھ اس کے متعلق بولنا چاہتا ہوں تو میرے خیالات اور یہاں کے حالات میں فرق معلوم ہوتا ہے ۔ گویم مشکل ، وگرنہ گویم مشکل ، بولنا بھی چاہتا ہوں اور نہیں بولنا بھی چاہتا ۔ تعطیلات میں گھر گیا تھا وہاں کے لوگوں نے پوچھا قولداری قانون کا کیا ہو رہا ہے ۔ میں نے جیسا کام ہوا اون کے سامنے رکھا ۔ انہوں نے پوچھا آپ نے جو ترمیمات پیش کیے تھے اون کا کیا ہوا ۔ میں نے کہا ترمیمات زیر بحث ہوتی ہے ووٹنگ (Voting) کے لیے رکھی جاتی ہیں اور نامنظور ہو جاتی ہیں ۔ اس پر مجھے اون لوگوں نے رائے دی کہ جب آپ کی ترمیمات پر وہ لوگ سوچتے نہیں اور

اوسکو منظور نہیں کرے تو آپ فضول وہاں کیوں جاتے ہیں نہیں رہیے اگر وہ جا سکے
تو خود ہی قانون جہاں کر یہاں بیٹھ سکے میں سمجھتا ہوں یہ بات تو ٹھیک ہے پھر
سوچا کہ بچپن میں میں نے ایک نظم پڑھا تھا کرے جاو کوشش مرے دوستو
اس میں ایک شعر یہ بھی تھا جو پھر نہ پائی گرے منزل تو بے شبہ بیٹھ جاے
پھر کی سل اسی طرح ساتھ سب سے پھر جائے کانگرس کا دل ، مسلسل کوشش
کرنے سے کانگرس کا دل بھی نرم ہو جائیگا یہ سمجھ کر اب میں پھر بول رہا ہوں
یہ ایک اہم بل ہے لیکن اسکی مثال ویسے ہی ہے جیسے کہ میں نے بچپن میں ایک
واقعہ سنا تھا ایک تیندوے نے ایک لڑکی کو

مسٹر اسپیکر قصہ سنانے سے ٹائم ختم ہو جائیگا آپ بل کی ترمیم سے متعلق ہی کہیے

سری ایم کنڈل ریڈی یہ اسی سے متعلق ہے بالکل جڑا جاتا ہے ایک
تیندوے نے ایک لڑکی پر حملہ کر کے اوسکو لیکر ایک باولی میں گر گیا گاؤں والوں نے لڑکی
کو بچانے کے لیے تیندوے کے سامنے دوسری چیز پھینک دی اور تیندوہ اوس کو کھاتا
رہا اور گاؤں والوں نے لڑکی کو نکال لیا اسی طرح اس بل کا بھی حال ہے زمین کے
حق سے رایتی اور رعایا میں جھگڑا تھا اوسکو ہٹانے کے لیے گورنمنٹ نے یہ قانون
پیش کر دیا ہے زمین اور قولداروں کے متعلق گورنمنٹ کی پالیسی کیا ہے وہ سال اول
میں راج پرمکھ کے خطبہ صدارت سے ظاہر ہے صفحہ اول کے (۲۰) ویں سطر میں ظاہر
کیا گیا ہے کہ مثلاً جاگیرات کا خاتمہ اور کسان کی حالت کو بہتر بنانے کے مقصد سے
ایسے قانون کا نفاذ جس سے ترقی کی راہیں کھل جائیں کسان ہی تو اسٹیٹ کی ریڑھ
کی ہڈی ہے ، اوسکے بعد دوسرے صفحہ پر لگاندار کو زمین دلانے کے جو تدابیر ہیں
اوس میں وہ کہتے ہیں لگاندری کے طریقہ کو دس سال کی مدت میں موقوف کرکے
زمین جوتنے والوں اور حکومت کے درمیان واسطوں کو ختم کرنا

یہ ہے گورنمنٹ کی پالیسی جو راج پرمکھ کے خطبہ صدارت میں ڈکلیر (Declare)
کی گئی ہے ۔ یعنی لگانداری کے طریقہ کو دس سال میں موقوف کرکے کسان اور حکومت
کے درمیانی واسطوں کو ختم کرنا لیکن جو دفعات یہاں پیش ہوئے ہیں وہ دیکھیے ۔
جیسا کہ میں نے کہا لڑکی کو تیندوے سے بچانے کے لیے کوئی چیز اوسکے سامنے ڈال
دیجاتی ہے ۔ اوسی طرح عوام کے سامنے قولداری قانون ڈالکر زمین کے جھگڑے کو
بھلا دینا چاہتے ہیں میں نے جو اسٹیٹمنٹ پیش کی ہے وہ قیمت کے تعین کے سلسلہ
میں ہے قیمت کا تعین کرنے کے لیے آنریبل منسٹر آف دی بل نے اس چیز کو محاصل
پر رکھنے کی بجائے ریٹ پر رکھا ہے اس پر مجھے ایک مثال یاد ہے سنہ ۱۳۲۸ ف
میں ہمارے پاس ایک مدرس تھے جب اون سے اونکی تنخواہ پوچھی جاتی تو وہ کہتے کہ
چار مہینے میں تیس روپیہ مجھے ملتے ہیں ۔ وہ اس طرح اسلیے کہتے تھے کہ لوگوں کو
انکی تنخواہ زیادہ معلوم ہو اس لیے آپ نے ریٹ کا تذکرہ گویا رکھا اگر اسکی بجائے

آپ محاصل کا (۶) گونا رکھیے تو ان پڑھ لوگ بھی کہیں گے کہ یہ بہت زیادہ ہے اسطرح
سے [illegible] مقرر کرکے زمینداروں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کی گئی ہے در اصل
اس قسم کی زمینات جو ملینگی وہ چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں کو نہیں ملینگی اگر کلاز
(۲ ے) موجود ہے اور کلاز (۹) کے تحت بھی جو زمینات ملتے ہیں تمام بڑے بڑے
پٹہ داروں کو ملینگی اون کا حق دلانے کے واسطے یہ کلاز لایا گیا ہے یہاں یہ سوال
آتا ہے کہ کیا معاوضہ کسی کی برابری نہیں لی جاسکتی ہے یہ ٹھیک ہے لیکن اب
معاوضہ نہ دلاسکیے ؟ مجھے اس سلسلہ میں ایک مثال یاد آئی ہے کسی ریاست کے
پولیس کمشنر کے پاس ایک چور نے درخواست دی میں نے فلاں مارواڑی کے گھر میں
ڈاکہ ڈالا تھا لیکن اوس وقت اوس کے گھر کا ایک ڈھیلا میری ران پر گرا اور میری
ران کی ہڈی ٹوٹ گئی اس لیے مجھے اوس کا ہرجانہ دلایا جائے فورا مارواڑی کو لکھا
گیا اوس نے جواب دیا کہ میں نے تو اوڑھوں کو پیسے برابر دئے تھے لیکن انہوں نے
تعمیر ٹھیک نہیں کی ہوگی لہذا اون سے ہرجانہ لیا جائے فورا کمشنر [illegible] ہوا اور
اوڑھوں کے نام حکم جاری ہوا کہ ہرجانہ دیا جائے انہوں نے جواب دیا کہ جس وقت
ہم وہ مکان تعمیر کررہے تھے اوس وقت ایک کسبی وہاں سے گزری ہم اوسکو دیکھتے
رہے اس لیے تعمیر برابر نہیں کرسکے اب اوس سے ہرجانہ لیجیے کسبی سے پوچھا گیا کہ
تو کیوں ادھر سے گزر رہی تھی اوس نے جواب دیا میں نے ایک سنار کو کچھ زیورات
بنانے کے لیے دئے تھے لیکن وہ بنانے میں دیر کرتا رہا اس لیے مجھے اوس طرف سے ہر وقت
جانا پڑتا تھا اس لیے آپ سنار سے ہرجانہ لیجیے سنار سے پوچھا گیا تو سنار نے
کہا کہ ولیعہد نے مجھے کچھ سونا زیورات بنانے کے لیے دیا تھا لیکن وہ ہر روز یہ
کہتے کہ یہ زیور اچھا نہیں دوسرا بناو اس میں دیر ہوتی گئی اور میں کسبی کے زیور
نہیں بنا سکا اس لیے آپ ولیعہد سے ہرجانہ لیجیے لیکن وہاں کا قاعدہ ایسا تھا کہ
راجہ کے خاندان میں کوئی شخص غلطی کرتا تو ملک کے کسی موٹے آدمی کو پکڑ کر
پھانسی دیدیتے تھے زمینداروں کو معاوضہ دینے کا بھی یہی حال ہے کیونکہ ایک زمانے سے
وہ بلا محنت رعایا کا خون چوس کر دولتمند ہوگئے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ زمیندار
کو آپ جو معاوضہ دلانا چاہتے ہیں وہ کم دیا جائے دستور کے تحت معاوضہ دینے کی
ضرورت ہے یہ ٹھیک ہے لیکن کیا دے سکتے ہیں الفاظ تو آپ نے معاوضہ کے رکھے
ہیں لیکن یہ صرف الفاظ کے استعمال پر منحصر ہے ایک شخص الفاظ کو ایک طریقہ سے
استعمال کرتا ہے اور دوسرا شخص ان ہی الفاظ کو دوسرے طریقہ سے کرسکتا ہے
معاوضہ تو آپ دے سکتے ہیں لیکن اس قدر زیادہ معاوضہ دینے کی کیا ضرورت ہے
میں نے بچپن میں ایک قصہ سنا تھا ایک صاحب کی سوئی گم گئی اوس کے لیے انہوں
نے سب ہی سے منت مانگی کہ اگر میری سوئی ملجائے تو میں مورتی کے سامنے ایک گھنٹہ
نذر کرونگا سوئی دو پیسہ میں ملی تھی اور گھنٹہ دس ساڑھے دس روپیہ میں جب
لوگوں نے پوچھا تو کہا کہ سوئی تو ملجانے دو جب اوسکو سوئی مل گئی تو اوس نے

سکیم تالاب کی کچھ گھاس اکھاڑ کر تذر کردیا (گھسا تلگو میں سکیم تالاب کی ہری گھاس کے گچھے کو بھی کہتے ہیں) تو الفاظ کے استعمال کے طرز ہوئے ہیں سب بھی اوسی طرح معاوضہ میں ایسا ہی گھسا پیش کردیئے

[*Mr Deputy Speaker in the Chair*]

لیکن آپ میں یہ بات کہتا ہے کہ کوئی معمولی معاوضہ زمینداروں کو دلا کر زمین کاشتکاروں کو دلائی جائے آپ جیسا چاہتے ہیں لینے کے لیے تیار ہیں اس سے رعایا کو کتنا فائدہ ہے کاشتکار کو کیا فائدہ ہے یہ سوچنے کی بات ہے بازار کا ریٹ گر جائے تو کاشتکار جو دوسروں کی زمین لیکر کاشت کرتا ہے اسکو کیا فائدہ ہوگا ایک ہل سے وہ کتنی پیداوار پیدا کرسکتا ہے جس سے اخراجات جانے کے بعد اسکو بچت ہوسکے انکا یہ حال ہے کہ آپ ہمارے پاس یہاں آئیں ہمارے پاس کر کھائیں لیکن اپنے کھانے کے لیے بھی لائیں اور ہمارے کھانے کے لیے بھی کچھ ساتھ لائیں گویا اسطرح کا یہ بل ہے اور اس طریقہ سے قیمتوں کا تعین کیا گیا ہے میں یہ چاہتے ہوئے کہ جو قیمتیں رکھی گئی ہیں وہ بڑھی ہوئی ہیں یہ بتلانا چاہتا ہے اور مالگزاری کا ۵ تا ۲ گونہ کا اسٹیمنٹ پیش کیا ہے اگر اسکو قبول کرلیا جائے تو کاشتکار پر جو زائد بار ڈالا گیا ہے وہ کم ہو جائیگا زمینداروں کا ذریعہ معاش یہ صرف زمین سے ہے بلکہ وہ مختلف پیشے کرتے ہیں وکالت کرتے ہیں ملازمت کرتے ہیں صنعتی کاروبار کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ حیدرآباد میں کاشتکاروں کی کیا حالت ہے اس بارے میں میں نے راج بہادر گوڑ کے جو حالات ہیں انکو کوٹ (Quote) کیا ہے جس سے صاف ظاہر ہے کہ کاشتکاروں کی مالی حالت قابل رحم ہے اور وہ امداد کے مستحق ہیں گاندھی جی کی پالیسی بھی یہ تھی کہ وہ کاشتکاروں کو سہولت دینے کے حامی تھے اور لینڈ ٹو دی ٹلر (Land to the tiller) کی پالیسی کا اظہار کیا گیا تھا لیکن اسکے برخلاف اب جو قیمتوں کا تعین کیا گیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس پالیسی کا لحاظ نہیں رکھا گیا۔ جو قیمتیں مقرر کی جا رہی ہیں وہ بہت زیادہ ہیں اسلیے میں نے بھی ترمیم پیش کی ہے موور آف دی بل کے کیا حالات ہیں اسکو بھی آنریبل ممبرس سن رہے ہیں اور ہمارے حالات کو سننے میں وہ کسی دلچسپی لے رہے ہیں یہ بھی اب دیکھ رہے ہیں کہ وہ ہاؤز میں موجود نہیں ہیں میں کسی پارٹی کی طرفداری کے تحت یہ باتیں نہیں کہہ رہا ہوں مگر تو یہ حال ہے کہ گاؤں میں جب جھگڑا ہوتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم کچھ سچ بولو ہم کچھ سچ بولو بلکہ مذہبی (मध्य म) کو بلاو میری حسب بھی مذہبی کی ہے کہنا میرا کام ہے آپ مانیں یا نہ مانیں میں یہی عرض کرتے ہوئے ختم کرتا ہوں کہ آنریبل ممبرس میرے اسٹیمنٹ پر غور کریں اور اسکو منظور کریں

శ్రీ గొంది గంగారెడ్డి —(నిర్మల్ జనరల్)

అధ్యక్ష మహాశయా

ఇప్పుడు ఇంతవరకు దీనిపైన కొద్ది గొప్ప అందరూ చర్చ చేశారు ఎక్కడైతే యీ బిల్లు

లేబడింది దీనివలన ఎవరెవరికి లాభదాయకంగా వున్నదో మనము చూడవలసియున్నది. పూర్వకాలంలో కూడ భూములు ఏవిధముగా ఆక్రమించారో, కష్టపడి పని చేసినవారు చేతుల్లో భూములు లేకుండా చేశారో ఆ విధంగానే ఇప్పుడుకూడా అదేసంప్రదాయం వచ్చి, ఆ విధముగా జరిగి, అదే విధముగా చేస్తున్నట్లు కనబడుతోంది. పూర్వకాలం గ్రామాల నిర్మాణము ఏదు అక్కడ గ్రామములకు, ఏ తెలివి గలవాడో, పదీ ఇరవై మంది చేత అక్కడ దరఖాస్తు పెట్టించి, వాళ్ళ చెమటోడ్చి చెట్లు గుట్టలు లేకుండా సమప్రదేశము చేసుకొని సేద్యము చేసి, ఆ భూములు అన్నీ చక్కగా అయినతరువాత, వాళ్ళలోపల వాళ్ళకు జగడాలు పెట్టి, తగాదాలు పెట్టితే ఆయనకు "చక్కగా పనిచేసే తెలివి నీలో వుంది కచేరీలు తిరుగుతావు చక్కగా పనిచేస్తావు" అని ఆయనకు పట్టా యిచ్చేవారు. వాస్తవంగా చూస్తే ఎవరైతే కష్టపడి భూమిని పండించారో వారి చేతుల్లో భూమి అప్పుడూ లేదు ఇప్పుడూ లేదు. ఏకశాయీ ప్రభుత్వంలో వలెనే లోకశాయీ ప్రభుత్వంలో కూడ జరుగుతోంది. "రామరాజ్యం" కావాలని చెబుతారు. రామరాజ్యం లేదు భరత కాలు వచ్చింది. ఇప్పుడు నిజానికి చూస్తే ఛాతీమీద చేయి పెట్టి కాని ముఖ్యమంత్రిగారు యీ విషయం విచారించాలి. నిజానికి చూస్తే రామరాజ్యమని భరతునికి ఆశలేకుండా చేశారు. అదే మోస్తరుగా మొట్టమొదట దీనిలో దఫాలు పెట్టి చివరకు ఏమీ లేకుండా చేసినట్లున్నది. రామరాజ్యానికి భరతరాజ్యానికి భేదము ఏమిటి? రాముని కిరీటము లేదు తలజుట్టులో గడ్డి కట్టారు. ప్రజలందరకూ యివ్వాలని చెప్పారు. కాని వాళ్ళ చేతుల్లో ఏముంది? నిజము నిలకడమీద తేలుతుంది. గ్రామాలలో కష్టపడి పనిచేసేవారికి ఎంత తిండి వుంది? పట్టణాల్లో కూర్చొనే ఎక్సైదార్లకు, భూస్వాములకు ఎంత తిండి వున్నది? కష్టపడేవారికి ఎంత తిండి వుండాలి? పట్టణాల్లో తింగేవారికి ఎంత తిండి వుండాలి? పట్టణాల్లో కూర్చొని సేద్యము చేయించేవారికి ఎంత పండుతోంది? వారికి ఎంత తిండికావాలి? గ్రామాల్లో కష్టపడి పనిచేసేవారికి తిండకి కావలసిన భూమిని వారికి వుంచుతున్నారా? అక్కడ కౌలుదార్లకు శ్రమ చేసేవారికి, శేర్లు తిండి తినేవారికి ఒక ఫామిలీహోల్డింగు పెట్టారు ఇక్కడ పట్టణాల్లో చాలు త్రాగేవారికి ఫలాలు తినేవారికి మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు ఉండాలన్నారు. ఈ భేదము ఎందుకు పెట్టారు? ఎక్కువ అవసరమున్నవారికి తిండి తక్కువ పెట్టారు. పట్టణాల్లో కూర్చొన్నవాళ్ళకు ఎద్దుకు ఎళ్ళు క్రిందవుంటాయో, మీదవుంటాయో తెలియనటువంటి, వాళ్ళకు తోక ముందు వుంటుందో వెనక వుంటుందో తెలియనటువంటివాళ్ళకు మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు (Family-Holdings) వుండాలంటున్నారు. ఇది ఏటువంటి న్యాయం ఎటువంటి ధర్మము? మనము ఇక్కడ ఏమి మాట్లాడుతున్నాము? ఎటువంటివారికి ఎంతెంత తిండి వుండాలి? ఇక్కడ యీ విషయాలు మాట్లాడుచున్నప్పుడు ఎక్కువతక్కువ ఏదైనావుంటే "మీరు సవరణ తెచ్చారు, ఆ సవరణమీద మాట్లాడండి" అని అడ్డు చెబుతున్నారు. పూర్వము నుంచి వ్యవసాయము చేస్తున్నవారు అనగా ఇరవై, ముప్పై సంవత్సరముల నుంచి లీస్టు తీసుకొని చూస్తే అప్పుడు భూమిని దున్నేవారు, ఇప్పుడు ఆ భూమిమీద కబ్జావున్నవారు ఎవరో చూస్తే మనకు స్పష్టంగా తెలుస్తుంది. ఇప్పుడు గ్రామాలలో ఏమీ తెలియనివారిచేత ఓట్లు ఎట్లా వేయించుకుంటున్నారో, ఇదివరకు భూమిలోపల కష్టపడి పనిచేసి పంటపండించినవారిని కూడా అనేమాటికి చేశారు. వాళ్ళకు చదువురాదు అక్షరాలు తెలియవు చదువుకొన్నవారిదగ్గర

పోతే తప్పుకుగా వ్రాసేవారు ఆ విధంగా అన్యాయం జరిగింది ఇప్పుడు ఈ ఫానానులో "దున్నేవారికి" మేలు చేస్తున్నామంటున్నారు ఏదైతే కౌలుదారు భూమిని కొనుక్కునే నిమిత్తం ఆ డబ్బు వాయిదాలమీద చెల్లించడానికి ఎన్నుంటా పైన వ్రాడు ఉమాత్రము ఉయన దినము లోపల ఆ రకమును చెల్లించలేకపోతే అనగా నాలుగు వంతులు చెల్లించి ఒక వంతు బకాయీ వుంటే, ఆ డబ్బును ల్యాండు రెవిన్యూ బకాయీవలె కౌలుదారు నుంచి వసూలు చేసుకొడునని వ్రాయబడి వున్నది కౌలుదారు ఆ రూపాయలు ఎవరకు చెల్లిస్తే అంతవరకు ఆ భూమిని కూడా ఆ చెల్లించబడిన డబ్బు మేరకు అతనికి చెందాలని నేను సవరణ పెట్టాను భూమిధర వెయ్యి రూపాయలు ఉండి దానికి రూ 200 లు కట్టివుంటే ఆ వయిదా దాటపోతే డబ్బు చెల్లించిన స్వామికి వాపస్సు ఇవ్వడానికి అనగా ఆయన ఎంతవరకు రకము చెల్లించాడో అంతవరకు భూమి అతనికి దొరకాలని నేను సవరణ పెట్టాను ఇప్పుడు తెచ్చిన బిల్లులో మూడు వంతులు కౌలుదారు డబ్బు చెల్లించియుండి ఒక వంతు చెల్లించక బకాయీ వున్నచో ఆ భూమి అతనికి దొరకుతుందని ఒక వంతు బకాయీ తరువాత వసూలు చేసి ఇస్తారని బిల్లులో వున్నది దానికి నేను తెచ్చిన సవరణ ఏమంటే ఆ భూమికి కౌలుదారు రెండు వంతులు డబ్బు చెల్లించి ఒక వంతు బకాయి వున్నచో ఆ భూమిమీద కౌలుదారుకు హక్కు వుండాలని మిగతా బకాయీ ఒకవంతు తరువాత వసూలు చేసుకొనవలెనని, సవరణ తెచ్చాను ఈ విధంగా తెచ్చిన సవరణను ఒప్పుకుంటారని ఆశిస్తూ నా భాషణ సమాప్తము చేస్తున్నాను

سری بی - ڈی - دیشمکھ - مسٹر اسپیکر سر - کلاز ۱۹ اور سنہ ۱۹۵۰ ع کے قانون کی اصل دفعہ ۳۸ میں جو ترمیم آئی ہے اس بارے میں اس جانب کے ارکان ممبرس نے بہت کچھ اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے - میرا انڈسٹ صرف اس حد تک ہے اور اس جانب سے جو مختلف راوئیہ نظر اور ارگومنٹس (Arguments) پیش کیے گئے ہیں اس میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ دفعہ ۳۸ (سنہ ۱۹۵۰ ع کے قانون کی) میں پروٹکٹڈ ٹننٹ کو زمین خریدنے کے لیے جو حقوق دیے گئے ہیں کم از کم ان حقوق کو حکومت واجبی قرار دے - اس کو زمین خریدنے کی سہولت دی جائے اور زمین کی خریدی کے لیے جو قیمتیں مقرر کی جا رہی ہیں وہ واجبی اور کسی قدر رعایت پر مبنی ہوں - اس جانب سے جو ترمیمات رکھی گئی ہیں وہ الٹرنیٹو (Alternative) ہیں - اور اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ حکومت کو مطمئن کیا جائے - ویسے ہاؤز نے کلاز ۱۹ پر ڈسکشن (Discussion) کیا اس کے جوار اور واقعات سے واقف ہے حکومت کس اصول یا پالیسی کے تحت سوچنا چاہتی ہے اس کے بارے میں ادھر کے آنریبل ممبرس نے اپنے خیالات ہاؤز کے سامنے رکھے ہیں - اور بہت خوبی کے ساتھ رکھے ہیں - پروٹکٹڈ ٹننٹ کو پہلے قانون یعنی سنہ ۱۹۵۰ ع کے قانون کی رو سے جو منیمم (Minimum) حقوق دیے گئے تھے اوس سے بہت کم حقوق اس مسودہ ترمیم قانون میں رکھے گئے ہیں -

۳۸ (سی) میں یہ رکھنے کی کوشش کی گئی ہے کہ اگر لینڈ لارڈ چاہے تو اس حق سے بھی اس کو محروم کرسکتا ہے - سابقہ قانون کے دفعہ ۳۸ میں تواریخ برقرار رکھے

کا اصول تھا یعنی جس طرح زمین پر لینڈ لارڈ کا حق ہے ایسا ہی حق ٹننٹ کو دینا چاہیے اس مساوات کو کم کرتے ہوئے ایک معمولی سا حق ٹننٹ کو دینے کی کوشش کی جا رہی ہے اور سلکٹ کمیٹی نے اس کلاز (۹) میں جو پراویزو (Proviso) ایڈ (add) کیے ہیں ان سے وہ بات اور ایک اینٹ ڈھائی گئی ہے میں کہونگا کہ اگر حکومت پروٹکٹڈ ٹننٹ کے حق میں انصاف کرنا نہیں چاہتی ہے تو کم از کم نا انصافی بھی نہ کرے اس کے ساتھ ایسی معمولی رعایت تو رہے ہماری جانب سے ایک امنڈمنٹ پیش ہوا ہے کہ جب پروٹکٹڈ ٹننٹ زمین خریدنا چاہے تو ایک معقول ہولڈنگ کی حد تک ہی سہی لیکن وہ جنگی اور باغات کی صورت میں زر مالگزاری کا ۲ گنا اور دوسری زمینات کی حد تک ۱۲ گنا ادا کرکے یا مارکٹ پرائس (Market Price) کا ایک تہائی دیکر خرید سکے۔ بعض اپرسل ممبرس نے مالگزاری کا ... گنا مقرر کرنے کے لیے ترمیم پیش کی ہے وہ ترمیمات بھی ایک حد تک جائز ہیں۔ جب ٹننٹ بیس سال یا زائد از بارہ سال سے لگان ادا کرتا آیا ہے اور آپ اس کو زمین خریدنے کا حق دے رہے ہیں تو اگر وہ مالگزاری کا ... گنا ادا کرے تو یہ واجبی ہے اگر حکومت ان ترمیمات کو منظور کرنا یا اس حد تک آگے بڑھنا نہیں چاہتی تو کم از کم میری ترمیم کو قبول کرے۔ میری ترمیم یہ ہے کہ جب دفعہ ۳۸ (۳) کے تحت لگاندار اراضی خریدنا چاہے اور مالک اراضی ان شرائط میں فروخت نہ کرے اور ٹننٹ ٹرابیونل (Tribunal) کے پاس واجبی قیمت کے تعین کے لیے درخواست دے تو ٹرابیونل کو چاہیے کہ اگر ٹننٹ یکمشت قیمت ادا کرنے کے لیے تیار ہو تو لینڈ ریونیو کے ۱۰ ٹائمس اور ۱۰ ٹائمس قیمت پر طئے کرے۔ اس میں صرف ایک ملٹپل کم کرنے کی ترمیم ہے میں سمجھتا ہوں کہ ایسی رعایت تو کی جانی چاہیے کیونکہ عام طور پر بھی جب کاروبار میں کوئی آسامی وقت واحد میں قرض ادا کردینے آمادہ ہو تو اسکے ساتھ بھی کچھ نہ کچھ رعایت برتی جاتی ہے۔ اسی نقطہ نظر سے میں نے سب کلاز (۴) میں

either in lumpsum within the period fixed by the Tribunal or

میں ٹرابیونل,, اور " آر " کے درمیان ان الفاظ کے اضافہ کے لیے میں نے ترمیم پیش کی ہے

in which case the protected tenant shall be given a set off equivalent to the difference between the price fixed by the Tribunal and the price that can be arrived at by considering the rent of the said land for the purpose of calculating the price as reduced by one multiple of land revenue

میں سمجھتا ہوں کہ یہ لینڈ لارڈ کے حق میں کوئی زیادہ سختی نہیں ہے صرف ایک ملٹپل کم کرنے کی خواہش کی جارہی ہے ۔

(Original Bill میری دوسری ترمیم یہ ہے کہ سلکٹ کمیٹی نے اورجنل بل (
میں یہ پراویزو اضافہ کیا ہے

Provided further that when the reasonable price fixed by the Tribunal is payable in instalments the protected tenant shall in addition to the instalments be liable for the payment of the land revenue due to the Government on the land till all the instalments are paid

یہاں ۱۶ سالمنس ۸ سال تک دینے کی تجویز رکھی گئی ہے ۔ اب ۸ تو تسلیم کرتے ہیں کہ اراضی پر ٹننٹ کا ۶ پرسنٹ انٹرسٹ ہے ۔ لیکن آپ مالک کو یہ اختیار دیتے رہے ہیں کہ اگر ٹننٹ انسٹالمنٹ دینے میں ناغہ کرے تو وہ معاہدہ بیع کو رد کرسکتا ہے اسکی کوئی وجہ نہیں ہے ۔ آپ اس پر مالگزاری ادا کرنے کا بار بھی عائد کررہے ہیں سلکٹ کمیٹی نے یہ پراویزو بھی ایڈ (Add) کیا ہے کہ تاوقتیکہ پوری اقساط ادا نہ ہوجائیں ٹننٹ اس زمین کی مالگزاری بھی ادا کرتا رہے یہ جو ایک ناجائز سختی ٹننٹ پر ہے میری دونوں ترمیمات واجبی اور بالکل معمولی ہیں میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل موور آف دی بل کم از کم اڈجسٹمنٹ (Adjustment) کے لیے ان ترمیمات کو قبول کرکے ٹننٹ کو اتنی رعایت تو دینگے ۔

سری گوپال راؤ (ناکھال) ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ میرا امنڈمنٹ انٹرسٹ کے بارے میں ہے جو ۴ پرسنٹ لازمی قرار دیا گیا ہے ۔ ایک آنریبل ممبر نے اسکو ۳ پرسنٹ تک کرنے کے لیے ترمیم پیش کی ہے اور میرا امنڈمنٹ (۲) پرسنٹ کرنے کے لیے ہے بہرحال ہاوس اسکو طے کریگا کہ کیا ہونا چاہیے ۔ لیکن میں اسکے ساتھ ساتھ یہ بھی کہونگا کہ ٹریبونل کو یہ اختیار دیا جانا چاہیے کہ وہ یہ طے کرے کہ رقم انٹرسٹ (Inte1est) کے ساتھ ادا کی جائے یا بغیر انٹرسٹ کے ۔ یہ منحصر ہی رقم ہے ۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل موور آف دی بل کو اسکے قبول کرنے میں اعتراض ہوگا دفعہ ۱۱ کے تحت رٹ قائم ہوتا ہے دفعہ ۱۲ کے تحت اسکے جو ۱۵ ٹائمس مسلسل ہونگے دفعہ ۱ کے تحت رٹ میں جو تفاوت ہوتا ہے کاشتکار اور لینڈ لارڈ میں جو معاہدہ ہوگا وہ اضافہ بھی ہوسکتا ہے جو قیمت اراضی مقرر ہوگی ٹریبونل کو اختیار دیا جانا چاہیے اسکے ساتھ ساتھ دوسرا کانسی کوینشل امنڈمنٹ (Consequential amendment) ہے ۔ یعنی اگر یہ مان لیں تو وہ بھی مان لیا جائیگا ۔ میں آنریبل جناب منسٹر موور آف دی بل سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ جو عملی ہولڈنگ رکھنے والے پٹہ دار کے جو ٹننٹ ہوئے ہیں ۔ ریزمپشن (Resumption) کا سوال جب آتا ہے تو جیسا کہ آنریبل موور آف دی بل نے فرمایا ان دونوں کو ایک ایک بیسک ہولڈنگ (Basic Holding) چھوڑنا پڑیگا ۔ اسطرح مالک اراضی ایک عملی ہولڈنگ اور ایک بیسک ہولڈنگ ریزیوم کرسکیگا ۔ سلکٹ کمیٹی کی ترمیم کے لحاظ سے سب کلاز (۲) کے آخری پیراگراف (سی) میں یہ رکھا گیا ہے کہ

The extent of the land remaining with the landholder after the purchase of the land by the protected tenant whether to cultivate it personally or otherwise shall not be less than two times the area of a family holding

اسطرح پٹہ دار کے پاس دو فیملی ہولڈنگ باقی رہنا پڑیگا ریزمپشن (Resumption)
کا اختیار تو ایک فیملی ہولڈنگ اور ایک بیسک ہولڈنگ تک ہے جو اسے پرسنل
کلٹیویشن میں (Personal cultivation) آسکے جو قانونی حق اسکو
دیا جا رہا ہے اسکی کیا ضمانت رہیگی ؟ کیا وہ بیسک ہولڈنگ خرید سکیگا یا نہیں
خرید سکیگا کیونکہ اسکے اس سے تو نہیں لیجا سکیگی - میں یہ سمجھ نہ سکا کہ بیسک
ہولڈنگ ہولڈر کے پاس باقی رہیگی وہ یا مناسب جگہ ہی خریدنے کی نوٹس کے بارے
میں جس وقت وہ کلاز اسکا اس وقت میں تفصیل سے بحث کرونگا لیکن اب جو قانونی
حق دئے رہے ہیں کم از کم اتنا تو خریدنے کا اختیار اسکو دیجئے

میں آنریبل منسٹر آف دی بل سے درخواست کرتا ہوں کہ رٹ کے بارے میں میں
نے جو ترمیم پیش کی ہے اسکو وہ قبول فرمائیں اور میں نے جو توضیح چاہی ہے اسکی
صراحت چاہتا ہوں -

شری جی سری راملو (مٹھنی) مسٹر اسپیکر سر کلاز ۹ کی اہمیت اس ترمیم
شدہ ترمیمات سے ہی ظاہر ہو جاتی ہے یہ سکشن اصل ایکٹ کے سکشن (۳۸) سے
متعلق ہے - دفعہ ۳۸ میں ہولڈر کو مالک اراضی سے زمین خریدنے کا حق دیا گیا ہے
ایکٹ میں جو دفعہ ۳۸ ہے اس میں ریونیو بورڈ سے کچھ ترمیمات ہوئی ہیں - اور
۲۷ جون سنہ ۱۹۵۱ء کے نوٹیفیکیشن (Notification) کے ذریعہ ترمیم
ہوئی ہے - ۳۸ میں اے بی سی اور ڈی کی ترمیمات ہوئی ہیں - ان تمام میں وہ
نقص نہیں پایا جو اب میں دفعہ (۹) میں پاتا ہوں میں نے جو امنڈمنٹ پیش کیا
ہے وہ ضمنی کلاز (۷) (سی) کو نکال دینے کے لئے ہے اگر اسطرح اسکو نکال دیا جائے تو
اس سے خریدنے کا حق حق بجانب ہو کر ہولڈر کو فائدہ پہنچ سکتا ہے میں نے جو
امنڈمنٹ (Delete 7 C) کرنے کے لئے ترمیم پیش کی ہے اسکے بارے میں میں اپنے وچار
(अपना विचार) ہاؤس کے سامنے رکھتا ہوں ۳۸ اے - بی - سی اور ڈی
میں ہولڈروں کو زمین خریدنے کا حق دیا گیا ہے اس پر کوئی عذر نہیں ہے اس میں
ایک شرط اب ترمیم (۷) سی میں یہ لگائی گئی ہے کہ

The extent of the land remaining with the landholder after the purchase of the land by the protected tenant whether to cultivate it personally or otherwise shall not be less than two times the area of a family-holding for the local area concerned

اگر ہولڈر اپنی زمین خرید لیا جائے اور اس طریقہ سے خریدنے کے بعد مالک اراضی کے
پاس اگر دو فیملی ہولڈنگ سے کم زمین رہجائے تو ایسی صورت میں ہولڈر کو

حق خریدی نہیں دیا جاتا۔ یہ اس کا مقصد ہے۔ میں پوچھتا ہوں کہ یہ کس قدر انصاف ہے۔ کیا ہم سٹیٹ کے مفاد کو آگے کی طرف لیجارہے ہیں یا پیچھے کی طرف۔ ایک جو دفعات آئے ہیں کیا یہ کلاز ۲ - بی انہیں پیچھے لیجانے والا نہیں ہے ؟ اس سے اندازہ ہوسکتا ہے کہ کس طرف لیجانا چاہتے ہیں۔ میں اس لحاظ سے ہر امنڈمنٹ کے بارے میں وضاحت کرونگا۔ اگر اس امنڈمنٹ کے بارے میں آنریبل چیف منسٹر جواب دیں تو بہت اچھا ہوگا۔ انہوں نے اس سے پہلے نہ تو میرے امنڈمنٹ کا جواب دیا اور نہ اسکو ٹچ (Touch) کیا۔ اس سے ایک ہی نتیجہ نکالا جاسکتا ہے کہ وہ جواب دے ہی نہیں سکتے۔ جن چیزوں کو وہ ٹال سکتے ہیں انکا جواب تو انہوں نے فوراً دے دیا۔ اور میرے امنڈمنٹ کے بارے میں کچھ نہیں فرمایا۔ اسلئے اگر وہ ہر ایک امنڈمنٹ کو لیکر اسکا جواب دیں تو مناسب ہوگا کیونکہ میرے ہی امنڈمنٹ کے پاس آکر انکی زبان یا قلم رک جاتا ہے۔ مجھے معلوم نہیں کہ ایسا کیوں۔ جب ہم اسمبلی میں کوئی امنڈمنٹ پیش کرکے اس پر اسمبلی کا اتنا وقت لیتے ہیں تو اگر اسکو قبول نہ کیا جائے تو کم از کم جواب تو ملنا چاہیے تاکہ اسطرح اسمبلی کا قیمتی وقت لینے کا مقصد تو پورا ہوسکے۔ اس وجہ سے اس کا جواب امنڈمنٹ بائی امنڈمنٹ دیں۔ اگر آنریبل چیف منسٹر کچھ بولیں تو ہماری تشفی ہوگی اور اس پر ہم قائل ہوجاسکے یا ووٹ پر رکھنے کے لیے ہم پریس (Press) کرسکتے ہیں۔ میں یہ چاہتا تھا کہ ایک امنڈمنٹ لیکر امنڈمنٹ لانے والوں کو جواب دیں۔ اسکی درازی اور لمبی (lengthy) بحث ہوسکتی ہے۔ وہ نہ ہو۔ میں امنڈمنٹ پر ہی بحث کررہا ہوں اسلئے امنڈمنٹ ہی کا جواب مجھے ملے۔ اسپیکر صاحب اسکا لحاظ کریں تو مناسب ہوگا۔ وہ جواب میں دفعہ ۲۲ پر بھی بحث کرتے ہیں اور دوسرے کلازس پر بھی بحث کرتے ہیں اسلئے ان پر لمٹ رکھنا چاہیے۔ ہم ایک امنڈمنٹس پر بحث کرتے ہیں۔ اگر اسکا جواب نہ دیا جائے تو امنڈمنٹ لانے کی ضرورت نہیں رہیگی اور ہم امنڈمنٹ نہیں لاسکینگے۔

بہت کلاز ۲ - بی رکھنے سے یہ ہوتا ہے کہ حق خریدی کو اب بالکل محدود کردیے رہے ہیں۔ ایسی کوئی حد پہلے نہیں تھی اب لگائی جارہی ہے۔ ہمارے پاس بہت سے قولدار اسطرح خرید چکے ہیں۔ ایک ڈپٹی کلکٹر صاحب جو یہاں پر موجود بھی ہیں انہوں نے اپنے قلم سے ایسا کیا ہے۔ ایسے لوگ جو فروخت کرنا چاہتے ہیں اور ایسے ٹننٹس جو خریدنا چاہتے ہیں وہ ایسا بخوشی کرسکتے لیکن اب وہ فروخت کرنا بھی چاہے تو ٹننٹس نہیں خرید سکتے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہزاروں کی تعداد لینڈ لارڈس کی ایسی ہے جو دو فیملی ہولڈنگ سے کم رکھتے ہیں۔ اگر وہ اپنی مرضی سے فروخت کرنا چاہیں تو نہیں کرسکتے۔ اور ۲ - بی کے لحاظ سے ٹننٹس خرید بھی نہیں سکتے۔ اسلئے میں نے یہ خواہش کی ہے کہ اسکو ڈیلیٹ (Delete)

کیا جائے اسکے علاوہ قیمت بھی بہت زیادہ ہے اس میں ایک امنڈمنٹ ہمارے لیڈر آنریبل رحیم صاحب (جو اب ہاؤز میں نہیں ہیں) لائے ہیں وہ بھی ٹائمس آف دی ریونیو اسسمنٹ (Thirty times of the revenue assessment) اور دیکر ضروریوں میں ٹوینٹی ٹائمس آف دی لینڈ ریونیو (Twenty times of the land revenue) ہوتا جاتا ہے وہاں بہت ہی زیادہ ہوتا ہے اسلئے دفعہ [illegible] ہی کو مد نظر رکھتے ہوئے اور اس میں کمی کی جائے تو بہت ہی اچھا ہوگا ۔ اتنا کہتے ہوئے میں اپنی ترمیم پیش کرتا ہوں

شری داجی شنکر راؤ (عادل آباد) میں نے ایک ترمیم محفوظ لگانداروں کے اس گروپ کے لئے لائی ہے جسکے بارے میں اس بل میں کم از کم اس دفعہ میں کوئی لحاظ نہیں کیا گیا ہے دوسرے محفوظ لگانداروں کو خریدنے کی سہولتیں ہیں مگر ایسے کاشتکار جنہوں نے کسی اراضی پر ۲ سال تک مسلسل کاشت کی اور قابض ہیں ان کے لئے اس میں کوئی قسم کی سہولت نہیں ہے لہذا میں نے اپنی ترمیم میں

[*Mr. Speaker in the Chair*]

یہ کہا ہے کہ ۲ سال تک مسلسل کاشت کئے ہیں اور کسی زمین پر قابض رہے ہوں وہ خریدتے وقت انکو کچھ سہولت ہو میں نے یہ خواہش کی ہے کہ جو زر مالگزاری ہوتا ہے اسکے دس گنا رقم ایسے لوگوں سے وصول کی جائے دوسرے یہ کہ ۲ سال سے کم جنکا قبضہ رہے ان سے زر مالگزاری کا ۲ گنا رقم لے سکتے ہیں میں نہیں سمجھتا کہ اسکو قبول کرنے سے بہت زیادہ تبدیلی اس قانون میں ہوگی یا کوئی انقلابی تبدیلی عمل میں آئیگی کیونکہ پہلے قانون مالگزاری کے دفعہ ۶۶ میں بھی ایسے لوگوں کا حق ملکیت قبول کر لیا گیا ہے اسکے بعد یہاں پر ان لوگوں کو سہولت دینے میں میں نہیں سمجھتا کہ منسٹر آف دی بل کو کوئی عذر ہونا چاہیے اس سلسلہ میں ٥
کچھ زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ منسٹر آف دی بل یہ جانتے ہیں کہ ان لوگوں کے ایسے حقوق ہیں اسلئے وہ اس ترمیم کو قبول فرمائیں

شری ایم نرسنگ راؤ (کلواکرتی عام) ۔ میں ہاؤز کا زیادہ وقت نہیں لونگا صرف قیمتوں اور اقساطوں کے بارے میں عرض کرونگا یہ کہا گیا ہے کہ قیمت بہت زیادہ ہے میں اسی آرگیومنٹ (Argument) کا کوئی جواب نہیں دونگا اس میں یہ کہا گیا کہ بلا معاوضہ قولداروں کو زمینات ملنا چاہیے اسبارے میں میں صرف ایک ہی چیز عرض کرونگا

شری بی ڈی دیشمکھ ۔ ایسا کوئی امنڈمنٹ نہیں ہے

شری ایم نرسنگ راؤ ۔ امنڈمنٹ نہیں بلکہ ارگیومنٹ میں یہ عرض کرونگا کہ جو معاوضہ ملنا چاہیے وہ ریزنیبل اینڈ فیر (Reasonable and fair) ہونا

چاہیے گر یہ معاوضہ جو تجویز کیا گیا ہے ریزنل اور فیر ہے تو یونین کو بھی ایسا
کرنا چاہیے اور اگر نہیں ہے تو پھر اسکی مخالفت کرنا چاہیے میں یہ عرض کر رہا
ہوں کہ یہ بالکل ریزنبل اور فیر ہے میں اپنے آرگومنٹ کی تائید میں صرف یہ عرض
کرونگا کہ ہنگری میں سکنڈ ورلڈ وار (Second World War) کے بعد جب زمین دی گئی
تو نو ملداروں سے (20 times the net annual income to new owners)
معاوضہ حاصل کیا گیا بیس ورس کو یہ قیمت دینی پڑی یہ صحیح ہے کہ پہلے گورنمنٹ نے
یہ معاوضہ حاصل کیا اور اسکے بعد زمینداروں کو دیا گیا سکنڈ ورلڈ وار کے بعد
جب وہاں کمیونسٹ رجیم (Communist regime) قائم ہوئی تو
یہ اوس وقت کی بات ہے چیکوسلواکیہ وغیرہ میں بھی جو لوگ پرو اریسٹوکریٹ ہولڈرس
تھے ان کی زمینات کانفسکیٹ (Confiscate) کی گئی تھیں مگر ان میں بھی ان ہی
کی زمین لیگئی جو پرو چیانگ کائی شک (pro Chiang Kai Shek) تھے

اب میں یہ کہونگا کہ سابق میں جو معاوضہ تھا اوسکو اگر یہ فرض کرلیا جائے کہ
ایک کھنڈی کے ۲ سو ہوئے ہیں تو موجودہ کنٹرولڈ ریٹس (Controlled rates)
کے حساب سے کم از کم ۵۰ کا تھا موجود دفعہ کے لحاظ سے تری کے لیے مالگزاری
کا ۲ گنا رکھا گیا ہے اگر دہارا روپیہ ہو اور پانچ گنا لیا جائے تو معاوضہ
۲۴ روپیہ ہوگا انتہائی معاوضہ جو ہوسکتا ہے وہ یہی ہے

سری کے وینکٹ رام راؤ آئی و ای روپیہ نہیں لیے

Mr Speaker No interruptions please The hon Member may proceed

سری ایم نرسنگ راؤ میں سنگل کی بات کی ہی بات کر رہا ہوں ڈبل کی بات کی
بات میں ابھی نہیں کر رہا ہوں اگر ڈبل کی رقم ملتی رہے تو چھ سال میں اسکو ۲۴ روپیہ
ملتے ہیں ہم نے جو اقساط مقرر کیے ہیں وہ ۸ اقساط ہیں

جنٹ منسٹر (شری بی رام کشن راؤ) ۶ اقساط ۸ سال میں مقرر کیے گئے ہیں

سری ایم نرسنگ راؤ ۸ برس میں ہم یہ رقم دلانے والے ہیں یہ جائز ہے یا
ناجائز ایسا ہی میں عرض کرتا ہوں

میری طرف سے ایک آنریبل ممبر نے کہا تھا کہ قولدار میں استطاعت
نہیں ہے کیونکہ کاسٹ آف کلٹیویشن (Cost of cultivation) میں رنٹ
شامل نہیں ہے برابر اس پر زور دیا گیا میں آپ کو صرف یہ بتلاتا ہوں کہ کاسٹ آف
کلٹیویشن میں رنٹ شامل ہے آپ تسلیم کریں تو ٹھیک ہے اور تسلیم نہ کریں تو میں
اپنے سٹسفاکشن (Satisfaction) کے لیے عرض کرتا ہوں

Problems of calculating the cost of cultivation—by H M Desai page 99

میں حسب ذیل داب سامل کیے گیے ھیں - ایک اتھارٹی (Authority)
میں کوٹ کررھا ھوں کہ کاسٹ آف کاشتکاری میں کوسی کوسی حرس سامل کرنا
چاھیے - ابھی میں عرض کردیتا ھوں کہ کئی مرتبہ اگریکلچر ڈپارٹمنٹ کی طرف سے
تحقیقات کی گئی ھیں - سنہ ۱۹۱ع میں گجرات میں تحقیقات کرکے حسب ذیل مدات
مرتب کیے گیے -

Manuring, ploughing, harrowing, sowing, cost of seed twice bullock hoeing, weeding, ploughing between rows, watching, harvesting, cutting heads from Bajari, threshing and winnowing, Government assessment

اسکے بعد اور ایک بلٹن سنہ ۱۹۱۸ء کا اگریکلچر ڈپارٹمنٹ کا ھے - اس میں یہ ھے

Bulletin 90 of 1918 —

Preparatory tillage, reding and planting, inter tillage, manuring, harvesting irrigation, ploughing, pulvarising, sowing Nilava, harvesting of Nilava, ploughing Nilava, discing, sowing, watch, rent of land etc, interest on outlay at 9%, hire of appliances, supervision, rent of office building, miscellaneous

اسطرح آپ دیکھینگے کہ کاسٹ آف کاشتکاری میں رنٹ بھی سامل ھے رنٹ کو سامل
کرکے ۵ پرسنٹ کاسٹ آف کاشتکاری مقرر کیا گیا ھے -

شری ایلچی راؤ گوا ے - اسکے فیملی ھولڈنگ کی کیا تعریف ھے اور کاسٹ اف
کاشتکاری کیا ھے یہ دیکھیے -

Mr Speaker No interruptions please

شری ایم نرسنگ راؤ - اوس وقت یہ آرگومنٹ کیا جارھا تھا کہ کاسٹ آف
کاشتکاری بہت لگایا گیا ھے - اج یہ ارگومنٹ پیش کیا جا رھا ھے کہ اسکو کچھ بچاھی
نہیں ھے - یہ آرگومنٹ کلاز ۱۹ کے موقع پر جب خریدی کا سوال آتا ھے تو کیا جاتا ھے
(اس موقع پر بل دیکھی) جب پرایس (Price) کا سوال آتا ھے تو یہ کہا
جاتا ھے کہ اسکو کچھ نہیں ملتا - چونکہ وقت ھوچکا ھے اس لیے میں حکم کی تعمیل
میں بیٹھ جاتا ھوں -

శ్రీ ఉప్పల మల్సూర్ —(సూర్యాపేట – రిజర్వుడ్)

స్పీకర్ సర్,

ఇప్పుడు యీ బిల్లులో ఎన్నో అవకతవకలు మీద కౌలుదార్లకు భూమి కొనుక్కునే హక్కు దొరికింది భూమి కొనుక్కునే హక్కు ఇవ్వబడింది కాని ఆ కౌలుదార్లు భూమిని కొనుక్కోడానికై డబ్బు ఎన్నోరెట్లు ఇవ్వాలని, లతనికి అందుబాటులో లేనటువంటి రేటును ఇవ్వాలని ఈ బిల్లులో పెట్టబడింది అంటేతాను స్వయంగా సేద్యము చేస్తున్నటువంటి భూమిని కొనుక్కోవాలంటే,

తనకు శక్తి లేనటువంటి ధార ఇవ్వాలని ఇందులో పెట్టబడింది దీనివల్ల ఏమి తెలుస్తోందంటే కౌలుదార్లకు అనేక అవకతవకలమీద ఇచ్చినటువంటి హక్కును ఇలా గుంజా కొంటున్నట్లు అవుతుంది కౌలుదారుకు ఒక కుటుంబ క్షేత్రం పరిమితివరకు మాత్రమే భూమిని కొనుక్కునే హక్కు ఇవ్వబడింది ఇప్పుడు ఈ బిల్లులో నిర్ణయించిన రేటు మీద కౌలుదారు భూమిని కొనుక్కోగలుగుతాడా అంటే, కొనుక్కోగలిగే స్థితిలో లేడు ఒక కుటుంబ క్షేత్రం లో సేద్యం చేస్తున్నటువంటి వానికి ఖర్చులన్నీ పోను ఎనిమిదివందల రూపాయలు నికరాదాయము కావాలని ఒక క్లాజులో చూపించారు అన్ని ఖర్చులు పోను ౨౦౦ రూ ఎకరాదాయం ఉండాలని అన్నారు అటువంటప్పుడు కౌలుదార్లకు ఆ ఖర్చులేవీ లేకుండా ఉంటాయా?—అంటే, కౌలుదార్లకు కూడా ఆ ఖర్చులన్నీ ఉంటాయి ఆ పరిస్థితుల్లో అతడు ఆ ఖర్చులన్నీ భరిస్తూ యీ ధార ప్రకారం డబ్బు చెల్లించ గల్గుతాడా అంటే, అతడు ఏమాత్రము చెల్లించలేడు

ఒక కుటుంబ క్షేత్రములో తరి భూమి అయితే కౌలుకు ఆరు రేట్లు చెల్కా భూమికి అయితే కౌలుకు ౧౫ రేట్లు చెల్లించాలని ఉన్నది అయితే తరిభూమికి ౬ రెట్లు అయితే ఒక కుటుంబ క్షేత్రానికి ౧౮౮౦ రూపాయలు చెల్లించాలి ఒక కుటుంబ క్షేత్రానికి చెల్లించేటటువంటివారు ౧౮౮౦ రూ ౧౬ ౮ ౧౦ శిస్తులమీద చెల్లించాలని చూపించారు ఆ డబ్బును పది, ఎనిమిది శిస్తులలో చెల్లించలేరు, చెల్లించలేక పోతారు కూడా తాను స్వయంగా సేద్యము చేస్తున్నభూమి కౌలుకు తీసుకున్నభూమి కలిపి ఒక కుటుంబ క్షేత్ర పరిమితి వరకు కౌలుదారు కొనుక్కోగలుగుతాడని చెప్పారు

ఈ బిల్లులో కౌలుదారు అంటే ఎవరో సరిగ్గా చెప్పబడలేదు కౌలుదారు అంటే ఎవరో పేదప్రజలు అంటే ఎవరో దీంట్లో స్పష్టము చేయలేదు కౌలుదార్లు అంటే మధ్యతరగతి రైతులేనా, లేదా ప్రభుత్వము గుర్తించినటువంటి వెనుకబడిన జాతులవారిలో కూడా కౌలుదార్లు ఉన్నారా లేరా,—అనేది ప్రభుత్వము గమనించాలి బీదప్రజలు, వెనుకబడిన జాతులవారు కౌలుదార్లుగా భూమిపై సేద్యము చేస్తున్నవారు ఉన్నారు అటువంటివారికి, వెనుకబడిన జాతులవారికి ఈ రేట్లలో ప్రత్యేకముగా, కనీసము తక్కువలో తక్కువ రేటుగా ఇవ్వాలని ఈ బిల్లులో ఏమాత్రము చూపించలేదు అందుకోసము నేను ఈ ఎమెండుమెంటును తీసుకు వచ్చాను ఎవరినైతే వెనుకబడిన జాతులవారినిగా ప్రభుత్వము గుర్తించిందో వారిని ముందుకు తీసుకు వస్తామని వారికి సౌకర్యములు కలుగజేస్తామని మాటలు చెప్పడంలో కాదు మాటలలో వారు ముందుకు రారు ఈ ఖానూన్ ప్రకారం ౧౯వ క్లాజులో కౌలుదార్లు ఈ రేట్లు ప్రకారము భూమి కొనుక్కోవచ్చునని చెప్పబడింది దాని ప్రకారము, వెనుకబడిన జాతులవారు ఎవరైనా కౌలుదార్లు ఉంటే ఆ వెనుకబడిన జాతులవారికి ఇదే రేటు గాకుండ ఇంతకంటే తక్కువలో తక్కువగా వారికొరకు ప్రత్యేకంగా రేట్లు నిర్ణయించాలని కోరుతూ నా ఎమెండుమెంటును తీసుకు వచ్చాను వెనుకబడిన జాతులవారికొరకు ప్రత్యేకంగా రేట్లు నిర్ణయించి యీ క్లాజులో చేర్చాలని కోరుతున్నాను ఇదివరకు ఇతర రాష్ట్రాలలోపల, బొంబాయి రాష్ట్రం మొదలైన ఇతర రాష్ట్రాలలోపల వెనుకబడిన జాతులవారికొరకు ప్రత్యేకమైన రేట్లు ఉండాలని ఉన్నది మన హైదరాబాదు రాష్ట్రంలో కూడా యీ వెనుకబడిన జాతులవారికొరకు ప్రత్యేకంగా రేట్లు నిర్ణయించాలని కోరుతూ

యీ ఎమెండుమెంటు తెచ్చాను మనము వెనుకబడిన జాతులవారికి సౌకర్యములు కలుగ స్తామని వారిని ముందుకు తీసుకు వస్తామని చెప్పడము కాకండా యీ విధంగా ప్రత్యకంగా తక్కువలో తక్కువగా రేట్లు పెట్టాలని కోరుతున్నాను కాబట్టి మన ముఖ్యమంత్రిగారు ఆ ఎమెండ మెంటును అంగీకరించి యీ ౧౯వ క్లాజులో చేరుస్తారని కోరుతున్నాను

سری بی رام کشن راؤ سر کلاز (۹) کے بارے میں ۲ امنڈ مینٹس پیش ہوئے ہیں آنریبل ممبرس نے نہ صرف ان کے بارے میں ہی کافی خیالات ظاہر کئے بلکہ سلیکٹ کمیٹی نے اس ایکٹ کے امپورٹنٹ پروویژنس (Important Provisions) پر دوبارہ سے بار رو بی ڈالنے کی کوشش کی پورے ایکٹ کی سکیم پر انہوں نے ایسے کریٹسزم (Criticism) کو لی مرتبہ دھرایا وں تمام ممبروں کا جواب دینے کی ضرورت اس وجہ سے نہیں کہ اگر میں ابھی ہر کلاز کے سلسلہ میں وہی جوابات کو دھراتا رہوں تو ایوان کا زیادہ وقت لینا ہوگا جس کے لیے میں تیار نہیں ہوں مجھ میں بھی اتنی (Energy) بھی باقی نہیں رہی کہ میں وہ جوابات کو دھراؤں لہذا ایسے سکے لہ جوابات کو ہر جاؤں آنریبل ممبر فرم مسبھی کے مجلس کو قبول کرتے ہوئے کہ ایک امنڈ منٹ کی حد تک ہی جواب دونگا باقی اور ممبروں کا میں جواب نہیں دونگا کلاز (۹) میں پہلے دو امنڈ منٹس آنریبل ممبرس سری راجہ رام اور سری انکوس راؤ نے پیش کیے ہیں لیکن سری انکوس راؤ نے اپنا امنڈ منٹ موو نہیں کیا

سکشن (۳۸) کا سب سکشن ( ) حسب ذیل طور پر سبسٹیوٹ (Substitute) کیا گیا ہے جس میں یہ ترمیم پیش کی گئی ہے

Omit the following words brackets and figures namely and subject to the provisions of sub section (7)

یہ لفاظ کالے کی ترمیم پیش کی گئی ہے سلیکٹ کمیٹی کی دراہ گی کے بعد حسب ذیل میں وہ زیر غور ہے جس میں سکشن (۳۸) کے سب سکشن ( ) کو بدل کر دوسرا سب سکشن سبسٹیوٹ کیے جانے کی تجویز ہے وہ اس طرح پر ہے

Notwithstanding anything to the contrary in any law usage or contract and subject to the provisions of sub section (7) a protected tenant shall at any time after the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 be entitled to purchase the landholder's interests in the land held by the former as a protected tenant

ور حسب ذیل کے مقابلہ میں یہ لفاظ

be entitled to purchase the landholder's interests in the land held by the farmer as a protected tenant

مدنظر کیے جانے کی تجویز ہے سب سکشن ( ) کو سبسٹیوٹ کرنے کے لیے ان مندمیں کو پیش کرنے کی ضرورت اس وجہ سے ہے کہ آگے چل کر سب سکشن (۴) میں تبدیلی ہو جاتی ہے جس میں لینڈ لارڈ اور ٹننٹ دونوں کا بھی حصہ ہوتا ہے چونکہ سب سکشن (۴) میں انٹرسٹ کا پرنسپل قائم کیا گیا اس لیے یہاں پر بھی اسکو دہرانے کی ضرورت تھی لہذا سب سکشن ( ) میں ہم نے کانسکوینشل امنڈمنٹ کے طور پر لینگویج کو چینج (Change) کیا ہے پہلے سب سکشن ( ) کے الفاظ میں یہ الفاظ بدلے گئے ہیں

be entitled to purchase the landholder's interest in the land held by the former as a protected tenant

موجودہ قانون جو ہے اس میں پروٹکٹڈ ٹننٹ کی مقبوضہ زمین کے بارے میں یہ اصول رکھا گیا کہ مالک زمین یعنی پٹہ دار سے ٹننٹ کو خریدنے کی اجازت دیگی ہے اوس کے لیے یہ رکھا گیا ہے

more than 3 times or 4 times the gross produce

گراس پروڈیوس کے تین گنا اور چار گنا سے زیادہ نہ ہو اور اس کے لیے ٹریبونل ایک ریزن ایبل پرائس (Reasonable price) فکس کریگا یہ موجودہ قانون کا سکشن ہے اسکو ہم تبدیل کرنا چاہتے ہیں سکشن (۴) میں ہم نے یہ رکھا ہے

of the landholder's interests in the land not exceeding the maximum multiple of rent provided in sub section (2) in conformity with such rules as may be prescribed

اس امر کے مدنظر کہ پروٹکٹڈ ٹننٹ کو پٹہ دار سے جو زمین خریدنے کا حق ہوگا وہیں سلسلہ میں پروٹکٹڈ ٹننٹ کو اگر کچھ تھوڑے حقوق مقبوضہ اس میں حاصل ہوچکے ہیں اور ہم سے (وہ بھی پرانے قانون کے لحاظ سے یعنی سنہ ۱۹۵۰ ع کے قانون کے لحاظ سے) خواہ وہ لمیٹڈ رائٹس (Limited rights) ہی کیوں نہ ہوں ان کو قانونی حیثیت دینے کے یہ تجویز پیش کی گئی ہے پروٹکٹڈ ٹننٹ کی جو زمین ہوگی اوس میں خود اوس کا بھی کچھ نہ کچھ حصہ انٹرسٹ ہوتا ہے جسے بنڈل آف انٹرسٹ (Bundle of interest) کہا جاتا ہے کسی لینڈ کے بارے میں ایک بنڈل آف انٹرسٹ تو اوس کا ہوتا ہے اور ایک بنڈل آف انٹرسٹ مالک کا ہوتا ہے ہم نے ان بنڈل آف رائٹس کو آربیٹریری (Arbitrarily) طور پر (۶) پرسنٹ اور (۴) پرسنٹ سمجھا تھا یہ سمجھ کر ہی پروٹکٹڈ ٹننٹ کو خریدنے کے حقوق دیے گئے لیکن اس کو وہ اراضی ٹننٹ پر خریدیگا سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے فیصلے یہ ہیں کہ ریزن ایبل رنٹ (Reasonable rent) یا فیر پرائس (Fair price) دینا چاہیے اوسکے معنی یہی ہیں کہ وہ مارکٹ پرائس (Market price) ہو

میں اتھاریٹیز (Authorities) کو کوٹ (Quote) کرتا ہوں
چاہتا خود ایسے آنریبل ممبرس یہاں موجود ہیں جو قانون داں ہیں اور انہوں نے
خود مجھ سے زیادہ گہرائی کے ساتھ مطالعہ کیا ہوگا ان کی رائے کا خلاصہ یہ ہے کہ فیر
پرائس لی جاسکتی ہے فیر پرائس کے معنی مارکٹ پرائس کے ہی ہیں سپریم کورٹ
وغیرہ کے ان فیصلوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہم نے اس نئے قانون میں یہ کوشش
کی کہ پروٹکٹڈ ٹننٹ کو جو قیمت پڑیگی اس میں کچھ کمی کی جائے اس تصور کی
بنا پر ہی یہ ترمیم لائی گئی ہے سکشن (۳۸) میں ترمیم کرنے کی یہی وجہ ہے اسلیے
سب سکشن ( ) میں جو ترمیم کی جا رہی ہے وہ

In view of the change in sub section (4)

وہ سب سکشن (۴) میں ترمیم کے مد نظر ہے اب یہاں پر جو دو امنڈمنٹس پیش ہوئے
ہیں۔ ان میں سے ایک میری انکوس روکا ہے ان کا امنڈمنٹ یہ ہے کہ سب سکشن
( ) میں سے

and subject to the provisions of sub section (7)

کے الفاظ نکالدیے جائیں اسکے معنی یہ ہونگے کہ سب سکشن (۷) میں پروٹکٹڈ ٹننٹ
کے پرچیز کرنے کے رائٹس کے متعلق جو کنڈیشنس تحدیدات اور شرائط بتلائے گئے ہیں
ان کو نکال دیا جائے اور یہ پرچیز غیر مشروط طور پر بغیر کسی کنڈیشن کے رکھی
جائے (۷) میں جو ان کنڈیشنس ہیں ان کو نکالنے کا منشا پرنسپل وورڈ کی امنڈمنٹ کا
ہے (اے) کی تحدید یہ ہے کہ

If the protected tenant does not hold any land as a land holder the purchase of the land held by him as a protected tenant shall be limited to the extent of the area of a family holding for the local area concerned

(اے) کی شرط کے لحاظ سے پروٹکٹڈ ٹننٹ کو ایک فیملی ہولڈنگ تک خریدنے کا
اختیار دیا گیا ہے

اس سلسلہ میں جس طرح بحث کی گئی ہے اس سے کچھ مغالطہ پیدا ہوسکتا ہے
کہا گیا کہ ہم نے ہی فیملی ہولڈنگ کی حد لینڈ لارڈ کے لیے رکھی ہے اور پروٹکٹڈ
ٹننٹ کو ایک فیملی ہولڈنگ تک کیوں ؟ ایسا نہیں ہے بلکہ مارکٹ پرائس کا (۴) ترمیم
دیگر خریدنے کے لیے یہ تحدید رکھی گئی ہے اگر کوئی پروٹکٹڈ ٹننٹ اس سے زائد
زمین خریدنا چاہتا ہے تو اسکو روکا نہیں گیا ہے وہ مارکٹ پرائس پر دیگر خرید سکتا ہے
(۴) پرسنٹ اف دی مارکٹ پرائس پر دیگر خریدتا جاتا ہے تو صرف ایک فیملی ہولڈنگ
خرید سکتا ہے ایسی صورت میں یہاں کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا کہ زمین کے
خریدنے میں پروٹکٹڈ ٹننٹ کے لیے تحدیدات عائد کیے گئے ہیں

کلاز ۲ میں جو دوسری تحدیدات ہیں وہ یہ ہیں کہ اگر ٹیننٹ کے پاس دس ایکڑ کی زمین ہے تو کتنی زمین ورثاء کی زمین جو وہ خریدنا چاہتا ہے دونوں ملکر ایک فیملی ہولڈنگ ہونی چاہیئے لینڈ لارڈ کے پاس کم سے کم ۲ فیملی ہولڈنگ زمین باقی رہے یہ تینوں تحدیدات جو رکھے گئے ہیں وہ سب اس ایکٹ کے دوسرے سکشنس کی مطابقت میں رکھے گئے ہیں تاکہ مناسب اڈجسٹمنٹ (Adjustment) ہو ان تینوں تحدیدات کو نکالنے کا مطلب یہ ہوگا کہ پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کو غیر محدود حقوق دیے جائیں اور ایک فیملی ہولڈنگ کی جو تحدید رکھی گئی ہے وہ باقی نہ رہے اس بارے میں میرا جواب یہ ہے کہ جہاں تک ہم نے ٹیننٹ کے حق کو محدود کیا ہے وہ تحدیدات خود موجودہ قانون میں بہت بڑا اضافہ ہے میں اسکو دہرانا نہیں چاہتا کیونکہ میں پہلے عرض کرچکا ہوں کہ اسطرح کم قیمتوں پر خریدنے کے لیے کوئی بنیادی رائٹس (Fundamental rights) نہیں ہیں تا اگر کوئی یہ رائٹس نکو دے جائیں تو اسکی کوئی وجہ نہیں ہوسکتی اگر ایسا کیا جائے تو دوسری پارٹی کے حق میں یہ جبر کچھ فیر (Fair) نہیں ہوگی لہذا میں یہ کہونگا کہ سب سکشن ۲ میں ڈسٹری بیوشن آف دی ایریا (Distribution of the area) کے بارے میں جو تحدیدات عائد کیے گئے ہیں وہ ضروری ہیں

امنڈمنٹ نمبر ۳ یہ ہے کہ سب کلاز ۳ کا پورا رو نکال دیا جائے اسکے معنی یہ ہونگے کہ لینڈ لارڈ نے جو امپروومنٹ کیا ہے اسکے اخراجات کے بارے میں ویسے کوئی اضافہ قیمت نہ دلائی جائے اور صرف رینٹ کا ملٹی پل (Multiple) ملیگا اسکے بارے میں آرگیومنٹس بھی کیے گئے ہیں کہ رینٹ میں امپروومنٹ بھی داخل ہے وغیرہ وغیرہ رینٹ کے تعین کے پہلے بھی امپروومنٹ کیا جاسکتا ہے اور رینٹ کے تعین کے بعد بھی امپروومنٹ ہوسکتا ہے جب ریزنبل پرائس مقرر ہوتی ہے تو اس وقت بھی ٹریبونل کو پرائس کے بارے میں غور کرتے وقت یہ احساس ہونا چاہیئے کہ امپروومنٹ کیا گیا ہے یا نہیں اس پر غور کرے اور اگر کیا گیا ہے تو پھر پرائس کا تعین کرتے وقت اسکا لحاظ کرے اگر یہ چیزیں نکال دیجائیں اور امپروومنٹس کا کمپنسیشن (Compensation) لینڈ لارڈ کو نہ ملے تو یہ اوس کے حق میں بڑی نا انصافی ہوگی

امنڈمنٹ نمبر ۴ اور ۵ کے بارے میں یہ عرض کرونگا کہ ان کے ذریعہ آنریبل ممبرس کا مقصد ۳ ٹائمس لینڈ اسسمنٹ ڈرائی لینڈ کے لیے اور ۲ ٹائمس ویٹ لینڈ کے لیے زمین کی قیمت مقرر کرنا ہے یہ صاف ظاہر ہے کہ جو پرائسس مقرر کیے گئے ہیں وہ خود محدود طریقے پر مقرر کیے گئے ہیں جہاں ڈاؤن ورڈ ٹرمس (Downward terms) ہم نے مقرر کیے ہیں۔ خشکی زمین کے لیے میکزیمم پرائس جو ہوسکتی ہے (۵۰) روپیہ فی ایکڑ اور تری زمین کے لیے میکزیمم پرائس جو ہوسکتی ہے وہ زیر باولی (اونگسٹ بائی ول)

(Irrigated by well) ہونے کی صورت میں ۲ تا تین گنا دی
لینڈ اس قسم اور ارگیٹڈ بائی ادر سورسس (Irrigated by other sources)
کی صورت میں ۱ تا تین ہے میں کہونگا کہ (۴۰) روپیہ سے بڑھکر ... کی
قیمت نہیں ہے ... طرح پر ... نکالے جائیں تو یہ ... (۴) ... دی
مارکٹ والیو (Forty per cent of the market value) ہیں ...
مارکٹ ویالیو (Full Market value) کیا ہوگی

شری انا جی راؤ گواے (۳۰ تا ۴) ہوتی ہے

سری بی رامکرشنا راؤ ہاں (۳۰ ۴) تک ہوتی ہے مارکٹ ویالیو (۴) ہو و پروٹکٹیڈ ٹننٹ کے لیے ۵۰ روپیہ قرار پائے ہیں جسکی رینٹ کی سٹرنگ مارکٹ ویالیو (۳۰ ۱۴) ہو و پروٹکٹیڈ ٹننٹ سے ۵۰ روپیہ لیتے ہیں بلحاظ دور میں آپ جا کر دیکھیے ۲ سو روپیہ سے جسکی رینٹ ملتی ہے بلکہ ۵ سو روپیہ کا بھی رینٹ ہے لیکن ہم نے یہاں فل مارکٹ ویالیو (۴) قرار دی ہے اس بارے میں یہ کہا جا رہا ہے کہ ہم لینڈ لارڈ کو فائدہ پہنچانا چاہتے ہیں وغیرہ وغیرہ میں ان الزامات کا جواب دینا نہیں چاہتا ممکن ہے کہ میرے کہنے پر آنریبل ممبرس غور نہ کریں اس پر سوچنا پسند نہ کریں لیکن دنیا میں دوسرے لوگ تو ہیں وہ بھی غور کریں گے یہ تو نہیں ہے کہ جو کچھ آنریبل ممبرس نے تسلیم کرلیا وہی صحیح ہے اور وہی انصاف کرنا چاہیے ہیں کہاں (۴) اور کہاں (۵) سو ہم نے انتہائی مارکٹ ویالیو قرار دی ہے تو کیا گناہ کیا ؟ اس سے کم قیمت قرار دینے کا بھی پروویژن کو اختیار دیا گیا ہے اسکے باوجود پھر بس سے آنریبل ممبرس دنیا کے سامنے پیش کر رہے ہیں کہ یہ زیادہ ہے ٹننٹ کو نقصان پہنچانے کے لیے رکھا گیا ہے وغیرہ وغیرہ میں کہونگا کہ آنریبل ممبرس نے رینٹ کو کم کرنے کے لیے جتنے بھی امنڈمنٹس پیش کیے ہیں وہ ٹننٹ کے یکطرفہ رجحان کی بنا پر ہیں اور لینڈ لارڈ کے لیے نا انصافی پر مبنی ہیں اور لینڈ لارڈ کا گلا گھونٹنے کے مترادف ہیں صرف ٹننٹ کا نام لیکر یہ ڈنکا بجانا مقصود ہے کہ دیکھو ہم نے کوشش کی لیکن اوس طرف سے مانا نہیں گیا میں یہ بھی کہونگا کہ یہ اون کے دل کی بات نہیں ہے بلکہ محض ڈنکا پیٹنا مقصود ہے

Mr Speaker No motives can be attributed

شری بی رامکرشنا راؤ جناب موٹیو (Motive) کے بحث میں عرض نہیں کر رہا ہوں میں صرف وہ کہہ رہا ہوں جو ہو سکتا ہے میں اس امنڈمنٹ کو اکسپٹ (Accept) کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں سری راجہ رام کا امنڈمنٹ نمبر ۲

Mr Speaker Amendment No 6 has not been moved

Shri B Ramakrishna Rao To that extent I am glad my trouble has been saved

اگر نمبر ۶ موو نہیں ہوا ہے تو پھر اسکے جواب کی ضرورت نہیں ہے

Shrı Annajırao Gavane Amendment No 6B has been moved Sır

سری بی رام کرشن راؤ میں سمجھتا ہوں کہ (۶) بی موو ہوا ہے

Mr Speaker Yes amendment No 6B has been moved

Shrı B Ramakrıshna Rao Amendment No 6B wıs noved Sır The two amendments (*a*) and (*b*) under No 6 stı ıdıng ın the name of Shrı G Raja Ram probıbly were not moved I believe ıt was so Sıı

سری انا جی راؤ گوانے (۶) بی موو کیا گیا ہے

سری بی رام کرشن راؤ (۶) اے اور بی کا مقصد یہ ہے کہ سب کلاز میں جو حدبندی عاید کی گئی ہیں وہ اوسے (Omit) کردی جائیں یہ امنڈمنٹ ویسا ہی ہے جیسا کہ ایک آنریبل ممبر نے پہلے موو کیا تھا

امنڈمنٹ نمبر ۷ سری کے۔ وینکٹ رام راؤ کا ہے جو یہ ہے

At the end of sub section (2) of sect on 38 of the Act pıoposed to be substıtuted by sub clause (2) ıdd the following provıso namely

Provıded that ın the case of ı protected tenant holdıng the land contınuously for a perıod of not less than twelve yeaıs

انکا مقصد یہ ہے کہ ۱۲ سال سے جو ٹننٹ کاشت کررہا ہے وہ دراصل قابض ہوتا ہے اور بعض صورتوں میں اس کا قبضہ بلا معاوضہ ہوتا ہے اور چونکہ زیادہ از بارہ سالہ قبضہ کے لحاظ سے وسکو مالکانہ حقوق مل سکتے ہیں اس خیال سے آنریبل ممبر کہتے ہیں کہ

he shall be entıtled to purchase the land at the prıce not exceedıng two tımes of the rent payable by hım

بارہ سالہ قبضہ رکھنے والے پروٹکٹڈ ٹننٹ کو دوگنا رنٹ پر زمین دینا چاہیے۔ میں اسکو ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں چھ سال کا قبضہ ہوتو پروٹکٹڈ ٹننٹ ہو جاتا ہے بارہ سال کے قبضہ کی ضرورت نہیں ہے کوئی قانونی فرق وغیرہ نہیں ہوتا دوسرا پراویزو یہ ہے کہ —

In case of a protected tenant holdıng the land contınuously for a perıod of more than sıx and less than 12 years

(Not exceedıng four tımes) آپ کہتے ہیں ' ناٹ اکسیڈنگ فور ٹائمس جسکا قبضہ ذرا زیادہ مدت کا ہے اسکو کم قیمت پر ملے اور جو کم قیمت مقرر کی گئی ہے اوس سے

بھی کم ہو اسکا مطلب یہ ہوا کہ پہلے انگلی پکڑو اسکے بعد پہنچا اور پھر گلا پکڑلو مقصد در اصل یہ ہے اس میں شک نہیں کہ اگر آنریبل ممبر کے امنڈمنٹ کو مان لیا جائے تو ٹننٹس کے ایک سکشن کو کچھ مزید سہولتیں مل جائینگی لیکن لینڈ لارڈ کے حقوق بہت ہی نابود ہو جائینگے اگر کسی زمین کی ایک روپیہ مالگزاری ہے تو پانچ روپیہ سکا رینٹ ہو سکا دوگنا گویا دس روپیہ میں ایک ایکر زمین بیچنا پڑیگا یہ کہاں تک انصاف پر مبنی ہے میں یہ سمجھ سکا ممکن ہے کہ میرے انصاف کا تصور کچھ اور ہو اور آپ کے انصاف کا تصور کچھ اور اسی لیے یہ فرق ہو رہا ہے میں اسکو بھی نہیں مان سکتا اب امنڈمنٹ نمبر (۸)

مسٹر اسپیکر امنڈمنٹ نمبر ۸ اور امنڈمنٹ نمبر ۹ موو نہیں ہوئے ہیں

سری بی رام کشن راؤ یہ اسلیے موو نہیں کیے گئے ہیں کہ آنریبل ممبر سری داجی سنکر نے اسی طرح کا امنڈمنٹ موو کیا ہے بہر حال وہ امنڈمنٹس کسی کے نام پر کیوں نہوں میں ان کے بارے میں اتنا ہی منتر کا اچار (मत्र का उच्चार) کردینا چاہتا ہوں کہ اس میں بھی وہی کوشش کی گئی ہے اسلیے میں انکو بھی ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں

امنڈمنٹ نمبر ( ) آنریبل ممبر شرام پربھی سری ناجی راو گوانے نے پیش کیا ہے انہوں نے یہ سجھاو دیا ہے کہ رینٹ کے لفظ کی بجائے ریونیو کے لفظ کو رکھا جائے اسکا مطلب یہی ہے کہ پرائس (Price) نامنل (Nominal) قرار دی جائے ادھر کے آنریبل ممبرس جنہوں نے یہ امنڈمنٹس موو کیے ہیں انکا خیال تو یہ ہے کہ در اصل زمین کا معاوضہ ہی نہ لیا جانا چاہیے اور آنریبل ممبر سری کے وی رم راو نے تو خاص طور پر ڈنکے کی چوٹ یہ کہدیا کہ جب تک زمین ٹننٹ کو بلا معاوضہ نہ دلائی جائے لینڈ امپروومنٹ کا یہ سب دعوی بیکار اور فضول ہے انہوں نے یہ ورڈکٹ (Verdict) دیدی لیکن چونکہ کانسٹیٹیوشن میں یہ ہے کہ کا مرنس دیا جائے تو اسکو اس قدر ریڈیوس کیا جائے (reductio ad absurdum) اتنا نامنل بنا دیا جائے کہ اسکا رہنا نہ رہنا دونوں برابر ہوں ان امنڈمنٹس کے ذریعہ کانسٹیٹیوشن کو وائڈ (Void) کرنے کی لائرس (Lawyers) کی طرف سے کوشش کی جا رہی ہے لیکن در اصل سپریم کورٹ کی رولنگ ہو یا کچھ ہو وہ نامنل نہیں ہوسکتا وہ الٹرا وائرس (ultra vires) ہو جاتا ہے جہاں کا مسرس کو نامنل بنانے کی کوشش کی گئی ہے وہاں متعلقہ سکشنس کو الٹرا وائرس قرار دیا گیا ہے ہم نے یہ تسلیم کیا ہے کہ پروٹکٹیڈ ٹننٹ کا شیر آف انٹرسٹ (Share of interest) ۶ فیصد ہے لینڈ لارڈ کا شیر آف انٹرسٹ جو ۴ فیصد ہے اسکو بھی اگر ہم آربٹرری پرنسپل پر فکس کرلیں اور پروٹکٹیڈ ٹننٹ کی رعایت کا خیال کریں تو یہ مناسب نہیں ہمیں جو لیگل

اڈوانس ملی ہے اس کے لحاظ سے موجودہ صورت میں بھی سکوک ہیں کہ ہم نے جو پروواند کیا ہے وہ کہاں تک لیگل رار اسکتا ہے میں رسک ہے ہم نے مکا رسک (Risk) لیا ہے اسکے باوجود گر نرمل ممبر یہ کہیں کہ رٹ کو نکال کر ریویسو رکھیں تو ٹھیک ہوگا میں اس کو کسی طریقہ سے مناسب نہیں سمجھتا

گوپے صاحب کا ایک اور ممدمنٹ امپروومنٹ کے کمسر ں کو سار کرنے سے متعلق کلاز (۳) کا جو رو رو ہے سکو وہ (Omit) کرنے کے رہے میں ہے سکو قبول نہیں کیا جاسکتا سبسی کوینٹ امپروو ٹ (Subsequent improvement) کے لیے یہ رووینا کیا گیا ہے کہ رینسل رنٹ قائم کرنے وقت اسکا حساب کیا جائیگا اگر رنٹ میں پہلے ہی سا ل کر لیا گیا ہے تو سکا دو بار حساب نہیں کیا جائیگا یہ نرمل کا اختیاری امر ہے اسکو دھرانے کی ضرورت نہیں ہے یا اسکو اڈ منٹ نہیں کیا جاسکتا امنڈمنٹ نمبر ( ) آنرمل ممبر سری محمد علی کا ہے یہ بھی غلط فہمی پر مبنی ہے وہ یہ کہتے ہیں کہ

After the proviso to sub section (4) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (3)

یہ کسلسس ایڈ کیا جائے

The above proviso will not apply to cases where the rent has been fixed by the Tribunal under section 11

اسکو ظاہر کرنے کی اسلیے ضرورت نہیں ہے کہ سکشن ( ) کے تحت رنٹ فکس ہوچکا ہے اگر امپروومنٹ کا لحاظ کرتے ہوئے رنٹ فکس ہوا ہے تو اسی رنٹ کا مسلسل یہاں دلایا جائیگا یہاں رنٹ فکس کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا سکشن ( ) کے تحت فکس ہونے کے بعد سبسی کوینٹ امپروومنٹ ہوا ہے تو ایسی صورت میں یہ پراویژن ہے اس وجہ سے اس میں اکسپلینیشن کے ایڈ کرنے کی ضرورت نہیں ہے یہ مقصد ہمارے لجسلیشن میں آچکا ہے اسلیے اس اکسپلینیشن کے ایڈ کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں آنریبل ممبر سری محمد علی سے خواہش کرونگا کہ وہ اپنے امنڈمنٹ کو واپس کرلیں

امنڈمنٹ نمبر (۲) کے ذریعہ انسالمنٹس کو بڑھانے کی خواہش کی گئی ہے ہم نے انسالمنٹس کی تعداد ۶ رکھنے کی تجویز رکھی ہے اور اس کے لیے ۸ سال کی مدت مقرر کی گئی ہے امنڈمنٹ کے ذریعہ اس بات کی کہ ۸ سال کی بجائے ۲ سال کرنے یعنی مزید (۴) سال کی مدت بڑھانے کے لیے تجویز پیش کی گئی ہے میں اسکو ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں اس بارے میں کافی جرحا ہوئی ہے عام طور پر ہمیں جو لیگل اڈوائس ملی ہے اور گورنمنٹ آف انڈیا کے لیگل ڈپارٹمنٹ نے ہمیں جو رائے دی ہے وہ یہ ہے کہ انسالمنٹس کے لیے ۵ سال سے زیادہ کی مدت نہ دیجانی چاہیے لیکن میں

ے آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن اور اس جانب کے کچھ آنریبل ممبرس کے حالات کو پیش نظر رکھکر لیگل ڈویژنس سے مشاورت ھو کر ۸ سالہ انسٹالمنٹس مقرر کیے ھیں جو بہت کافی مدت ھے ۲ سال کی مدت کی ضرورت نہیں اسلیے اس امنڈمنٹ کو قبول نہیں کیا جاسکتا

امنڈمنٹ نمبر (۲ بی) میرے خیال میں غلط فہمی پر مبنی ھے ۸ امنڈمنٹ خود ٹننٹ کے حق میں ان فیور ایبل (unfavourable) ھے ھم نے یہاں زیادہ سے زیادہ ۶ انسٹالمنٹس کی گنجائش رکھی ھے لیکن اس امنڈمنٹ کے ذریعہ ۰ انسٹالمنٹس تک محدود کرنے کی تجویز کی گئی ھے اگر اس کو قبول کرلیا جائے تو اس سے ٹننٹ کا فائدہ تو نہیں ھے ھم نے مگر ہم ۶ انسٹالمنٹس کا رکھا ھے اور جو ڈسکریشن (Discretion) پر ھے ۔ میں اس امنڈمنٹ کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ھوں ۔

امنڈمنٹ نمبر (۳ اے) میں یہ مطالبہ کیا گیا ھے کہ ٹننٹ پر لینڈ ریونیو ادا کرنے کی جو ذمہ داری عائد کی گئی ھے وہ نکال دی جائے ۔ آنریبل ممبر مرام کلوا کری نے اس بارے میں صحیح مثال دی کہ اگر زمین کی قیمت ۲۴ روپیے ھوتی ھے تو مالک کا انٹرسٹ ۴ فیصدی سے کسی صورت میں بڑھ نہیں سکتا اسکی ادائی کے لیے ۸ زمین میں ۱۶ انسٹالمنٹس مقرر کیے ھیں تو ایسی صورت میں اسکو جو انسٹالمنٹس ملینگے اس سے کچھ زیادہ ھی رقم لینڈ ریونیو میں چلی جائیگی کیا وہ اپنی جیب سے مالگزاری ادا کرے ۔ یہ کہاں کا اصول ھے ؟ کونسا انصاف ھے ؟ میں سمجھ نہ سکا میں اس امنڈمنٹ کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ھوں

امنڈمنٹ نمبر (۳ بی) کا منشا یہ ھے کہ انعامی اراضیات کا پتہ کردیا جائے ۔ یہ امنڈمنٹ قبل از وقت ھے یہ مسئلہ زیر غور ھے کہ انعامات کے حقوق انعامداروں کو کیا ہونے چاہئیں وہ رہنے چاہئیں یا نہیں یہ بل اسمبلی میں آنے والا ھے جب وہ بل بنیگا تو انعامات کے بارے میں حقوق مقرر ہونگے انعامداروں کے حقوق کو ملحوظ رکھتے ہوئے اوس وقت اس قانون میں ترمیم ھوگی اس وقت انعامی اراضیات کا پٹہ کردینے کے لیے جو ترمیم پیش کی گئی ھے وہ صحیح نہیں ھے اوس قانون میں انعامی زمینات کے بارے میں کیا طے ہونے والا ھے ظاہر ھے کہ اسکے لحاظ سے ابھی تو کچھ طے نہیں کیا جاسکتا یہاں جو پراویژن ھے وہ موجودہ قانون کے مطابق ھے جب انعامداروں کے حقوق میں ترمیم ھوگی اس وقت اس بارے میں بھی غور کیا جا کر ترمیم کی جائیگی اسلیے میں اس امنڈمنٹ کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ھوں ۔

امنڈمنٹ نمبر (۳ سی) مجوزہ سب سکشن (۶) ڈی کے پراویژن میں تبدیلی کے لیے ھے ۔ بل میں جو رکھا گیا ھے کہ کس طرح ۸ سالہ انسٹالمنٹ میں باقاعدہ کرنے

سے بر خبر رسٹ فورفیٹ (Forfeit) ہوگا وہ فیر (Fair) ہے ۔
اور اس کے بعد سے آنریبل ممبر نے دی اینڈ رینس بھی اختیار نہیں کرسکتے
جہاں ہم نے یہ رکھا ہے کہ تین چوتھائی اقساط ادا ہو چکنے کے بعد ایک چوتھائی
اقساط ادا نہ ہونے کی صورت میں پرچیزنگ رائٹ فورفیٹ ہوگا اسکی بجائے وہ چاہتے
ہیں کہ ایک چوتھائی اقساط کی بجائے نصف اقساط کی ادائی کے بعد پرچیزنگ رائٹ
فورفیٹ ہونا چاہئے میں سمجھتا ہوں اس میں بہت زیادتی ہے اسلئے میں اسکو قبول
کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں ایک سال میں اگر وہ آدھی رقم ادا کیا تو باقی آدھی رقم
ادا کرنے کے لیے یہ معلوم کتنی مدت لگیگی یہ کہ یہ مشکل بات ہوجائیگی اسلئے میں اس
امنڈمنٹ کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں

امنڈمنٹ نمبر (۴) انٹرسٹ کو چو ۴ فیصد ہے ۳ فیصد کرنے کے بارے میں ہے ۔
میں اس کو قبول کرتا ہوں (Cheers)

امنڈمنٹ نمبر (۵ و ۶) اے انٹرسٹ کے نے سب کو بالکل نکالدینے کے
بارے میں ہے اسارے میں میں نے انٹرسٹ کی شرح میں ڈیڈکشن سے متعلقہ امنڈمنٹ
کو قبول کرلیا ہے اسلئے یہ امنڈمنٹ قبول نہیں کرسکتا

Mr Speaker The Opposition Members do not want that deduction ! (Laughter)

Shri B Ramakrishna Rao They do not want deduction but they do want the deletion (Loud Laughter)

ڈلیشن کے لیے میں تیار نہیں ہوں ڈیڈکشن کے لیے میں تیار ہوں جسکو میں
نے قبول کرلیا ہے

امنڈمنٹ نمبر ۵ و ۶ (بی) پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کے رائٹ آف پرچیز کے بارے
میں ہے یعنی اسکو دو فیملی ہولڈنگ تک خریدنے کا حق دینا چاہئے میں اس سے
پہلے اسبارے میں کچھ کہہ چکا ہوں آپ دیکھئے کہ واقعہ کیا ہورہا ہے اس کو دیکھنے
سے معلوم ہو جائیگا سچے کی شرط سے عملاً یہ ہورہا ہے کہ مالک زمین اور پٹہ دار
کے پاس ایک فیملی ہولڈنگ سے زیادہ زمین بچنے والی نہیں ہے بعض صورتوں میں
اسکے پاس دو فیملی ہولڈنگ رہ سکتی ہے جسکی صراحت اس سے پہلے میں نے کی ہے
آپ یہ کہیں کہ پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کے لیے خریدی کی لمٹ دو فیملی ہولڈنگ تک رکھی
جائے تو یہ کہنا صحیح ہوگا آخر زمین کا مالک مالک ہی ہے اور کرایہ دار کرایہ دار
ہی ہے ہم پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کو اسکے حق قبضہ کی بنا پر حقوق دے رہے ہیں لیکن
بنیادی طور پر ہم مالک زمین کو مالک زمین ہی سمجھتے ہیں اس وجہ سے یہ
مت بھید (मत भद) پیدا ہورہا ہے

آنریبل ممبرس اف دی اپوزیشن اپنے تصور میں کسی کے حقوق ملکیت کو تسلیم ہی نہیں کرتے اسلیے انکے سارے امینڈمینٹس اس نہج پر ہوئے ہیں

What are the proprietary rights? Where are the proprietary rights? There are no proprietary rights

اس اصول پر انکے سارے امینڈمنٹس ہیں اور ہمارے امینڈمینٹس اس اصول کے لحاظ سے ہوئے ہیں کہ لینڈ ہولڈر کے بھی کچھ حقوق ہیں اور ٹیننٹ کے بھی کچھ حقوق ہیں اسلیے دوسری فیملی ہولڈنگ کی حد تک بڑھانے کےلیے جو امینڈمینٹ پیش ہوا ہے اسکو میں قبول کرنے سے مجبور ہوں

اسکے بعد امینڈمینٹ نمبر پےمنٹ آف انٹرسٹ (Payment of interest) سے متعلق پروویژن کے بارے میں ہے ۔ اسکے بارے میں کہا جاچکا ہے

امینڈمینٹ نمبر ۱۸ کا مقصد یہ ہے کہ فارفیچر (Forfeiture) ہونے کی صورت میں جتنی رقم ان پیڈ (unpaid) رہیگی صرف اسکے پروپورشن کے لحاظ سے زمین کا پرچیز رائٹ (Purchase right) نہ دیا جائے باقی کی حد تک دیا جائے یہ کسقدر امپراکٹیکبل (Impracticable) چیز ہے اس میں کیسی کیسی پیچیدگیاں ہونگی ان پر غور کیے بغیر یہ ترمیم پیش ہوئی ہے یہ ابسولوٹلی امپراکٹیکبل (Absolutely impracticable) ہے اور اگر اسکو مان بھی لیا جائے تو چھوٹے چھوٹے فراگمنٹس (Fragments) ہونگے ۔ غرض میں اسکو بھی نہیں مانتا ۔ سکشن (۳۸) سب سکشن (۶) ڈی کے پراویزو میں ایک آنریبل ممبر نے (۱/۲) تک بڑھانے کی ترمیم پیش کی تھی ۔ اس امینڈمینٹ میں آنریبل ممبر نے اسکو (۱/۳) کیا ہے لیکن میں یہ بھی نہیں تسلیم کرتا

امینڈمینٹ نمبر ۹ کا مقصد پروٹیکٹڈ ٹیننٹ کو رائٹ آف پری امپشن (Right of pre emption) دینے کے بارے میں ہے ۔ یہ امینڈمینٹ آنریبل ممبر سری کے اننت رام راؤ کا ہے اسکو میں پڑھکر سناتا ہوں

After sub-section (7) (b) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (7) add the following provisos —

Provided that the land remaining is more than the protected tenant is entitled to purchase under this section the first preference to purchase the said land at the prevailing market rate in the local area shall be vested in the protected tenant

Provided further that in case of purchase by any persons other than the protected tenant the rights and interests of the said tenant in the lease land shall continue as before

اس امینڈمنٹ کو میں قبول کرتا ہوں آرٹیکل نمبر کا یہ امینڈمنٹ ایکویٹی (Equity)
کے پرنسپل پر ہے اور موجود قانون کے مسلمہ اصول پر مبنی ہے اس وجہ سے کہ قانون
مالگزاری کے تحت گویا اس کا حق دیا گیا ہے معاملہ میں جو دیا جاتا ہے وہ اس کو
رائٹ آف وے کی حیثیت حاصل رہتا ہے اس لیے میں اسکو قبول کرتا ہوں

امینڈمنٹ نمبر ۲ برس رکھانے کے سلسلہ میں ہے جسکو قبول نہ کرنے کے
متعلق میں پہلے ہی بحث کرچکا ہوں

Mr Speaker Amendment No 21 was not moved

سری بی رام کشن راؤ امینڈمنٹ نمبر ۲۲ آرٹیکل نمبر سی ا لاملسور کا ہے
اسکا مطلب یہ ہے کہ وہ شیڈولڈ کاسٹس کے لیے کچھ خاص رعایت چاہتے ہیں اس میں
شیڈولڈ کاسٹس کو جو فیسلیٹیز (Facilities) دیے جانے کا اصول ہے
اس سے میں بالکل متفق ہوں لیکن یہ جو یہاں جمع ہیں انکے الفاظ یہ ہیں

After sub clause (7) add the following new sub section—

(8) Notwithstanding anything contained in this section the Government shall by general or special order determine a lower rate of the amount of maximum price for the purchase of any kind of land by the tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or the scheduled tribes

وہ چاہتے ہیں کہ گورنمنٹ ایک پاور اس قسم کا حاصل کرے اگر بیک ورڈ ٹیننٹ شیڈولڈ
کاسٹس یا شیڈولڈ ٹرائبس سے تعلق رکھتا ہے اور وہ رائٹ آف پرچیز استعمال کرنا چاہتا ہے
تو اس کے لیے کم شرح قیمت مقرر کی جائے ایسی تجویز جہاں تک مجھے یاد ہے کسی
اور جگہ پر نہیں ہے کمیٹی میں ایک قسم کی سہولت (Facility) دیگئی ہے
لیکن جیسی ہم نے دی ہے وہ اسطرح نہیں ہے دوسرے فیسلیٹیز جو دیے جاسکتے ہیں
وہ دیے جاتے ہیں لیکن یہاں پر اسکے معنے یہ ہیں کہ ایک لینڈ لارڈ اور دوسرے
لینڈ لارڈ اور ایک ٹیننٹ اور دوسرے ٹیننٹ میں امتیاز کیا جائے جو کانسٹیٹیوشنل
ریزرویشن (Constitutional reservation) ہے اس کو اکسٹنڈ کرکے ڈسکریمینیشن
(Discrimination) پیدا کرنے کی کوشش ہوگی میں نہیں سمجھتا کہ
کانسٹیٹیوشنلی بھی یہ کلاز صحیح ہوسکے گا یہ ممکن ہے کہ جو رولس بنائے جاسکیں
اور پراویژنل جو فیسلیٹیز بیک ورڈ ٹیننٹس کو دی گئی وہاں منجملہ اور امور کے ایک امر
یہ بھی قابل غور ہوگا کہ بیک ورڈ ٹیننٹ شیڈولڈ کاسٹ یا بیک ورڈ کلاس کا ہو تو
جو بھی فکسچر ہوگا وہ کردیا جاسکتا ہے لیکن اس قسم کا ایک بلنٹڈ پاور
(Blunted power) حالات موجودہ کے لحاظ سے میں مناسب نہیں سمجھتا۔

Shri Annajirao Gavane Mr Speaker Sir The time is up and we may adjourn now

Mr Speaker I have already said that we should sit till 1 p m unless we finish this clause earlier

(Pause)

Mr Speaker Amendment No 23 was not moved

Shri B Ramakrishna Rao It was not moved by Shri V D Deshpande but it was moved later on by Shri B D Deshmukh

انکا امنڈمنٹ یہ ہے کہ سٹ آف (Set off) دیا جائے اور ایک ملٹیپل کم کردیا جائے ۔ میں اس امنڈمنٹ کو بھی قبول نہیں کرسکتا

امنڈمنٹ نمبر (۲۴) انٹرسٹ کی شرح ۲ پرسنٹ کرنے کے لیے ہے جونکہ ۳ پرسنٹ کی شرح قبول کرلیگئی ہے اسلیے اسکی ضرورت نہیں ہے

امنڈمنٹ نمبر ۲۵ موو نہیں ہوا

امنڈمنٹ نمبر ۲۶ کا جو منشا ہے اسکے بارے میں ایک دوسرے امنڈمنٹ کے سلسلہ میں جواب دے چکا ہوں

امنڈمنٹ نمبر ۲۷ موو نہیں ہوا ۔

میں اب میں صرف یہ گذارش کرونگا کہ آنریبل ممبرس کے پرسنل انکلینیشنس (Personal inclinations) اور ویوز (Views) چاہے کچھ ہوں لیکن

Constitutional limitations legal limitations and limitations prompted by feelings of fairness and justice to all classes

ان تمام کے پیش نظر حکومت کی جانب سے جو بل پیش کیا گیا ہے اور جو دفعات رکھے گیے ہیں اسکو منظور کریں ۔ آگے چلکر دیکھیں کہ اسکا کیا نتیجہ ہوتا ہے اگر اسکے عواقب برے ہوں تو کبھی بھی اس میں ترمیم کی جاسکتی ہے

Mr Speaker The question is

In sub section (1) of Section 38 of the Act proposed to be substituted by sub claue (1) omit the following words — and figures namely—

and subject to the provisions of sub section (7)

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

Omit the proviso to sub clause (3)

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

In sub section (2) of Section 38 of the Act Proposed to be substituted by sub clause (2) for the portion beginning with the word fifteen in line 4 and ending with the word him in line 6 substitute the following namely—

thirty times the land revenue assessment for the dry lands or upto twenty times the land revenue assessment in the case of other lands

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

Omit sub clauses (6) and (7)

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

At the end of sub section (2) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (2) add the following proviso namely

Provided that in the case of a protected tenant holding the land continuously for a period of not less than twelve years he shall be entitled to purchase the land at the price not exceeding two times of the rent payable by him

Provided further that in the case of a protected tenant holding the land continuously for a period of more than six and less than twelve years he shall be entitled to purchase the land on the price not exceeding four times the rent payable by him

The motion was negatived

Shri Annajirao Gavane Mr Speaker, Sir, It is not necessary to put this amendment to vote, becasue it is a consequential amendment I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was, by leave of the House, withdrawn

Shri Mohammed Ali (Gulbarga) I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was, by leave of the House, withdrawn

Mr Speaker The question is

(*a*) " In line 2 of para (*b*) of sub-section (5) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (4) for the word ' eight ' substitute the word 'twelve' "

(*b*) " At the end of para (*b*) of sub-section (5) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (4), add the following—

"and in case the tenant wants instalments, the Tribunal shall grant not less than five instalments in four years ' "

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) " In sub section (5) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (4), omit the second proviso

(*b*) " For the proviso to sub-section (6) (*a*) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (5), substitute the following

'Provided that when the land held by a protected tenant happens to be an 'Inam land' , the Government shall sanction the same fixing an assessment of revenue wherever necessary according to the land revenue prevailing in the adjoining areas "

(*c*) " In line 2 of the proviso to sub-section (6) (*d*) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (5) for the word 'one-fourth', substitute the word 'half' "

The motion was negatived

Mr Speaker Amendment No 14 of Shri G N More, namely –

(*a*) " In line 3 of sub section (6) (*b*) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (5) for the word 'four' substitute the word 'three' "

(*b*) " In line 6 of sub-section (6) (*d*) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (5), for the word 'four' substitute the word 'three'

has been accepted by the Member in charge of the Bill, and, therefore, it need not be put to vote The question is

"(*a*) In line 6 of sub section (6) (*d*) of section 38 of the Act, proposed to be substituted by sub-clause (5), omit the following words,—' with interest at four per cent per annum "

The motion was negatived

Shri B D Deshmukh I demand a division with individual names to be marked

The House then divided

Ayes (47)		*Noes* (77)	
1	Shri Anant Ram Rao	1	Shri Ambadas
2	Shri Anant Reddy K	2	Shri Anant Reddy
3	Shri Anantha Ramchandra Reddy	3	Shri Arigey Ramaswamy
4	Shri Ankush Rao Venkat Rao	4	Shri Ayyangowda Ningangowda
5	Shri Baddam Malla Reddy	5	Shri Basan Gowda
6	Shri Bapuji Man Singh	6	Shri Basappa E
7	Shri Bhujanga Rao Nagu Rao	7	Shri Bindu Digambar Rao
8	Shri Boralker Bhagwan Rao G	8	Shri Brahma Reddy B
9	Shri Buchiah M	9	Chander Rao B M
10	Shri Deshmukh B D	10	Shri Chauhan Devi Singh
11	Shri Deshmukh Ranga Rao	11	Dr Channa Reddy M
12	Shri Gangaram	12	Shri Deo Gopal Sastri S
13	Shri Gavane Annaji Rao	13	Shri Deshpande Bapurao, K.

14 Shri Gopal Rao	14 Shr Dwarka Prasad
15 Shri Gopidi Ganga Reddy	15 Shri El bote Gopal Rao
16 Shr H remath K R	16 Shri Ekhelika Sr i vas R
17 Shri Jadhav Sham Rao B kaji	17 Shri Gadl e Bhagwanth Rao G
18 Shri Joganpall Anand Rao	18 Sl ri Gaikwad G K
19 Juvvad Damodar Rao	19 Shri Ganamukhi Anna Rao
20 Shri Kavade Achut Rao Yog Raj	20 Shri Gandhi Phoolchand
21 Shr Kankant Sr nivas Rao	21 Shr Gangula Bhoomayya
22 Sl r Katta Ram Reddy	22 Shri Gautam M B
23 Shr Kr shnayya	23 Shri Ghonsekar M V
24 Shr Laxmayya	24 Shri Gokaramal ngam
25 Shr Mutayya L	25 Shr Hanumanth Rao P
26 Shri Na k Sham Rao	26 Shri Jayawanth Rao D
27 Shr Nars ma Rao K L	27 Shr Kamble Dhondi Raj G
28 Shr Pampango vda Shankrappa	28 Shri Kamble Tuls ram D
29 Shr Pat l Uddava Rao	29 Shri Kamt kar Murlidhar S
30 Shr Pat l Vishwas Rao Ganpatrao	30 Shri Kasiram
31 Shr Pendam Vasudev	31 Shri Katangur Keshava Reddy
32 Shr Raj Reddy A	32 Shr Kollur Mallappa
33 Shi Ram Rao Dayanoba	33 Shri Koratkar V nayak Rao
34 Shr Sa va e Madhavrao	34 Shr Kotecha Ratanlal
35 Shr Sl r pat Rao	35 Shri Laxman Kumar
36 Shr Sing reddy Venkat Reddy	36 Shri Limbaji Muktaji
37 Shr Sr nivas Rao	37 Shr mati Masooma Begum
38 Shri Sriramulu G	38 Shri M rza Shukur Ba g
39 Shr Ra n Reddy M	39 Shri Mohammed Ali
40 Shri Syed Akthar Hussa n	40 Shr Mohammed Dawar Hussain
41 Shr Syed Hassa n	41 Shr Morey Govind Rao N
42 Shr Uppula Malsur	42 Shri Mutyal Rao J B
43 Shr Venkat Ram Rao Ch	43 Shri Naganna K
44 Shr Venkat Ram Rao K (Chainna kondur)	44 Shri Narayan Rao Narsing Rao
45 Shri Vooke Nag ah	45 Shri Narsilg Rao M

46 Shri Waghmare Ganpat Rao
47 Wal Panhar Madhev Rao

46 Shri Newasekar Sripat Rao L
47 Shri Nile Kalyan Rao
48 Shri Pahade Manikchand Ke valchard
49 Shri Pathak Nago Rao V
50 Shri Pat l Chander Sekher
51 Shr Patil Rakhamaji Dhond ba
52 Shr Patil V rendera
53 Shri Ponnamaneni Naryan Rao
54 Shri Pulla Reddy P
55 Shri Rajal ngam M S
56 Shrimati Rajmani Dev J M
57 Shri Raju V B
58 Shri Ramakr shna Rao B
59 Shri Ramal ngaswami M
60 Shri Rama Rao
61 Shri Rama Rao Balakrishna Rao
62 Shri Ramaswami D
63 Shri Ram Reddy J
64 Shri Ranga Reddy K V
65 Shri Rudrappa S
66 Shrimati Sangam Laxmi Bai
67 Shri Sastr S L
68 Shri Shafiuddin
69 Shrimati Shahjahan Begum
70 Shri Shanker Deo
71 Shrimati Shantabai
72 Shri Shrihar
73 Shri Shorff L K
74 Shri Syed Mohammed Moosavi
75 Shri Venkat Rama Rao K (Peddamunagal)
76 Shri Vithal Reddy G
77 Shri Yerolkar Gunderao Y

Mr Speaker The question is

(*b*) In line 3 of sub section (7)(*a*) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (7) for the words a family holding substitute the words — two family-holdings

The motion was negatived

Shri Annajirao Gavane I beg leave of the house to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the house withdrawn

Mr Speaker The question is

(*a*) For sub section (6) (*d*) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub caluse (5) substitute the following

(*d*) If the protected tenant fails to pay the entire amount of the reasonable price within the period fixed under sub section (5) or the same is not recovered from him the purchase by the protected tenant shall not be effective and he shall forfeit the right of purchase of that portion of land to the extent of which the default has been committed

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*b*) In line 2 of the proviso to sub section (6) (*d*) for the word one fourth substitute the word one third

The motion was negatived

Mr Speaker Amendment No 19 moved by Shri K Ananth Rama Rao has been accepted by the hon Chief Minister the member in charge of the Bill and so it need not be put to vote The question is

In sub section (2) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (2) for the portion beginning with the word fifteen in line 5 and ending with the word him in line 7 substitute the following words—

upto twenty times the assessment for dry lands and upto fifteen times the assessment of the land for wet lands

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

After sub clause (7) add the following new sub section —

(8) Notwithstanding anything contained in this section the Government shall by general or special order determine a lower rate of the amount of maximum price for the purchase of any kind of land by the tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or the Scheduled Tribes

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) In lines 2 and 3 of sub section (6) (*b*) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (5) for the words at the rate of four per cent substitute the follwing —

if any at the discretion of the Tribunal and at such rate as may be fixed by the Tribunal but not exceeding two per cent

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*b*) In line 6 of sub section (6) (*d*) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (5) for the words at four per cent per annum substitute the following words if any paid by him

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

In lines 4 and 5 of sub section (7) (*b*) of section 38 of the Act proposed to be inserted by sub clause (7) for the words a family holding substitute the words two family holdings'

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

At the end of sub section (2) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (2) add the following provisos —

Provided that in the case of a protected tenant holding the land continuously for a period of not less than 12 years he shall be entitled to purchase the land on the price not exceeding three times the land revenue

Provided further that in the case of a protected tenant holding the land continuously for a period of more than six and less than twelve years he shall be entitled to purchase the land on the price not exceeding six times the land revenue

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) In sub section (5) (*a*) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (4) between the words Tribunal and or insert the following—

In which case the protected tenant shall be given a set off equivalent to the difference between the price fixed by the Tribunal and the price that can be arrived at by considering the rent of the said land for the purpose of calculating the price as reduced by one multiple of land revenue

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*b*) Omit the second proviso to sub section (5) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (4)

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That clause 19 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 19 as amended was added to the Bill

The House then adjourned for lunch till Half Past Three of the Clock

The House re assembled afte lunch at Half Past Three of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Clause 20 (Oııgınal Bıll)

Shrı Annajırao Gavane Sıı I beg to move

Retaın the oııg nal clause proposed to be omıtted

Mr Speaker In fıct thıs amendment should have come up before clause 19 Any how that does not make much dıfference Amendment moved

شری کے وسکٹ رام راؤ مں ے کلارو کو ں کرے کے لیے امڈمسٹ دیا ہے
مسٹر اسسکر کیا و آگے کے کلارس ہے

Shrı K Venkatrama Rao Sır my amendment stands ıs ıtem No 27 (page 11) under clause 19 ın the prınted lıst of amendments

Shrı A Raj Reddy (Sultınabad) Two clauses of the or gı nal Bıll 19 and 20 were omıtted by the Select Commıttee and that ıs why

Pause

Clause 19 (Orıgınal Bıll)

Shrı K Venkatrama Rao May I move my amendment Sır ?

I beg to move

Retaın clause 19 of the oııgınal Bıll and renumber ıt as sub clause (1) ınd afteı sub clause (1) so renumbered add tl e fol lowıng sub clıuse

(2) In sub sectıon (1) of the same, add the followıng pro vıso namely—

Provıded that no claım shall be enteıtaı ıed under thıs sub sectıon regaıdıng such tenants as have been declaıed protected tenants tıll the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agrıcultuıal Lands (Amendment) Act

Mr Speaker Amendment moved Now Shrı Annajıraɔ Gavane may speak on hıs amendment

Shri Annajirao Gavane: Sir I think Shri K Venkatrama Rao's amendment should be taken up first because his amendment is for section 35 whereas my amendment is for section 36 Our amendments are quite separate

Mr Speaker: All right We shall take up first Shri K Venkatrama Rao's amendment to clause 19 original Shri K Venkatrama Rao

*سری کے وینکٹ رام راؤ اسپیکر سر امینڈنگ بل میں کلاز ۹ اور ۲ بڑھایا گیا ہے کلاز ۹ میں یہ کہا گیا ہے کہ اوریجنل ایکٹ کے کلاز ۳۰ کے لحاظ سے اوریجنل ایکٹ کے نفاذ کے ایک سال کے اندر پروٹکٹیڈ ٹننٹ ہونے یا ہونے کے بارے میں ڈکلریشن (Declaration) حاصل کیے جاسکتے ہیں اسکے معنی یہ ہوتے ہیں کہ جون ۱۹۵۰ ع کے ایک سال بعد یعنی جون سنہ ۱۹۵۰ ع تک پروٹکٹیڈ ٹننٹ ہونے کے بارے میں ڈکلریشن حاصل کیے جاسکتے تھے امینڈنگ بل کے ذریعہ یہ کیا گیا تھا کہ اس امینڈنگ بل کے نفاذ یعنی سنہ ۱۹۵۳ ع تک ڈکلریشن حاصل کرنے کی مدت بڑھائی جا رہی تھی اور وہ لگاندار جنہوں نے ایک کسی وجہ سے سرٹیفکیٹس حاصل نہیں کیے ہیں وہ بھی اب اسمرار کرواسکتے ہیں کہ وہ پروٹکٹیڈ ٹننٹ ہیں یعنی وہ مسودہ قانون کے عمل میں آنے کے بعد تک پروٹکٹیڈ ٹننسی کے رائٹس کو اکوائر (Acquire) کرسکتے تھے لیکن معلوم نہیں کہ سلیکٹ کمیٹی میں بل اور کیوں نکال دیا گیا کلاز ۹ کو ڈراپ (Drop) ہی کردیا گیا میں نہیں جانتا کہ اس میں کیا مصلحت سمجھی گئی لیکن یہ ضروری ہے کہ جس طرح امینڈنگ بل میں یہ کلاز پیش ہوا تھا اسی کو علی حالہ قائم رکھا جائے کیونکہ یہ حکومت کی مسلمہ بات ہے کہ بہت سے محفوظ ٹولدار ایسے ہیں جنہوں نے اپنے حقوق کا اسمرار ابتک نہیں کروایا ہے مالک اور پروٹکٹیڈ ٹننٹ کا جو تعلق ہے وہ تو قائم ہے لیکن پروٹکٹیڈ ٹننسی سرٹیفکیٹ اجرا نہیں ہوا ہے ایسے لوگوں کو لینڈ لارڈ ناجائز قبضہ کہکر بیدخل کرسکتا ہے اسلیے یہ ضروری ہے کہ جسطرح امینڈنگ بل میں سکی گنجائش رکھی گئی تھی اسکو برقرار رکھا جائے اسکے علاوہ حکومت ہی خود ٹننسی کمیٹی کے ذریعہ ایسے لوگ جنہیں ٹننسی سرٹیفکیٹس نہیں ملے ہیں سرٹیفکیٹس اجرا کررہی ہے مجھے شبہ ہے کہ اس میں قانونا کس حد تک جواز رہیگا اگر ہم یکسالہ مدت کو ختم کردیں کیونکہ وہ مدت ختم ہوچکی ہے اگر میری تجویز کو مان لیا جائے تو اس سے ٹننسی کمیٹی کے اجرا کیے ہوئے سرٹیفکیٹس بھی جائز ہوجاتے ہیں ورنہ کوئی شخص بھی ہائیکورٹ میں جاکر چیلنج (Challenge) کرسکتا ہے اور اس وقت ٹننسی کمیٹی کا فیصلہ رد ہو جائیگا اسی وجہ سے میں نے یہ امینڈمنٹ پیش کیا ہے ۔

میرے اس امنڈمنٹ پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ جو جبر سنہ ۵۰ ع میں ختم ہو چکی ہے اسکو بحال کرکے گڑے مردے اکھاڑنے کی کوشش کی جارہی ہے لیکن ہم نے ایک پراویزو کے ذریعہ ونڈوز دینے کی کوشش کی ہے اور ایسے جو پروٹکٹیڈ ٹیننسی سرٹیفکٹس اجرا ہوئے ہیں وہ بھی ہمارے پیش نظر ہیں اسی صورت میں دفعہ ۳۵ کے تحت چالینج نہیں کیا جائیگا کہ وہ باضابطہ طور پر اجرا ہوئے ہیں یہاں الفاظ یہ ہیں کہ

Provided that no claim shall be entertained under this sub-section regarding such tenants as have been declared protected tenants till the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act

اس قانون کے نفاذ سے قبل جو پروٹکٹیڈ ٹیننسی سرٹیفکٹس اجرا ہوئے ہیں انکو چیلنج نہیں کیا جائیگا ۔ انکا حق جوں کا توں علی حالہ برقرار رہیگا میرا امنڈمنٹ بالکل سیدھا سادھا ہے ۔ یہ کوئی گڑے مردے اکھاڑنے کی کوشش نہیں ہوگی ۔ اور اسی صورت میں جتنی کارروائیاں ہوئی ہیں انکا جواز پیدا ہو جائیگا

ان الفاظ کے ساتھ میں آنریبل لیڈر آف دی ہاوز سے اپیل کرونگا کہ وہ میرے امنڈمنٹ کو قبول کرلیں ۔

شری بی رام کشن راؤ: سر میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل ممبر نے جس مقصد سے یہ امنڈمنٹ پیش کیا ہے وہ مقصد اس امنڈمنٹ سے برآمد نہیں ہوتا بلکہ امنڈمنٹ کی منظوری کی صورت میں اس کا الٹا مقصد نکلیگا واقعہ یہ ہے کہ سنہ ۵۰ ع کے ایکٹ کے سکشن ۳۵ اور ۳۶ میں یہ گنجائش اس مقصد کے تحت رکھی گئی تھی کہ اس ایکٹ کے نفاذ کے ایک سال بعد تک لینڈ لارڈ کو اس کا موقع دیا جائے کہ وہ کسی پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کو پروٹکٹیڈ ٹیننٹ نہ سمجھتا ہو تو درخواست دیکر اس مدت میں ایسا ڈکلریشن حاصل کرلے میں وہ سکشن پڑھ دیتا ہوں اسکی لینگویج ایسی ہے

If any question arises whether any person and if so what person is deemed under section 34 to be a protected tenant in respect of any land the landholder or any person claiming to be so deemed, may within one year from the commencement of this Act apply *in* the prescribed from to the Tahsildar for the decision of the question and the Tahsildar shall that no person is so entitled

جس تاریخ کو یہ ایکٹ نافذ ہوا تھا اسکے ایک سال بعد تک ایسا ڈکلریشن حاصل کرنے کی گنجائش ہوئی یہ حق دیا گیا تھا سکنڈ کلاز میں یہ رکھا گیا ہے کہ

A declaration by the Tahsildar that a person is deemed to be a protected tenant or in the event of an appeal from the Tahsildar s decision such declaration by the Taluqdar on first appeal or by the Board of Revenue in such village record as may be prescribed

یہ سکشن ۳۵ ہے اور اسکے ورس ورس ساہل ہے ۔

'A person deemed under section 34 to be a protected tenant in respect of any land of which he is not in possession at the commencement of this Act

دونوں جگہ ہی ایک سال کی مدت دیکر یہ موقع دیاگیا جون سنہ ۵۰ ع کو یہ قانون نافذ ہوا اس مدت میں یہ ڈکارمنٹس حاصل کرنے کا موقع دیاگیا تھا ۔ سنہ ۵۰ ع سے ایک سال گزرا دوسرا سال گزرا تیسرا سال گزرا اور اب ساڑھے آٹھ سال بعد میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ گڑے مردے اکھیڑنے کا مسئلہ نہیں تو اور کیا ہے سلکٹ کمیٹی نے سکشن ۳۵ اور ۳۶ میں ترمیم سے متعلق اورحمل بل کے کلاز (۱) اور (۲) کو خارج کردیا ہے اسکی یہی وجہ تھی اسکے بعد اس زمانہ میں یہ ہوا کہ سکشن ۳۴ کے تحت یا جو بھی پروٹکٹیڈ ٹننٹس کے کمپلکسس ہوں اسکے لحاظ سے لسٹس (Lists) بنائے گئے اور انکا ریوزن (Revision) ٹننسی کمیشن کر رہا ہے آنریبل ممبر یہ سمجھتے ہیں کہ ٹننسی کمیشن کو یہ اختیار نہیں ہے کہ جو رولس کے تحت ہیں انکی لسٹ بنائے ان فہرستوں کی اصلاح ہورہی ہے اس میں کوئی قانونی نقص نہیں ہے بلکہ سکشن (۳۵) کے لیے یہ جو امنڈمنٹ آیا ہے اسکو قبول کرلیا جائے تو اسکے معنے یہ ہونگے کہ پھر ایک سال کے لیے وہ حق جاری رہیگا ایسا یہ خیال ہے کہ ٹننٹس کا اس سے فائدہ ہوسکتا ہے ۔

شری کے وینکٹ رام راؤ دفعہ ۳۷ کے تحت لینڈ لارڈس اپنا حق کھوچکے ہیں ۔

شری بی رام کشن راؤ دفعہ ۳۵ کو اسطرح ہی رکھا جائے جیسا کہ آنریبل ممبر کہتے ہیں تو ویسا ہی حق لینڈ لارڈس کا بھی سمجھا جائیگا ورنہ وہ کنٹراڈکٹری (Contradictory) ہوگا لینڈ لارڈس جو حق کھوچکے ہیں وہ پھر ریوائیو (Revive) ہوگا آنریبل ممبر کا مجوزہ پراویزو رکھنے کے بعد بھی وہی ایک سال کی مدت ہوتی ہے لیکن ایک سال کے بعد

شری کے وینکٹ رام راؤ دفعہ ۳۷ کے تحت نہیں ہوسکتا

Mr Speaker It is a matter of opinion

شری بی رام کشن راؤ جب دفعہ ۳۵ کے الفاظ ویسے ہی قائم رہینگے

If any question arises whether any person and if so what person is deemed under section 34 to be a protected tenant in respect of any land the landholder or any person claiming to be so deemed

لینڈ ہولڈر کے اب بھر ہی ہوگا سکشن ۳۴ میں بھی لینڈ ہولڈر کا لفظ ہے ۔

شری کے و نکٹ رام راؤ سکشن ۳۰ کو (Amend)کرنا ہوگا

M1 Speaker I think both of you have understood each other s point of view

سری بی رام کشن راؤ بالکل بدر ساند (understand) کرے ہیں ۔
اندر سانڈ کر کے ہی ارینل ممبر یہ چاہ رہے ہیں کہ لینڈ لارڈ کو حق ہو انکہ ٹ کو ملے
اگر حق لے گا تو دونوں کو ملے گا سلکٹ کمیٹی نے ۔ رلی (P1operly)
یہ سمجھا تھا کہ میدان دونوں کے لیے کھلا رہنا چاہیے لینڈ لارڈ یہ سمجھتے ہیں کہ
ہمارے ہتھ میں ہی لڑ لگی ہے اگر یہ مان لیا جائے تو ب نکی ہوس کو بڑھا سکیے
اسکے ساتھ ساتھ ٹننٹ کو بھی یہ درخواست دینے کا موقع رہے گا لیکن جب
یہ سمجھا جائے کہ ٹننٹ کے معاملہ میں لینڈ لارڈ ررمٹ ہے ر و سمہ
طرح کہ سکتا وکیل رکھ سکتا ہے تو اسی صورت میں کیا ٹننٹ سکور واسو کر اٹھ رہے ہیں ؟
سلکٹ کمیٹی نے یہ سمجھکر اسکو نہیں رکھا اس وجہ سے دفعہ ۳۰ کے ارکو ختم
کیا گیا ہے اگر اس سے ٹننٹ کا نقصان ہوتا سرٹیفکیٹ نہیں ملے ور گر ارمل
ممبر کی قانونی رائے صحیح ہوئی تو سپشل کمیشن نے جو حکام دیے اسکے خلاف حکم
امتناعی کے لیے رٹ پٹیشن (Writ Petitions) دیتا ہیں اور ہائی کورٹ
اسکو سٹ اسائیڈ (Set aside) کر دیتا ہے اس طرح رولس کے تحت ہم نے
یہ حکم رکھا ہے لینڈ لارڈس کے لیے البتہ ہم نے دروازہ بالکل بند کر دیا ہے

Mr Speaker I shall now put Shri K Venkatram Rao s amendment to clause 19 of the Original Bill to vote The question is

Retain clause 19 of the original Bill and renumber it as sub-clause (1) and after sub clause (1) so renumbered add the following sub clause—

(2) In sub section (1) of the same add the following proviso, namely—

'Provided that no claim shall be entertained under this sub-section regarding such tenants as have been declared protected tenants till the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act

The motion was negatived

Mr Speaker The House will now discuss Shri Annajirao Gavane s amendment

* سری انا جی راؤ گوانے ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ ابھی ابھی میں نے جو امنڈمنٹ موو
(Move) کیا ہے اسکے بارے میں آنریبل حنیف ممبر نے صرف اشارتاً ذکر کیا ۔

میں آنریبل چیف منسٹر سے اسکو ذرا دور سے پڑھنے کے لیے کہنا چاہتا ہوں
انہوں نے ابھی بھی کہا کہ ٹیننس سے بھی ہمیں ہمدردی ہے اور لینڈ لارڈس سے بھی
انہوں نے ابھی یہ ذکر کیا کہ میں اس جھگڑے کو رکھنا نہیں چاہتا جہاں لینڈلارڈس
کو حق دیا جائے وہاں ٹیننس کو جہاں پہنچےگا لیکن یہاں سوال یہ ہے کہ جنکو
ڈکلریشن ملا ہے انکو ٹیننس قرار دیا گیا ہے لیکن وہ انکے پوزیشن میں نہیں ہے ۔ اگر
نہیں ہے تو فارم ڈکلریشن (From Declaration) انکو پوزیشن
نہیں ملا ہے تو وہ درخواست دیں اب جو بل ہمارے سامنے ہے اس میں یہ ہے کہ
چھ مہینے کے بعد درخواست دے سکتے ہیں یہاں کسی لینڈ لارڈ کو اختیار نہیں دیا گیا
ہے

A person deemed under section 34 to be a protected tenant in respect of any land of which he is not in possession at the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act

اوریجنل ایکٹ میں آپکی طرف سے یہ امنڈمنٹ لایا ہے

1953 and obtains a declaration under section 35 shall if he intimates to the landholder within six months of such declaration that he is willing to hold the land on the terms and conditions on which he held it before the last possession thereof be entitled to recover possession thereof on the said terms and conditions from the first day of March next following

مجھے عرض کرنا ہے کہ گورنمنٹ پارٹی کی طرف سے یہ ایک امنڈمنٹ لایا گیا یہ سمجھتے
ہوئے کہ بہت سے لوگوں کی طرف سے ریپریزینٹیشن (Representation)
کیا گیا ہے اس نے اسکو صحیح تصور کیا ہے باوجود ڈکلریشن کرنے کے اور اسکو
پروٹکٹڈ ٹیننٹ مان لینے کے اسکو ڈس پوزیس (Dispossess) کیا ہے بے دخل
کیا ہے اور انکو قبضہ نہیں دلایا گیا اس طرح ریپریزینٹیشن کیا گیا آنریبل چیف منسٹر
نے اس کا لحاظ کرتے ہوئے کہ بہت سے لینڈ لارڈس پروٹکٹڈ ٹیننس کو قبضہ نہیں دے رہے
ہیں درمیان میں بہت سے آرڈیننس نکالے ہیں اسکا خیال کرتے ہوئے کہ بہت سے لوگ
جو ڈکلیر کئے گئے تھے کہ وہ پروٹکٹڈ ٹیننٹ ہیں وہ ... چھ مہینے تک اپنی درخواست
دیں جو پچھلے شرائط کے تحت قبضہ لینے کے لیے آمادہ ہیں یہاں لینڈ لارڈس کو اختیار
نہیں دیا گیا بلکہ ایسے لوگوں کو اختیار دیا گیا ہے جو پروٹکٹڈ ہیں ابھی ابھی جو
آرگیومنٹس کئے گئے کہ دونوں کے جھگڑے ہونگے پروٹکٹڈ ٹیننٹ کون ہیں
کون نہیں ہیں وغیرہ اس سکشن میں وہ سوال نہیں ہے یہاں پر ان لوگوں کا
سوال ہے جنکا ڈکلریشن ہوگیا ہے میں نہیں سمجھتا کہ یہ امنڈمنٹ آپکی طرف
سے پہلے پیش کیا گیا تھا وہ اس سے کیا بدلی ہوئی نہیں معلوم کہ اسکو واپس لے

رہے ہیں یہ کہ ... ہو رہی ہے اور کس طرح یہ پروگریسو بل (Progressive Bill)
ہے کہ جبکہ اس قسم کے ری ایکشنری کلازس (Reactionary clauses)
ہمارے سامنے رکھے جارہے ہیں ہم یہ توقع کر رہے ہیں کہ اس بل
سے ٹننسی کا بائنڈ دینے والا ہے کم رکھم ایسے لوگوں کا جو پروٹکٹیڈ
ٹننٹ ہونے کے بعد ایوکٹ (Evict) ہوگئے ہیں سلکٹ کمیٹی
نے اسکو رکھا تھا اس دفعہ کے تحت انکو یہ اختیار ملتا تھا لیکن اب اسکو اڑا دیا گیا
ہے میں ... منسٹر سے پوچھتا ہوں کہ اس سکشن کی وجہ سے انکا کیا نقصان
ہونے والا ہے ... اس بات پر ... (گرکری ہے لیکن اسکو یہ تسلیم کرنا
پڑتا کہ ایسے بہت سے ہیں) جیسے ... جنکے اس سرنڈر سکشن ہیں لیکن وہ لینڈ
لارڈس کے ظلم و ستم اور زیادتی کی وجہ سے قبضہ حاصل نہیں کرسکے ہیں مناسب
سمجھتے ہیں جو امینڈمنٹ ... کی طرف سے ... اسکو ... کیوں نکالا جا رہا ہے
اس ہاؤز کے ادھر کے اور اودھر کے ... ممبرس یہ جانتے ہیں کہ ... پروٹکٹیڈ ٹننس
کو لیگلی ڈس پوزس (Legally disposes) نہیں کیا گیا بلکہ ظلم و
زبردستی کی وجہ سے قبضے نہیں ملے ہیں تو پھر ان حالات میں انکو یہ موقع کیوں نہیں
دیا جاتا کہ پہلے معاہدہ پر انکو قبضہ ملے میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ انکے ساتھ
انصاف ہو جیسا کہ ... منسٹر نے کہا کہ اس سکشن میں اور سکشن ۳۰ میں
بہت فرق ہے - ۳۰ میں تو لینڈ ہولڈرس بحیثیت ... سکتے ہیں لیکن یہاں یہ
سوال نہیں ہے اس وجہ سے میں یہ اپیل کرتا ہوں کہ اس سکشن کو رکھا جائے
جیسا ڈکلیرس ہوا ہے انکو پھر یہ موقع دیا جائے اس حد تک میرے امینڈمنٹ کو وہ
قبول فرمائیں -

* شری اے راج ریڈی منسٹر اسپیکر سر کلازس ۹ اور ۲ کے متعلق بحث کیگئی
اور یہ کہا گیا کہ ... کی نے غور و خوض کرنے کے بعد انکو اومٹ (Omit) کیا -
دراصل کلاز ۹

Mr Speaker —Clause 19 is over now

شری اے راج ریڈی دونوں ایک ہی ہیں - ۲ کے متعلق ہی کہہ رہا ہوں
سمجھئے کلاز ۹ ... کلاز ۲ کے متعلق ہی کہنا ... سلکٹ کمیٹی میں
میں نے ... (Oppose) کیا تھا - اس وقت میں نے یہ کہا تھا

مسٹر اسپیکر سلکٹ کمیٹی کی بحث یہاں لانا مناسب نہیں ہے -

شری اے راج ریڈی جو بحث اس سے متعلق وہاں ہوئی

مسٹر اسپیکر عام طور پر ... یہ ہے کہ سلکٹ کمیٹی میں جو بحث ہوئی ہے اسکو
یہاں بیان نہیں کیا جاتا -

شری اسے راج ریڈی کلاز (۲) یہ ترمیم کرا رہا ہوں لایا گیا کہ اسی سے لینڈ لارڈ کا ہر سیٹ ختم ہوگا کہ درجہ سب ڈکرکٹا سل (Cancel) کرائے سا حاصل تھا سب یہ بحث کی گئی اور صاف طور پر یہ کہا گیا کہ اس کا موقع لینڈ لارڈ کو نہیں ملتا صرف ایک ل کا مربع ٹوکینا سٹ کو ملے گا کہ وہ ہے حقوق کلیئر (Declare) کرے سی کے تحت اس کلاز کو اومٹ کرنے کے لیے یہ سب لایا گیا ور اومٹ کیا گیا میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ کلاز (۲) کے تعلق سے جسکی رصحیح آنریبل ممبر نے کی دفعات (۳۲) اور (۳۶) کو ایک ساتھ پڑھنا چاہیے یہ ایسے لوگوں سے تعلق رکھتی ہے جن سنہ ۹۵ ع ر میں تعداد مالکوں کی تاریخ پر قابض نہیں تھے ایسے پروٹیکٹڈ ٹیننٹ نہ ہوسکے دفعہ (۳۴) کے تحت پروٹیکٹڈ ٹیننٹ ہے ہیں کس حق کا قبضہ قابض کے تعداد کے تحت نہیں تو حاصل طور پر انہیں قبضہ کا مستحق قرار دینے کے لیے یہ دفعہ مدون کی گئی ہے اور اس میں اون کے تعداد کے بعد سے چھ ماہ کی مدت دی گئی ہے کہ وہ اس مدت کے اندر اپنا قبضہ حاصل کریں پہلے بحث یہ تھی کہ اگر یہ حل ہی کیا گیا دفعہ (۳۶) ہے دفعہ (۳۲) میں یہ ہے

or artisan entitled to possession of any land or dwelling house under any of the provisions

اب اگر کوئی شخص دفعہ (۳۲) کے تحت درخواست پیش کرے اور پیش کر یہ بتایا پڑیگا کہ کس دفعہ کے تحت وہ پیش کررہا ہے اور چونکہ اوسکے پاس پروٹیکٹڈ ٹیننٹ کا سرٹیفکٹ ہے۔ اور یہ کہا جائیگا کہ چھ مہینے کی مدت گزرگئی اس لیے اب اسکو قبضہ نہیں دلایا جاسکتا اسطرح دفعہ (۳۲) کا فائدہ اوسکو نہیں مل سکتا۔ یہ کلاز اور محل تل میں تھا اور کوئی وجہ نہیں بتلائی گئی کہ کیوں اب اسکو واپس لیا جا رہا ہے۔ اس کے ذریعہ صرف چھ ماہ کی مدت دی جارہی ہے اور یہ ایسے لوگوں کے لیے ہے جو قانون کے نفاذ کے وقت قابض نہ تھے لیکن دفعہ (۳۴) کے تحت مختلف پریڈس (Periods) میں یہ مضبوط و لدار ہیں اور جن کو سرٹیفکٹس دیے گئے ہیں۔ لیکن موجودہ قانون کے لحاظ سے مدت گزرگئی ہے اس لیے قبضہ نہیں اسکتے اگر ان لوگوں کو جو کئی سال سے اراضی پر قابض نہیں ہیں اور وہ پروٹیکٹڈ ٹیننٹس کی حیثیت سے ہیں اور ان کا قبضہ نہیں ہے اون کو چھ ماہ کی مدت نوٹس دینے کے لیے دیجائے تو کیا یہ نا انصافی ہوگی یہ بالکل ڈھیل ہو یہ اعلان کیا جاتا ہے یہ اون کے فائدہ کے لیے کیا گیا لیکن اگر ان کو چھ ماہ کی مدت میں نوٹس دیکر اپنا قبضہ لینے کا موقع دیا جائے تو کیا حرج ہوگا۔ اس کلاز کو کیوں اومٹ (Omit) کیا جارہا ہے اس لیے جب تک اس قسم کی ترمیم جیسا کہ میرے فاضل دوست نے سجسٹ (Suggest) کیا ہے نہ رکھی جائے ایسا کوئی شخص دفعہ (۳۲) کے تحت قبضہ حاصل نہیں کرسکتا۔ اس لیے جب تک ہم اون کے لیے چھ ماہ کی مدت کا موقع نہ دیں سرٹیفکٹس قبول ہوجاسکیں گے۔ اتنا عرض کرتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں۔

شری بی رام کشن راؤ مسٹر چیرمین جو اعتراض کیا گیا ہیں اوس کا جواب دینا
نہیں چاہتا یہ کہا گیا کہ اسطرح مقصد حاصل نہیں ہوا ہر اوس طرح لایا گیا ہیں
مقصد وغیرہ کی باتیں سنانا نہیں چاہتا واقعہ اسقدر ہے کہ جدید امنڈ منگ بل سنہ
۱۹۵۲ء میں ڈرفٹ ہوا اور اسکو فروری سنہ ۱۹۵۳ ع کے اکسٹرا آرڈینری گزٹ
(Extraordinary Gazette) میں شائع کیا گیا جو ایکٹ سنہ ۱۹۵۰ ع میں پیش
کیا گیا اوس میں دو دفعات رکھے گئے ایک پر دفعہ (۳۵) جسکے تحت لینڈ لارڈ یہ
ڈکلیر کراسکتا تھا کہ فلاں شخص پروٹکٹیڈ ٹننٹ نہیں ہے لیکن پروٹکٹیڈ ٹننٹ کو
بھی یہ حق دیا گیا ہیں کہ وہ بھی ڈکلیر کر والے کہ دعوٰی قابل حقوق اون کو دیے
گئے تھے اس میں کہا گیا تھا کہ تاریخ نفاذ قانون سے ایک سال کے اندر درخواست
پیش کرنا چاہیے دفعہ (۳۶) اس غرض کے لیے رکھوا گیا تھا کہ اس میں پروٹکٹیڈ ٹننٹ
کے رائٹس کو ڈیفائن (Define) کیا گیا تھا اسے کو پروٹکٹیڈ ٹننٹ ڈکلیر کروانے
کا جو معاملہ تھا وہ آگے آنے والا تھا اس واسطے یہ رکھا گیا تھا کہ

On the date of the commencement of the Act

یعنی جون سنہ ۱۹۵۰ ع کے روز جو شخص قابض تھا اور اوسکی قابلیت ہر پروٹکٹیڈ
ٹننٹ کی بھی وہ شخص اگر بیدخل ہو گیا ہو چھ ماہ کے اندر درخواست پیش کر کے
قبضہ لے سکتا تھا اور اسکی تاریخ فرسٹ مارچ سنہ ۱۹۵۰ ع تک رکھی گئی تھی میں
دفعہ (۳۶) پڑھ کر سنانا چاہتا ہوں۔

A person deemed under section 34 to be a protected tenant in respect of any land of which he is not in possession at the commencement of the Act shall if he intimates to the landholder within six months of the said commencement that he is willing to hold the land on the terms and conditions on which he held it before the last possession thereof be entitled to recover possession thereof on the said terms and conditions from the 1st day of March 1951

جون سنہ ۱۹۵۰ ع کو یہ قانون پاس ہوا تھا اس سے چھ ماہ کے اندر یعنی فرسٹ مارچ
سنہ ۱۹۵۱ ع تک درخواست دیکر وہ اپنا قبضہ حاصل کرسکتا تھا سب سکشن (۱) میں
یہ بتایا گیا ہے

whether under a lease which is not due to expire until after the first day of March next following or otherwise and where such other person is so in possession he shall be liable on application made to the Tahsildar in accordance with section 32 to be evicted on the said date

اس عرض کے لیے رکھا گیا تھا کہ جب ایکٹ پاس ہو رہا ہے اسلیے اسکی چھ ماہ کی مدت ملجائی جس میں وہ درخواست دے سکتا تاکہ وہ بکدخل ہونے ہوں کیونکہ جدید قانون کے رو سے لینڈ لارڈ کو یہ کہیگا کہ اس کو پر سکند ہی کے ریس میں ہیں اسلیے یہ تھا کہ اس روہ عملا پر کے پاس درخواست پیش کر کے قبضہ واپس حاصل کرسکتا ہے عارضی مدت کے لیے یہ دو سکشن رکے گیے ہے ایک دفعہ میں ڈکلیر کروانے کا حق دیا گیا اور (۳۶) میں یہ کہ خاص طور پر یہ حق دیا گیا تھا کہ وہ اگر بیدخل ہوں ہوں تو ٹنٹ کی رو سے داخل ہو سکتے اسی مدت میں پھر وہ قبضہ واپس حاصل کرسکتا ہے یہ مدت گذر گئی اور ساڑھے تین سال ہو گیے اب اس عارضی مدت کے دفعات کو قایم رکھنے کی کوشش کی جا رہی ہے

سری انا جی راؤ گوانے کیا نقصان ہوسکتا ہے

شری بی رام کشن راؤ آپ کے اسسسکس بالکل غلط ہیں آپکے بیانات غلط ہیں انکرکٹ (Incorrect) ہیں وہ بالکل غلط بیانات ہیں جو کچھ ہوا سچ میں ہوا تھا سکشن (۴۴) ملتوی کردیا گیا اور ان تین ساڑھے تین سالوں کے اندر جو کارروائیاں ہوئیں ان پر عمل ممکن ہوں تو ریوائیو (Revive) کرنا چاہتے ہیں اور یہ جھگڑے پیدا کرنا چاہتے ہیں پر عمل سری رج ریڈی نے کہا کہ دفعہ (۳۲) کے تحت اگر کوئی ٹننٹ ناجائز طریقہ پر بیدخل ہوگا تو کیا ہی چارہ کار نہیں ۔ یہ ایسا قانون ہے دفعہ (۳۲) کے علاوہ سکشن (۹۸) بھی موجود ہے اوسکے تحت سمری ایوکشن (Summary eviction) ہو سکتے ہیں اگر کسی کو ناجائز طریقہ پر بیدخل کیا گیا ہے تو سکشن (۹۸) کے تحت تعلقدار سمری انکوائری کر سکتا ہے (۳۸) کے الفاظ

He will not be entitled unless there is a substantive clause

پر یہ بحث کرنے کی کوشش کی گئی ہے ایسا کہاں ہے

If he is a protected tenant he is entitled automatically

کہاں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے اگر تھوڑی دیر کے لیے میں پر عمل ممکن کی قانونی وسگافیوں کو تسلیم بھی کرلوں تو بھی دوسرا دفعہ (۹۸) موجود ہے جسکے تحت بیدخل شدہ ٹننٹ کو حق حاصل ہوگا سلکٹ کمیٹی نے یہ مناسب خیال کیا کہ اب جبکہ مدت گذر گئی ہے اسکو ڈلیٹ کر دیا جائے چونکہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں اور دونوں بھی عارضی دفعات ہیں اسلیے اگر یہ کلاز (Delete) ڈلیٹ ہوتو اوسے بھی ڈلیٹ کرنا چاہیے

Mr Speaker The question is

Retain the original clause proposed to be omitted'

The motion was negatived

Clause 20

Mr Speaker Now we will take the amendments to clause 20 of the Bill as reported by the Select Committee

Shri K Ananth Rama Rao I beg to move

At the end of clause 20 of the Bill add the following sub clauses

(3) In line 8 of section 38 A of the Act delete the words of sub sections 5 to 7

(4) Substitute the following proviso to the Section 38 A of the Bill

Provided that in case of any difference between the reasonable price agreed to by the parties and the reasonable price fixed by the Tribunal that price shall prevail whichever is less

Mr Speaker Amendment moved

سری کے اننت رام راؤ سکشن (۳۸) میں سلکٹ کے ذریعہ یہ جو پیش کی گئی ہے کہ مالک اراضی اور ٹننٹ میں قیمت طے ہو جائے اور گرو ریزنبل پرائس (Reasonable price) سے کم ہو تو جو قیمت باہمی طور پر طے ہوئی ہے اسکو قبول کیا جائے سلیکٹ میں نے اس پراویزو کی بجائے دوسرا پراویزو رکھنے کی خواہش کی ہے اسکے بعد سب سکشنس ۵ تا ۷ کی ضرورت باقی نہیں رہتی اسلئے انکو اومٹ (Omit ،) کیا جائے میں ٹریبونل جج صاحب سے خواہش کرونگا کہ وہ میری اس ترمیم کو قبول کریں

سری بی رام کشن راؤ میں مجبور ہوں اب یہ کہا جائیگا کہ دونوں طرف سے جو بھی امنڈمنٹس آئے ہیں اون سے اختلاف کیا جاتا ہے ٹریبونل ممبر کا امنڈمنٹ یہ ہے کہ جو پرائس (Price) پارٹی اگری (Agree) کرلے جو ہے وہ ریزنبل پرائس سے کم ہو تو قبول کرلی جائے

In case of any difference between the reasonable price agreed to by the parties and the reasonable price fixed by the Tribunal that price shall prevail whichever is less

جب ریزنبل پرائس کے بارے میں پارٹیز اگری کرلیتے ہیں اور اسکو ریزنبل سمجھتے ہیں تو پھر اگری کرنے کی کیا ضرورت ہے میاں بیوی راضی تو کیا کرے قاضی جب ٹریبونل کو اس کا اختیار ہے تو پھر اس چیز کو ٹریبونل کی ڈسکریشن (Discretion) پر چھوڑنا چاہیے اگر ایسا نہ ہو تو پھر ٹریبونل کو کیا اختیارات رہینگے میں سمجھتا ہوں کہ It is inconsistent

شری کشن رام ریڈی ریزنبل ، (Reasonable) کو اومٹ (Omit) کرنے کے لیے میں اسٹینڈ ہے

Mr Speaker He has already replied Hon Member ought to have stood up earlier

شری کے وینکٹ رام راؤ (۳۸) کا سب سکشن جو ہے وہ قیمت کے بارے میں نہیں ہے اب سب سکشن ۲ ہو گا ہے اگر فریقین راضی ہوں تو اس بارے میں بھی رضامند ہونا چاہیے وہ قیمت کا تعین بھی کر رہے ہیں قیمت کا تعین ۳۸ ( ) نہیں کر رہا ہے

Mr Speaker The question is

At the end of clause 20 of the Bill add the following sub-clauses —

(3) In line 8 of section 38 A of the Act delete the words of sub sections 5 to 7

(4) Substitute the following proviso to the section 38 A of the Bill —

Provided that in case of any difference between the reasonable price agreed to by the parties and the reasonable price fixed by the Tribunal that price shall prevail whichever is less '

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That clause 20 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 20 was added to the Bill

Clause 21

Mr Speaker There are no amendments to clause 21 of the Bill The question is

That clause 21 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 21 was added to the Bill

Clause 22

Shri B Ramakrishna Rao I beg to move

(*a*) For sub section (1) of section 38 C proposed to be substituted by the clause substitute the following —

"38 C (1) If a landholder does not hold land in excess of three family holdings he may within two years from the date of receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land to him under sub section (1) of section 38 terminate the Tenancy of the said protected tenant *in the manner and subject to limits specified in Section* 44 or sell the land to him

(*b*) The proviso to sub section (1) shall be deleted

Mr Speaker Amendment moved

Shri Annajirao Gavane I beg to move

For section 38 C of the Act proposed to be substituted by clause 22 of the Bill substitute the following —

38 C If as a result of sale to a protected tenant under section 38 the remaining area of the land held by the landholder would be less than two times the area of family holding determined under section 4 for the concerned local area the landholder may on receipt of a notice from the protected tenant within three months from the date of receipt of such notice refuse to sell the land

Mr Speaker Amendment moved

Shri G Sreeramulu If the amendment moved by the mover of the Bill gets passed then my amendment has no meaning My amendment relates to the original amendment of the Select Committee Report If therefore the amendment of the hon mover of the Bill is passed then all these amendments which you are calling us to move will be of no use

Mr Speaker But at this stage I do not know the result

Shri G Sreeramulu The amendment moved by the hon mover of the Bill is not an amendment to an amendment He has substituted an amendment by another amendment If it is passed the other amendments do not serve any purpose I therefore request you to give me an opportunity to move an amendment

to the amendment just now moved by the hon Chief Minister

Mr Speaker I think it would be better if Shri B Ramakrishna Rao s amendment is taken up and voted first

Shri G Sreeramulu If that is the opinion of the House I am not the only person

Mr Speaker No question of opinion We shall take up Shri B Ramakrishna Rao s amendment for discussion first

شری بی رام کشن راؤ (۳۸) سی میں امنڈمنٹ سے متعلق جس طرح بل پیش
ہوا ہے اس میں دو حرفوں کی ترمیم پیش کی گئی ہے ایک تو یہ کہ آخری تین سطر جو
ہیں انکو میں بدل رہا ہوں وہ اس طریقہ پر ہے

If a landholder does not hold land in excess of three family holdings he may within two years from the date of receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land to him under sub section (1) of section 38 terminate the Tenancy of the said protected tenant

جہاں تک تو وہ الفاظ ہیں جو پہلے سے ہیں وہاں یہ الفاظ ہیں ۔

notwithstanding anything contained in section 19 by giving one year s notice in writing stating the reasons for such termination or sell the land to him

ان الفاظ کا مطلب یہ تھا کہ ون ایر (One year) کی نوٹس دیکر ٹرمینیشن
(Termination) کرنے کا جو حق سکشن (۴۴) میں پہلے سے ہے اوسی لائن
پر یہ رہیگا اب چونکہ (۴۴) میں تبدیلیاں ہو رہی ہیں جسکے تحت ٹرمینیشن کا پہلے
جو پروسیجر رکھا گیا تھا اسکی ضرورت ہوگی بلکہ میں نے کلاز ۲ سکشن ۴۴ میں
جو ترمیم پیش کی ہے اس کے لحاظ سے یہ رکھنا کافی ہوگا

terminate the tenancy of the said protected tenant in the manner and subject to limits specified in section 44

۴۴ میں ریزمپشن (Resumption) کے لئے جو کنڈیشنس ہیں وہ بھی
" لے ڈاون (lay down) ہوئے ہیں اسلئے اسکی ضرورت نہیں
رہی اسلئے ان الفاظ کی بجائے یہ الفاظ رکھا ہوں میری ترمیم میں جو نئے الفاظ
ہیں وہ یہ ہیں۔

notwithstanding anything contained in section 19 by giving one year's notice in writing stating the reasons for such termination

کے جائے نہ ہیں

In the manner and subject to limits specified in section 44 or sell the land to him

اسکا مطلب سیدھا سادھا یہ نکلتا ہے کہ جب اب نوٹس دیں کہ زمین بیچی جائے تو
ان شرائط کے تابع جو ۴۴ میں رکھے گئے ہیں ریزوم (Resume) کرنا چاہیے یا
ھی بیچ سیل دی لینڈ ٹو ہم (Or he must sell the land to him)
پہلے سکا امکان تھا کہ جسٹ نوٹس دے تو ۵ سال تک سکو ٹالا جائے اب یہ ہے کہ
اگر لینڈ ہولڈر کو نوٹس پہنچے تو

Terminate the tenancy in the manner and subject to the limits specified in section 44 or sell the land to him

دوسرا امینڈمنٹ ی یہ ہے

(*b*) The proviso to sub section (1) shall be deleted

پراویزو یہ ہے

Provided that as a result of such termination the area remaining with the protected tenant of a landholder owning three family holdings shall not be reduced below the area of a family holding and with the protected tenant of a landholder owning two family holdings below the area of a basic holding

پہلے یہ پراویزو رکھا گیا تھا جسکا سکشن ۴۴ سے گہرا تعلق ہے سکشن ۴۴ میں ہم نے تبدیلی کر دی ہے یعنی ایک فیملی ہولڈنگ رکھنے والے کے لیے ریزوم (Resume)
کرنے کا اختیار ہے ہر لینڈ لارڈ کے پاس لازما دو فیملی ہولڈنگ رہنا چاہیے اس شرط
کو نکال دیا جا رہا ہے ان شرائط کے تابع جو سکشن ۴۴ میں رکھے گئے ہیں جتنا
اب تک رہ سکتا ہے وہ رہ سکتا ہے لیکن لینڈ ہولڈر کے پاس دو فیملی ہولڈنگ کے باقی
رہنے کی شرط کو نکال دیا جا رہا ہے یہ دونوں امینڈمینٹس میں نے پیش کیے ہیں

شری کے وینکٹ رام راؤ اریجنل جب منسٹر کے امینڈمنٹ پر میرا ایک امینڈمنٹ ہے

مسٹر اسپیکر ۔ لیکن اسکا موقع تو جاتا رہا

Shri K Venkatramarao At any time an amendment to amendment can be moved There is no time limit for it

مسٹر اسپیکر ٹائم لمٹ تو نہیں ہے لیکن بیچ میں وقفہ ہو سکتا ہے جب آپ موو کیجئے

شری کے وینکٹ رام راؤ میرا امنڈمنٹ ٹو امنڈمنٹ یہ ہے کہ رمل موور آف دی امنڈمنٹ نے کلاز ۲۲ میں جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے اس میں

For the words 'three family holdings substitute the words 'two family holdings

یا یہ کہ

For the words three subsitute the words two

Mr Speaker Amendment to amendment moved He may speak on it

شری کے وینکٹ رام راؤ اسپیکر سر میں نے تھری فیملی ہولڈنگ کے دو فیملی ہولڈنگ رکھنے کے لیے امنڈمنٹ ٹو امنڈمنٹ پیش کیا ہے دفعہ ۳۸ کے تحت یہ بحث ہوسکتی ہے کہ پروٹکٹڈ ٹیننٹ لینڈ خریدنا چاہے تو لینڈ لارڈ کے پاس دو فیملی ہولڈنگ رہنا چاہیے لیکن یہاں دفعہ ۳۸ (سی) میں اسکو تین فیملی ہولڈنگ کیا جا رہا ہے کیونکہ اگر محفوظ قولدار زمین خریدنے کے لیے نوٹس دیتا ہے تو لینڈ لارڈ اس اعتراض سے کہ وہ خود پرسنل کاشت کے لیے تین فیملی ہولڈنگ تک حاصل کرنا چاہتا ہے اسلیے اس ٹیننٹ کی ٹیننسی کو ٹرمنیٹ (Terminate) کر دیتا ہے اسطرح دفعہ ۳۸ اور ۳۸ سی میں جو ان کانسسٹنسی (Inconsistency) ہے میں اسکو ان کانسسٹنسی تو نہیں کہتا لیکن اسطرح ایک فیملی ہولڈنگ کا اضافہ کیا جا رہا ہے اسلیے آنریبل چیف منسٹر صاحب نے جو تین فیملی ہولڈنگ تک رکھنے کے لیے امنڈمنٹ پیش کیا ہے میں نے اسکو دو فیملی ہولڈنگ کرنے کے لیے امنڈمنٹ ٹو امنڈمنٹ اسلیے پیش کیا ہے کہ اس سے دفعہ ۳۸ علی حالہ قائم رہتا ہے یہ کہا جائیگا کہ اس طرح رکھنے سے ٹیننٹ کا نقصان نہیں ہے لیکن اس سے سکشن ۴۴ کے احکام کے تحت قولدار کے حقوق ختم کردیے جاسکینگے دفعہ ۳۸ سی کے پراوِزو اور اس کا مقابلہ کریں تو تھائیے ٹیننٹ کو لینے کے دینا پڑیگا کیونکہ پراوزو کے لحاظ سے تین فیملی ہولڈنگ حاصل کرنا ہو تو قولدار کے پاس ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑنا ضروری ہے یہ اور اصل سکشن ۳۸ کے لحاظ سے ہے دفعہ ۴۴ کے تحت ٹیننٹ کے پاس ایک ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑنا پڑتا ہے او اصل امنڈنگ بل کے لحاظ سے زیادہ چھوڑنا پڑتا تھا لیکن آنریبل چیف منسٹر

کی مہربانی سے جو یہ سرپرائز (Surprise) امنڈمنٹ آیا ہے اس کے لحاظ سے کم اراضی ہولڈر کے پاس جو بچی اس کی وجہ سے مجھے یہ امنڈمنٹ تو امنڈمنٹ موو (Move) کرنا پڑا یہ کہنا غلط ہے کہ اس سے ہولڈروں کا نقصان ہوگا اسلئے میں امنڈمنٹ کی مخالفت کرتا ہوں اور اسپر اپنا امنڈمنٹ واپس نہیں کرتا ہوں میں یہ نہیں کہتا کہ آنریبل حنیف منسٹر اسکے امپلیکیشنس (Implications) سے ناواقف ہیں انکا سر تو تک جھکا ہے اور میں انکے سامنے بچہ ہوں انہوں نے جانتے ہوئے ہی ایسا نہیں کیا ہے

مسٹر اسپیکر تو اسکے معنی یہ ہونگے کہ اگر امنڈمنٹ میں ... کی بجائے دو ... رکھا جائے تو آپ کو امنڈمنٹ قبول ہوگا ۔

شری اماجی راؤ گوانے اسپیکر سر آنریبل حنیف منسٹر کی جانب سے جو امنڈمنٹ پیش ہوا ہے اس کلاز کے بارے میں ہماری جانب سے بھی ایک امنڈمنٹ پیش ہوا ہے جس میں میں نے ایک علحدہ کلاز ہی اس میں سبسٹی ٹیوٹ (Substitute) کرنے کی خواہش کی ہے آنریبل حنیف منسٹر نے بتلایا کہ کلاز ۲۷ سکشن ۴۴ ایک امنڈمنٹ کے ذریعہ تبدیل کیا گیا ہے اسکے لحاظ سے دفعہ ۳۸ (سی) کو ہٹانے کی نوبت آئی یہ بالکل صحیح ہے لیکن اس میں جس رول کی بنا پر امنڈمنٹ آیا ہے وہ میں اور اس میں فرق نہیں ہے صرف نوٹس دینے کی مدت کا پروسیجر (Procedure) جو سکشن ۴۴ میں بتلایا گیا ہے اس میں وہاں نہیں رکھا گیا ہے اسلئے وہاں سے اڑا دیا گیا ہے اسکے سوا کوئی مطلب نہیں ہے دفعہ ۳۸ (سی) میں اب امنڈمنٹ پیش کیا گیا ہے دفعہ ۳۸ سیل (Sale) اور پرچیز (Purchase) سے متعلق ہے جب پروٹکٹڈ ٹیننٹ نوٹس دیتا ہے کہ مجھے زمین خریدنا ہے تو یہ دیکھنا پڑتا ہے کہ کیا لینڈ لارڈ کے پاس پوری فیملی ہولڈنگ رہ رہی ہے یا نہیں ورنہ وہ اسکی ٹیننسی ختم کرسکتا ہے البتہ یہ کہا گیا ہے کہ وہاں پروٹکٹڈ ٹیننٹ کی پرچیزنگ پاور (Purchasing Power) دیکھی جائیگی وہاں یہ بتلایا گیا ہے کہ دو فیملی ہولڈنگ رہے یا ایک فیملی ہولڈنگ ... لیکن ... پروسیجر یہ بتلایا جاتا ہے کہ نوٹس دیجاتی ہے اس وقت اسکو ... فیملی ہولڈنگ ریزیوم (Resume) کرنے کا اختیار رہتا ہے اگر وہ نوٹس دیتا ہے تو لینڈ لارڈ یہ کہہ سکتا ہے کہ میں بیچنے کے لیے تیار نہیں اور پروٹکٹڈ ٹیننٹ کی ٹیننسی کو ٹرمینیٹ کر دیتا ہے یہ چیزیں ہیں جنکی بنا پر ہمیں یہ کہنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے کہ آنریبل حنیف منسٹر جنہوں نے ابھی ابھی کہا کہ اپوزیشن کے لوگ ہمیشہ غلط بیانی سے کام لیتے ہیں تو ہمیں مجبوراً یہ کہنا پڑیگا کہ جس طرح نظام کے راج میں یہ کہا جاتا تھا کہ ہندو اور مسلمان میری دو آنکھیں ہیں اور اسی پر لکچر بازی ہوتی تھی ۔

Mr Speaker The hon Member may refrain from such observations

سری اناجی راؤ گوانے میں ورنگل ضلع کے لحاظ سے یہ کہہ رہا ہوں لیکن مجھے کہنا رہا ہے کہ جس وقت وہ کہتے ہیں کہ ہندو اور مسلمان میری دو آنکھیں ہیں لیکن وہ صرف ایک ہی آنکھ سے دیکھتے ہیں اور یہ ایک ہی کمیونٹی طرفداری ہی دوسری کمیونٹی کی طرف کی آنکھ پھوٹ گئی ہے اور کانچ کی آنکھ ہی اسی طرح جب منسٹر ہیں وہ کہتے ہیں کہ میرے سے ذمہ دار ہی اپنے ہی ہیں اور منسٹ ہی ایسے ہی ہیں

Mr Speaker Let him not make such remarks That does not help his argument

Shri Annajirao Gavane I know that arguments will not help in this House

(Laughter)

Mr Speaker Then what is the use of referring to all these things

(Loud Laughter)

Shri Annajirao Gavane I am within the parliamentary limits to refer to those things

میں یہ کہنے پر مجبور ہوں ہم یہ نہیں کہتے کہ پہلے دو کو ختم کر دو یا مڈل پیزنٹری کو ختم کر دو ایسا نہیں ہے ہم کہتے ہیں کہ دونوں کو ایک ہی نظر سے دیکھو نہ صرف جو کہ پروٹیکٹیڈ ٹیننٹ کے حصہ میں ہیں ہے اسلئے انہیں ایک نظر سے دیکھتے ہیں اور انہیں زیادہ سے زیادہ نقصان پہنچانے کے لیے قانون بنائے ہیں میں یہ کہنے پر مجبور ہوں آپکی آنکھیں انصاف سے نہیں دیکھتیں ... کے سامنے پردہ دار آجاتا ہے وہ اب اسکو زیادہ سے زیادہ خوش کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور سب نا ہے تو اسکو زیادہ سے زیادہ نقصان پہنچانے کا قانون بنائے ہیں اسلئے مجھے یہ الیگیشن (Allegation) لگانا پڑتا ہے اور میں یہ کہنے پر مجبور ہوں میں پوچھتا ہوں کہ یہ دفعہ ۳۸ (سی) کیوں رکھا گیا ہے دفعہ ۳۸ کے لحاظ سے جو لینڈ لارڈ جو دو فیملی ہولڈنگ لیتا ہے کیا وہ کافی نہیں جہاں دفعہ ۳۸ سی میں آپ اسکو پوری فیملی ہولڈنگ دینا چاہتے ہیں اور اسکو یہ اختیار دے رہے ہیں کہ وہ ٹیننسی کو ٹرمینیٹ (Terminate) کر کے پوری فیملی ہولڈنگ حاصل کرلے جو مڈل کلاس پیزنٹری میں سے ہیں انہیں اب تھوڑا بہت حق دینا چاہتے ہیں وہ منصفانہ ہے اور مڈل کلاس پیزنٹری کو نقصان نہیں پہنچتا لیکن اب نے دفعہ ۳۸ سی میں یہ رکھا ہے کہ کوئی پروٹیکٹیڈ ٹیننٹ اس وقت تک اراضی نہیں خرید سکتا جب تک کہ

مالک کے پاس دو عملی ہولڈنگ نہ چھوڑے ۳۸ (سی) کے تحت نوٹس دینے کے بعد لینڈ لارڈ کے پاس اگر یہ عملی ہولڈنگ باقی نہ رہے تو وہ نوٹس دے دیتا ہے کہ میں خود نہ رہنا چاہتا ہوں اور وہ سب سی ہی ختم کر دیتا ہے یہ کلاز خود بخود دوسرے کلاز کے متضاد ہے اسکو دفعہ ۲۷ سے متعلق کیا گیا ہے دراصل دفعہ ۳۸ سی اسکا ایک پارٹ ہے سیل اور پرچیز کے تعلق سے یہ کلاز رکھا گیا ہے دفعہ ۳۸ میں تو آپ یہ کہتے ہیں کہ ہم دو عملی ہولڈنگ سے زیادہ نہیں لینا چاہتے آپ کو باقی خریدنے کا اصرار ہے لیکن یہاں ایسا کلاز رکھا جاتا ہے اسلئے مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ آنریبل ممبر سری کے وی راما راؤ نے جو امنڈمنٹ تو امنڈمنٹ پیش کیا ہے وہ دفعہ ۳۸ کے مطابق ہے اس میں اور اوس میں کوئی اختلاف نہیں ہے اور وہ ایک دوسرے سے متضاد نہیں ہوتے ہیں آنریبل منسٹر سے یہ عرض کرونگا کہ وہ یہ دیکھیں کہ ہم روکنے سے کوکس طرح سے فائدہ پہنچاسکتے ہیں اور اس زیادہ سے زیادہ دھیان دیتے ہوئے ہمارے سامنے کلازس رکھیں اس واسطے میں نے جو امنڈمنٹ پیش کیا تھا وہ سٹلمنٹ اس طرح کا تھا کہ اگر دو عملی ہولڈنگ تک اسکے پاس ہیں اور میں نوٹس دے تو وہ ریفیوز (Refuse) کرسکتا ہے اسکو اسکا اختیار ہے اگر وہ پروٹکٹڈ ٹننٹ بھی ہے تو اسکو اختیار ہے اور وہی کلاز ۳۸ کا مطلب ہے جو ہم نے کل پاس کیا ہے مجھے عرض کرنا ہے کہ آنریبل ہوم منسٹر ان چیزوں کو اپنے سامنے رکھتے ہوئے اس کلاز پر مکرر غور کریں

سری اے راج ریڈی مسٹر اسپیکر سر دفعہ ۳۸ ح کے تعلق سے بحث ہو رہی ہے ۔ دفعہ ۳۸ ح کی شکل اوریجنل بل (Original Bill) میں جیسی تھی وہ بہت کچھ بدل چکی ہے اس دفعہ کو محدود کیا گیا ہے اسے لینڈ لارڈس سے جنکی ملکیت پوری اراضی دو عملی ہولڈنگس ہوں ، اگر اس سے اور ہو تو پھر یہ دفعہ متعلق نہیں ہوتا ۔ دفعہ ۳۸ ح کا منشا اسطرح کی تحدید عائد کرنا نہ تھا ان اصولوں کو آپ مانیں یا نہ مانیں جیسا کہ آپ اور دفعات ۴۴ ۳۸ وغیرہ کے لیے کیے ہیں۔ وہ جیسے بھی ہیں ہیں دفعہ ۳۸ کے تحت میں یہ بتلا رہا ہوں کہ دو عملی ہولڈنگس تک رکھنے کا اختیار مالک کو ہے اسکو محفوظ قولدار نوٹس نہیں دے سکتا ۔ یعنی بہ الفاظ دیگر اسکو یہ اراضی خریدنے کا حق نہیں ہے۔ اسکو حق اوسوقت دیا گیا ہے کہ اسکے پاس دو عملی ہولڈنگس سے اوپر ہوں لیکن نوٹس دینے کے بعد دو صورتیں ہیں ۔ ایک صورت تو وہ ہے جبکہ ٹننٹ استحقاقاً خرید سکتا ہے اور دوسرے یہ کہ استحقاقاً یہ خریدتے ہوئے انکاری جواب سنکر اسکو اپنا حق کھونا پڑتا ہے اگر اسکے پاس دو عملی ہولڈنگس سے اوپر ہے تو نوٹس دینے کا سوال صرف عملی ہولڈنگ سے ہی پیدا ہوتا ہے پہلی یا دوسری عملی ہولڈنگ کے لیے نوٹس دینے کا سوال پیدا نہیں ہوتا یہ ان ڈائرکٹلی (Indirectly) نوٹس دینے کا حق دو عملی ہولڈنگس کے تعلق سے پہلی دو عملی ہولڈنگ کے تعلق سے بھی خریدنے کا حق نہیں دیا گیا ہے

وہ ٹیننٹ لارڈ کی مرضی پر ہے اگر وہ دے تو لینگے نہیں تو کچھ نہیں۔ یہاں مرضی کا سوال بہت اہم ہے اس لحاظ سے ہم کو سوچنا ہے پہلے ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ استحقاق کسے فیملی ہولڈنگ حاصل کرنے کا حق کس کو دیا گیا ہے تین فیملی ہولڈنگ سے اوپر کی زمینات کے لیے ہی یہ حق ہے یہ چیز صاف طور پر ہمارے سامنے آتی ہے دفعہ کی تدوین ایسی ہوئی ہے کہ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ حق تین فیملی ہولڈنگس سے ہی متعلق ہو اس سے کم زمین رکھنے والوں کی صورت میں اس سے طاقت نہیں ہوتی اب یہ فرض کیجئے کہ ایک ایسا شخص ہے جو تین فیملی ہولڈنگس سے اوپر کا مالک ہے لیکن اسکے قبضہ میں دو فیملی ہولڈنگس ہی ہیں کاشت کے لیے میں یہ تسلیم کر رہا ہوں جیسا کہ تیسری فیملی ہولڈنگ حاصل کرنے کے لیے دفعہ ۴۴ کی مطابقت میں تین فیملی ہولڈنگ کے ریزیومپشن (Return) کرنے کا استحقاق ہے تو تیسری فیملی ہولڈنگ والا نوٹس دیتا ہے وہ شخص جو تین فیملی ہولڈنگ کے اوپر زمین رکھتا ہے تیسری فیملی ہولڈنگ کی نوٹس آئے تو کیا دفعہ ۳۸ اس سے متعلق نہیں ہے یہاں پر میں یہ بتلا رہا تھا جیسا کہ پہلے تھا وہ تین فیملی ہولڈنگ والوں سے متعلق ہے تو وہ اس دفعہ سے محروم ہو جاتا ہے ہم بری آواز سے یہ کہہ رہے ہیں کہ ٹیننٹ کو ہم حق دے رہے ہیں جیسا کہ میں نے وضاحت کرنے کی کوشش کی تین فیملی ہولڈنگ تک کوئی مالک اراضی بیچنے پر مجبور نہیں ہے تب یہ دیکھنا ہے کہ سیکشن ۴۴ کے تحت جو سمجھوتہ موجودہ ایکٹ میں دیا گیا ہے اسکا کیا اثر ہے چونکہ ۳۸ ج ایسے مالکان سے متعلق ہے جو تین فیملی ہولڈنگ کے مالکان ہیں میں پہلے یہ بتلاتا ہوں کہ ۳ فیملی ہولڈنگ رکھکر دفعہ ۴۴ کے تحت ریزیوم کرتے ہیں خود اور شرائط کے تحت وہ اسکو ایک بیسک ہولڈنگ سمجھیگی اور اگر اوروں کی اراضی ہے تو وہ پوری کی پوری جائیگی لیکن بد قسمتی سے ایسی کوئی اراضی نہیں ہے تو ریزیومپشن کے بعد جو زمین بچ گئی ہے تو ہم یہ ایکسپٹ کرینگے کہ وہ دوامی طور پر ہو گی۔ ریزیومپشن سے جو اراضی بچ گئی وہ بھی ہر جگہ نہیں بیچی گئی ہوئی اراضی خریدنے کے لیے نوٹس دیتے تو وہ کس دفعہ کے تحت دے میں تین فیملی ہولڈنگ کے مالکوں سے متعلق بحث کر رہا ہوں کیا ۳۸ اس سے متعلق ہوگا ریزیومپشن کے بعد سے جو زمین بچ گئی تھی اسکو ۳۸ سی کے تحت یہ بتلائیگا کہ میں وہ زمین واپس لیتا ہوں اسطرح جو زمین بچ گئی تھی وہ پھر لیتا ہے اب لینے کے بعد پھر کیا ہوگا پہلے سے یہ ہے

in the manner and subject to the limits specified in Section 44 '

سلکٹ کمیٹی میں بھی ایسے الفاظ لانے کی کوشش کی گئی تھی۔ اب ان الفاظ کے آنے کے ساتھ ہی پھر ریزیومپشن کے تحت جائیگی یہ دوسرا ٹرانسفر ہے دفعہ ۴۴ کے تحت اسکی کاشت میں کیا رقبہ ہے یہ دیکھا جائیگا جب دوسرا ٹرانسفر شروع ہوگا۔ اس دوران

میں کیا کیا تبدیلیاں ہوسکتی ہیں ۔ اب دیکھنا ہوگا ظاہر ہے کہ وہ ۵ سال تک کسی کےلیے بھی دے سکتا ہے یا کسی کو اراضی بیچ بھی سکتا ہے اسطرح ترمیم جاسکتی ہے اس نوٹ پر ترمیم کا سوال پیدا ہوگا اس لحاظ سے جو کچھ جگہ وہ سمجھے گا پہلے جیسا دفعہ ۳۸ کو رکھا گیا تھا اور دفعات ۳۸ اور ۴۴ میں جو برج (Bridge) تھا ۔ دفعہ ۳۸ سے ان فیملی ہولڈنگس والوں کا ہی تعلق رکھنے کا منشا نہ تھا دفعہ ۴۴ جیسا ایک عام دفعہ تھا ویسا ہی نہ بھی تھا اس صورت میں ایک شخص کو ایک طرف ان فیملی ہولڈنگ پر قوم کرنے کا حق تھا اور دوسری طرف ۲ رکھکر تک بیچنے کا حق رکھا گیا ہے ان دونوں کا ملاپ کہاں ہو جانے ظاہر ہے کہ دو فیملی ہولڈنگ تک ترمیم قطعی ہے اب صرف تیسری فیملی ہولڈنگ کا جھگڑ ہو رہا ہے یہ سوال ان فیملی ہولڈنگ والوں سے اوپر والوں کے لیے ہی متعلق ہوتا ہے اب جو بیچنا چاہے ۔ جو دفعہ ۳۸ سی کے تحت جگہ لے ورنہ جو چاہے وہ اس لیے اسطرح کا خواص (Choice) پید کرکے اس تضاد کو رفع کرنے کی کوشش کی گئی ہے یہ جو صاحب بھی ہمارا آئند سے یہ ڈیمانڈ (Demand) ور یہ جو ضرور ہے مڈل کلاس سرمری کے کرئیشن (Creation) کا ان فیملی ہولڈنگ کے مالکوں کو سماج میں لانے کا جو بہت اچھا ہے لانے لیکن جنکے پاس سرپلس لینڈ (Surplus land) رہتا ہے یا کا جاتا ہے تو جانے دیجیے سکسیشن (Succession) میں جاتا ہے تو جانے دیجیے اس ذریعہ سے جہاں دوسروں کے حقوق متاثر نہیں ہوتے تو اسکو جانے دیجیے میں اس سے انکار نہیں کرتا لیکن ایک ایسے شخص کے معاملہ میں دفعہ ۴۴ کے تحت سبسٹانشیلی (Substantially) بنڈل آف رائٹس (Bundle of rights) کا بیشتر حصہ اس شخص کو حاصل ہے اب یہ نہیں بیان کرے کہ اسکو ۲ فیصد حق دیے رہے ہیں اسکے حقوق کو پامال کرتے ہوئے اب یہ دے رہے ہیں اسکو ہم اصولاً نہیں مانتے کہ ایسے اشخاص کو اسطرح ختم کیا جائے ان فیملی ہولڈنگس کے بدل کی برا کسی کی جاسکتی ہے اس ابدال کو عمل میں لانے کے لیے اب دوسرے طریقے دیکھیے جہاں پروٹکٹیڈ ٹننٹ کا سوال ہے اسکی خرید و فروخت کا سوال ہے اسکا حق ہے اس لاحک کو دیکھیے کیا مالک سے قبضہ اسلیے نہیں دلایا جاتا ہے کہ وہ ایسا ہی مالک ہے ہے جو کئی سال سے کاشت نہیں کررہا ہے یا اب کہتا ہے کہ وہ بھی ذاتی کاشت کرے گا اگر اسکو خاص دینے کا سوال ہے تو ترمیم کے لیے ایک فیملی ہولڈنگ دے سکتے ہیں ۔ یہ بھی ایک رعایت ہے اسکو بھی کمپنسیشن کے طور پر وسند را میں دیتے ہیں لیکن اب ایک نہیں دو نہیں بلکہ تین فیملی ہولڈنگ تک وہ صاف طور پر لے سکتے ہیں ۔ اسطرح کی بھول بھلیاں ہیں اسطرح کا راستہ نکال کر انکو ختم کیا جا رہا ہے اسلیے یہ دفعہ آتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے ۔ تو میں عرض کررہا تھا کہ ایسا نہیں ہوسکتا جسطرح دفعہ (۳۸) میں دو فیملی ہولڈنگ استحقاقاً اون کو رکھے گیے ہیں ویسا ہی

جو پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کو بھی دیا جائے اسکو بھی دو فملی ہولڈنگ تک کی اراضی
خریدنے کا حق دیا جائے کیونکہ سب کی جب آپ سرکارہ بندی کرنا چاہتے ہیں تو
ٹیننسی میں یکسانیت رکھیے اسطرح کا سوال یہاں پیدا نہیں ہوسکتا کیونکہ ایک شخص
جو خریدتا ہے وہ اپنے ویسٹیڈ رائٹس (Vested rights) کے لیے اور ایک
شخص جو سمجھتا ہے یا ریزرو کرتا ہے وہ اپنے رائٹس کے لیے اس میں اس ذات والے
کا یا اوس ذات والے کا ڈسکریمنیشن (Discrimination) نہیں ہوسکتا
دو فملی ہولڈنگ بھی ویسکو چھوڑی گئی ہے جس کے پاس دو آدمی ہوں اس لیے
اصولا ہم کو یہ تسلیم کرنا چاہیے کہ دونوں کو برابر حق ملنا چاہیے - دفعہ (۴۴) کے
متعلق میں بعد میں عرض کرونگا

5 2 p m The House then adjourned for recess till Half Past Five of the Clock

The House reassembled after recess at Half past Five of the Clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

شری بی رام کشن راؤ سر اس کلاز کے بارے میں میں نے بھی امنڈمنٹ
پیش کی ہے امنڈمنٹ نمبر امنڈمنٹ کے نام سے ایک ورڈ نمبر ... بھی جس پر
بحث کی گئی میں سمجھتا ہوں کہ اور عمل ... بحث کرتے وقت سکشن (۴۴) بی کلاز (۲)
پر جو اعتراضات ہوئے ہیں اون کو آنریبل منسٹر نے زیادہ تر ... دیکھ میں رکھا ہے
ان ہی کو ملحوظ رکھتے ہوئے امنڈمنٹ نمبر ... پیش کرکے ... بحث کی گئی ورنہ
جہاں تک سکشن (۳۸) سی کا تعلق ہے اعتراض کی گنجائش نہیں ہے خود ایکٹ
سکشن (۳۸) میں اسطرح تر ہے

If as a result of a sale to a protected tenant under the provisions of section 38 the remaining area of the land held by the landholder would be the minimum area of an economic holding determined under section 4 for the local area concerned the landholder shall on receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land either begin to cultivate the land personally within a period of two years from the date of the receipt of the notice or sell the land of the protected tenant at the end of that period

اس سکشن کا مطلب یہ ہے کہ جو پروٹکٹیڈ ٹیننٹ نوٹس دیتا ہے کہ اس کے حق میں
وہ اراضی منتقل کی جائے تو لینڈ لارڈ کو کیا کرنا چاہیے اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ نوٹس
دینے کے بعد دو سال تک وہ انتظار کرسکتا ہے اور دو سال کے اندر یا تو وہ ریزیوم کرےگا
یا بیچدیگا

If before the end of two years from the date specified in sub section (1) and after standing crops if any on the land have been harvested by the protected tenant the landholder does not begin to cultivate the land personally the protected tenant shall be entitled to purchase the land in accordance with provisions of section 38

دو سال تک وہ انتظار کرسکتا ہے اسکے بعد و اسکو اسے رسیل کلیمہ میں نہ لے و پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کو پرچیز کرنے کا حق پیدا ہو جائیگا یہ موجودہ سکشن ہے اور یہ بھی امنڈ (Amended) ہے اس میں تک سہولت پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور بعد میں کے کلاز (۳۸) میں یہ کہا گیا ہے

the minimum area of an Economic Holding

یہ الفاظ اوس میں ہے ان کو ہم نے نکال کر

three times the area of a family holding

رکھا ہے ممکن ہے کہ یہ کہا جائے کہ کچھ نہیں ہے اس میں ساتھ برابر ہیں میں اس جھگڑے میں پڑنا نہیں چاہتا اکنامک ہولڈنگ کے الفاظ نکال کر فیملی ہولڈنگ کا تھری ٹائمس (Three times) رکھا گیا ہے تھری ٹائمس رکھنے کے بارے میں جو اعتراضات کیے گئے اوس سلسلہ میں عرض کرنا یہ ہے کہ جسطرح میں نے دوسرے کلازس کے سلسلہ میں پڑھکر سنایا ان فیملی ہولڈنگ کی لمٹ متوسط درجہ کے کاشتکاروں اورکلٹیویٹرس کے لیے بڑھائی گئی ہے پلاننگ کمیشن کی رپورٹ میں۔

resumption for personal cultivation future acquisition

وغیرہ ان تمام چیزوں کے لیے ایک ہی لمٹ ان فیملی ہولڈنگ کی رکھی گئی تھی اسکے متعلق آنریبل منسٹری کے وی راما راؤ صاحب نے کہا کہ اسکو دو کردیا جائے ۔ اور اس کے لیے انہوں نے امنڈمنٹ پر امنڈمنٹ پیش کیا اور اپنا مقصد ظاہر کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کو رسیل کی نوٹس دینے کا جو اختیار ہے اوس کو دو فیملی ہولڈنگ کردیا جائے ۔ حالانکہ دراصل اس سکشن کے مقصد سے اس چیز کا کوئی تعلق نہیں ہے دراصل جیسا کہ میں نے کہا ان فیملی ہولڈنگ کی لمٹ متوسط درجہ کے تمام کاشتکاروں میں یکساں کے لیے رکھی گئی ہے ۔ السکشن (۴۴) کے تعلق سے میں جو ترمیم پیش کر رہا ہوں اس کے لحاظ سے

کا حق پٹہ دار کو اور بھی کم ہو جاتا ہے جب اس کا اثر سکشن (۳۸) میں پر پڑیگا تو لینڈ لارڈ کا حق کم ہو جائیگا اسلیے

resumpton for personal cultivation

کے لیے ہم نے یہ رکھا ہے ۔ سکشن (۴۴) میں میں نے ترمیم پیش کی ہے مسٹر آنریبل ممبرس ملاحظہ فرمائیں میں میں فیملی ہولڈنگ تک رسمل کنسوس کے لیے ریزوم کرنے کے جو الفاظ رکھے ہیں سکے ساتھ یہ بھی رکھا گیا ہے کہ جب اوسکے پاس دائی زمین بٹہ کی زمین اور قولی زمین سبوں کو ملا کر فیملی ہولڈنگ تک زمین نہ ہو تب ہی فیملی ہولڈنگ کے تکملہ کی حد تک پرسنل کنسوس کے لیے ریزوم کرسکتا ہے یہ بھی ہم نے پیش کی ہے جو کلاز (۲۷) کے سلسلہ میں ہاؤز کے سامنے رکھی سکشن کو اس کا تابع کرنے کی وجہ سے اس پر زور پڑیگا سکشن (۳۸) سی میں یہ بتلایا گیا ہے کہ اگر جو نہیں چاہتا تو ریزوم کرسکتا ہے کیسے کریگا اور عمل سکشن کا مضمون نکال کر ہم نے یہ رو ور (Propose) کیا کہ وہی قواعد کے تحت کریگا جو سکشن (۴۴) کے اندر ہیں اسکے معنی یہ ہونگے کہ اس کے پاس دائی زمین بٹہ کی زمین ور قولی زمین ان کو ملا کر او رکی جو زمین ہوگی وہ ریزمپشن کے لیے لے سکیگا اس وجہ سے لینڈ لارڈ کا حق ریزمپشن پہلے کے معاملہ میں کرٹیل (Curtail) ہو جاتا ہے اگر سکو غلط انٹر پریٹ (Interpret) کیا جائے تو یہ بتایا جاسکتا ہے کہ ٹننٹ کو نقصان پہنچانے کے لیے ایسی ترمیم لائی گئی اگر ٹننٹ کو نقصان ہوگا تو ایک بیسک ہولڈنگ رکھنا چاہیے ایک فیملی ہولڈنگ تک چھوڑنا چاہیے دس فیملی ہولڈنگ ٹھہرنا چاہیے کچھ بھی ریزوم نہیں کرنا چاہیے وغیرہ وغیرہ یہ تمام اعتراضات کلاز (۲۷) کے وقت کرسکتے ہیں لیکن (۳۸) سی میں تو میں نے صرف دفعہ (۴۴) کا حوالہ دیا ہے کہ دفعہ (۴۴) کے شرائط اور کنڈیشنس کے تحت ریزمپشن کرسکتا ہے ریزوم کرنا نہ چاہے تو ویسے سمجھنا چاہیے یہ ایک سیدھا سادھا سکشن ہے (۳۸) اے میں جنرل رائیس بتلائے گئے ہیں (بی) میں لینڈ لارڈ کے طور خود اپنے رائیس سرینڈر کرکے دینے سے متعلق بتایا گیا ہے اور (سی) میں یہ بتلایا گیا ہے کہ جہاں ٹننٹ کی طرف سے نوٹس ملے تو کیا کرنا چاہیے جہاں جنرل طریقے پر سمجھا جاتا ہے تو وہ دوسری چیز ہے ۔ لیکن جہاں پروکیڈ ٹننٹ کی طرف سے نوٹس ملے تو اسکا مطلب یہ ہوگا کہ سب دراز اسکو جوڑدیا جاتا ہے لیکن نوٹس ملے تو انہیں شرائط کے تحت عمل کرنا چاہیے آنریبل ممبرس جب بھی بحث کرتے ہیں اسی نقطہ نظر سے بحث کرتے ہیں کہ اس کو کیا ملتا ہے اور اوسکو کیا ملتا ہے لیکن ہر اینڈیوجول کیس کے بارے میں یہ نہیں کہا جاسکتا کہ کس کو کیا بچیگا کس کو کیا ملیگا بعض کے پاس ہولڈار کم ہوتے ہیں اگر ایسا شخص ریزوم کرنا چاہے تو اوس کے پاس زیادہ ملیگا لیکن جس کے پاس ہولڈار زیادہ ہیں فرض کیجیے کہ میرے پاس ۸ ہولڈار ہیں اگر ہر ایک کے پاس ایک ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑ دیجائے تو مجھے کیا ملیگا کیا ایسے لوگوں سے ایسی مثال لی جاسکتی ہے کہ دس فیملی ہولڈنگ کا ایک ہی ہولڈار ہے اور اوسکو بیسک ہولڈنگ چھوڑنے کے بعد وہ پورے دس فیملی ہولڈنگ اڑاتا ہے ۔ میری مثال میں کہاں اڑاتا ہے ۔

ہمارے پاس ایسے مڈل کلاس پٹہ دار موجود ہیں جن کے پاس بڑی فیملی ہولڈنگ رہتی ہے
لیکن باقی جو پٹہ دار ہیں ہر ایک کے پاس آٹھ آٹھ دس دس ایکر رہتی ہے ایسی صورت
میں وہ خاموش بیٹھے ہوئے ہیں ہم نے سکشن (۴۴) میں یہ بھی رکھا ہے کہ اگر
پٹہ دار کو ایک ہی بیسک ہولڈنگ نہیں مل سکتی تو پٹہ دار اور بیسک آدھا آدھا
کرلیں یہ آخری صورت ہے ۔ جب قانون کے ذریعہ کچھ حقوق دیئے جاتے ہیں تو
اون کو ایکسرسائز (Exercise) کرنے کا بھی موقع دیا جانا چاہیے ایسی
صورتیں پرووائڈ کرنا چاہیے اس میں شک نہیں کہ کوئی قانون مکمل نہیں ہوسکتا ۔
ایسی صورتیں نکل سکتی ہیں کہ لینڈ لارڈ ناجائز طور پر بیسک کر نکال دے اسکے
اڈجسٹمنٹ کے لیے جیسے جیسے ضرورت نکلتی جائیگی سلائٹ امنڈمنٹس (Slight amendments)
کرتے جائینگے لیکن اس موقع پر تو یہ ٹھیک سیدھی سادھی چیز
ہے ۔ میں نے جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے وہ سب کے ہی مفاد کی ہے (۳۸) سی میں
لینڈ لارڈ کے پاس جتنے کے لیے ایکر زمین رہنی چاہیے یہ جو لزوم تھا وہ نکال دیا گیا ہے
لیکن اسکی وجہ سے کچھ ہوگا یا نہیں ہوگا پر میں دیکر ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑ
کر بیٹھنا پڑیگا ورنہ ریزیوم کرنا پڑیگا بیچنے کی صورت میں پرسنل ممبرس کو
اعتراض نہیں مجھے بھی اعتراض نہیں ہے لیکن یہ جتا جاتا ہے ریزیوم کرنے کی
صورت میں یہ کلاز پیدا ہوتا ہے ریزیوم کرنے کی صورت میں زمین کے جو قواعد
ہونگے وہ اس سے بھی متعلق ہو جاسکیں اسلیے اس سکشن پر جھگڑا کرنے کی ضرورت
نہیں ۔ میں امید کرتا ہوں کہ آنریبل ممبرس اپنے امنڈمنٹس کو واپس لے لیں گے جب ہم
اس امنڈمنٹ کے ذریعہ اوس سکشن کا حوالہ دیکر اس کو اوس سکشن کا تابع کرنا چاہتے
ہیں یعنی

'in the manner and under conditions prescribed under section 44

تو پھر وہی قواعد و شرائط اس پر بھی عائد ہونگے اگر اب اس سکشن کی حد تک لبرل
ہیں تو آٹومیٹکلی اوس کی حد تک بھی لبرل ہونا پڑیگا اگر اس سکشن میں سختی کر گئے تو
اوس میں بھی سختی کرنی پڑیگی ۔ اسلیے (۳۸) سی میں کسی امنڈمنٹ کی ضرورت
نہیں میں نے جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے وہ کافی ہے بیسٹ کے خلاف جو پروو رو تھا
اوسکو بھی ہم نے نکال دیا ہے اور ایک سہولت پیدا ہوگئی ہے ۔ اب کس کو کم بیٹھا
کس کو زیادہ بیٹھا ہے وہ تو جیسا کہ میں نے کہا اوسکی قسمت پر چھوڑ دیجیے ہم کو
ان پر یہ سختی کرنے کی ضرورت ہے اور نہ نرمی کرنے کی ضرورت اون کی قسمت میں جو
ملیگا ملیگا ۔

Shri G Sriramulu This amendment has just been moved I had no chance of moving my amendment I stood up but the House adjourned This is a new amendment and therefore I may be given an opportunity to move my amendment and speak on it

Shri B Ramakrishna Rao So far as my amendment is concerned I have given notice of it several days ago and it has been cyclostyled and circulated to all the Members Where is the necessity for asking for any more time now The amendment was discussed and I have replied

مسٹر ڈپٹی اسپیکر آ ل معرس کے جو دوسرے امنڈمنس ھیں ور حکو وہ موو کرنا چاھیے ھیں ن ڈسکس ھوچکے ہد آنرایبل ممبر ووٹ ر رکھ گئے اسکے بعد حب منسٹر صاحب کے امنڈمنٹ کو ووٹ ر رکھا گیے

سری جی سری راملو حب ہ اس ہر ھا گیے دوسرے امنڈمنٹ ر

Mr Deputy Speaker If the hon Member wants to move his amendment he may do so

Shri G Sree Ramulu I beg to move

(a) In sub section (1) of section 38 C of the Act proposed to be substituted by the clause—

(i) in line 1 for the word three' substitute the word two

(ii) *In line 2 for the words two years substitute the* words three months

(b) In the proviso to sub section (1) of Section 38 C of the Act proposed to be substituted by the clause

(i) in line 2 between the words landholder and owning insert the word already and for the word three substitute the word two

(ii) In line 4 for the word two' substitute the word one

Mr Deputy Speaker Amendment moved Next Shri Daji Shanker

سری داجی شنکر راؤ۔ میں اپنا امنڈمنٹ موو کرنا نہیں چاھتا

شری جی سری راملو منسٹر اف کرسز سکس (۳۸) سی کے بارے میں میرا امنڈمنٹ ملکٹ کمیٹی کی رپورٹ کے تعلق سے ہے ملکٹ کمیٹی کی رپورٹ پر بھی امنڈمنٹ پیش کرنے کی اجازت دیگئی ہے میں اس امنڈمنٹ کا منشا واضح کرنا چاھتا ھوں ۔ پس فیملی ھولڈنگ تک مالک آراضی کے پاس اراضی نہ ہو پر نوٹس دینے کا جو اختیار ہے سکشن (۳۸) کے تحت اسکو ٹرمینیٹ (Terminate) کرکے اپنے قبضہ میں لینے کا اختیار دیا گیا ہے سلکٹ کمیٹی جو ۱۲ آدمیوں پر مشتمل تھی

اسکی رپورٹ کو بالائے طاق رکھکر ون مین (One man) کمیٹی کے ذریعہ جو چیف منسٹر صاحب کی ہے یہ امنڈمنٹ لایا گیا ہے اسکی ضرورت کیوں ہوئی مجھے معلوم نہیں ہے ۔ ممبروں کی رائے پر ون مین (One man) کمیٹی کو غلبہ پانے کی کیا وجہ ہے مجھے معلوم نہیں ہے شاید چیف منسٹر صاحب کے خیال میں ممبروں سے ان کی تجاویز زیادہ مرجح سمجھی گئی ہیں اسلیے انہوں نے اسکو پیش کیا ہے ان کا رجحان اس بارے میں جو کام کرتا رہا ہے اور آئندہ بھی کرتا رہیگا وہ ہولڈروں کے حق میں ڈینجرس (Dangerous) ثابت ہوگا پہلے جو سکشن (۳۸ سی) ہے اس سے دو فیملی ہولڈنگ اگر ہے تو فیملی ہولڈنگ نہیں ہے تو ویسے لوگوں کو اس فیملی ہولڈنگ تک جانے کے لیے ہولڈر کو ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑنا منظور تھا اب جو امنڈمنٹ ۴۴ کے تحت آنے والا ہے اوس سے ہر شخص کو بیسک ہولڈنگ ہولڈر کے پاس چھوڑنا پڑیگا اسکے لیے بھی ایک امنڈمنٹ لا رہے ہیں تاکہ لوگوں کے لیے تو ہے غالباً ٹننٹ کے پاس سے بلا لحاظ اسکے کہ اسکے پاس کچھ رہے یا نہ رہے لے سکتے ہیں پہلے جو پراویژن (Provision) تھا وہ بھی چلا گیا ہے ایک فیملی ہولڈنگ نہیں ہے تو دو فیملی ہولڈنگ تک جانے کے لیے پروٹکٹیڈ ٹننٹ کے لیے بیسک ہولڈنگ چھوڑنے کے لیے رکھا گیا ہے فیملی ہولڈنگ رکھی جائے تو بہت سے کاشتکاروں سے زمین نہیں جا سکتی مگر اب بیسک ہولڈنگ چھوڑنے کے لیے رکھا گیا ہے ۔ ۴۴ میں اگر تین فیملی ہولڈنگ جانے کے لیے کوئی درخواست پیش ہو تو اس درخواست کو رد کرنے کے لیے اسکے معاملہ میں ایک چارہ کار لینڈ لارڈ کو دیا گیا ہے جو تین فیملی ہولڈنگ تک جانے کے لیے رکھا گیا ہے جو ساٹھ لاکھ ٹننٹس کے بارے میں جو چرچا ہوتی رہی اور راج پرمکھ کے اڈریس میں بھی انکا ذکر کیا گیا اور آج کی کانگریسی حکومت بھی اسکی چرچا کرتی ہے لیکن اسکا کسطرح قلع قمع ہو رہا ہے آپکے دھیان میں لانا چاہتا ہوں اور جو شکوک و شبہات پیدا ہونے والے ہیں انکا خاکہ بھی آپکے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں ہماری پارٹی کے نقطہ نظر اور آپکی پارٹی کی طرف سے جو بیانات دیے گئے اور جن شکوک و شبہات کا اظہار کیا جائیگا انکے مدنظر میں کچھ باتیں صاف کردینا چاہتا ہوں جو لاکھ ٹننٹس ہیں اور جن لاکھ مالکان اراضی ایسے ہیں جنکے پاس تین فیملی ہولڈنگ تو کیا دو فیملی ہولڈنگ نہیں ہے ایسی صورت میں بہت سے ٹننٹس کو جو حق خریدی دیا گیا تھا چھوٹے چھوٹے ٹننٹس کو ۳۸ کے تحت اقساط کے تحت داخل کرسکتے ہیں اور مالک بن گئے ہیں اس لیے میں کہونگا کہ یہ کس حد تک پروگریسیو سکشن (Progressive section) ہے اس پر غور کیا جائے

سری بی رام کشن راؤ دفعہ (۳۸) سے ہٹکر جداگانہ بحث ہورہی ہے۔ کہاں رائٹس آف پرچیز (Rights of purchase) کو مفقود کیا گیا ہے ؟ ریفرینس کی جو باتیں کی جا رہی ہیں وہ صحیح نہیں ہیں ۔

Shri G Sri Ramulu If a landholdei does not h ld land in excess of 3 family holdings he may give notice c nt i y to the notice which the protected tenant has already give i

سری جی . رام کس راؤ . یہ الفاظ جلے سے اس بل میں موجود ہیں درمیان میں
لا ہے ہیں ان الفاظ کو کس نے ادلا ہے سلکٹ کمیٹی میں بھی و الفاظ موجود
نہیں (Misiepre entation) نہیں ہونا چاہیے

سری جی سری راملو جہاں سری ورآنکی بحث ہیں ہے کوئی دی سوال
ہی ہے سب دی سولہ ضلعوں کی بحث ہے جو اسلیمنٹ ہے حولائی کو ا ہے
س میں یہ مسلہ نہیں ہے کہ اگر کوئی یہ س دیتا ہے و مالک راضی ہی درخواست
نوس د کر و لے حوق خریداری کو ختم کریں میں عملی ہولڈنگ کے س کے
ا ں ہے وا ہے مالک راضی کو حقوق دے جائے ہیں حق خریدی کی درخواست
دے اور د ماسب کے لیے درخواست دے ر وسسب کرسکتا ہے سکشن ۳۸ کے تحت
خریداری کے حقوق حوصل سکتے ہیں وہ ب نہیں ملتے ب زیادہ تعداد میں مولداروں
کو حق خریدی نہیں رہتا و خلا جائیگا

شری جی رام کشن راؤ و بھیک ہے آنریبل ممبرکی اسپیچ جو بحکس
(Objection) لاگیا ہے و اس حد تک ہے کہ ورحقیقت اسٹ گ ل
(Amending Bill) سلکٹ کمیٹی کے مرتبہ بل میں یہ خبر موجود ہے
ا کنامک ہولڈنگ کے الفاظ کو بدلکر ان میں عملی ہولڈنگ کے الفاظ رکھے ہیں یہ
سری حذف نہیں ہے ون مین کمیٹی (One man committee) کی حذف
نہیں ہے بلکہ یہ س کمیٹی (17 men Committee) کی طرف سے ہے

سری جی سری راملو و یہ میں ایسے ہیں کہ آپکی پارٹی کو س میں بحاری
حاصل بھی اور اوس بحاری کے ب برے ہیں میں سلیے حکومت کو حیف منسٹر کی
حکومت سمجھا ہوں یہ کہ سحصب سری بی ر م کس ر و اسلیے بر یہ کہتا ہے
س نقطہ نظر سے حلسہ ہے کہ زیادہ لینڈ ہولڈر ہیں جو ان عملی ہولڈنگ سے زیادہ کے
مالک ہیں و جھا جائیگے اور مولداروں کو حق خریدی نہیں ملیگا نتیجہ یہ ہوگا کہ
گڑ بڑ ہو گی دور دھوپ ہوگی منسٹرصاحبان ادھر سے ادھر دوڑینگے ور دیہاتی زندگی
ن کیلبلی مچ جائیگی میں اور سری پارٹی کے ورکرو کو یہ بدحلی بر نگ وا ر
(Wire) حیف منسٹر کو دینے کا انتظام کرنا ہوگا اور ایسی ہدایت دینگے تو
وائرس (Wires) کے بدل کے بدل آنکے پاس دینگے ہیں یہ مسنگوں کررہا ہوں
ور یہ مسنگوئی صحیح ہوگی یا نہیں یکو معلوم ہو جائیگا حیف منسٹر صاحب نے
یہ باب کو قائم رکھنے کے لیے بڑھا چڑھا کر جو نقشہ پیش کیا گیا تھا اسکے برعکس
یہ نکلے ہو کہتے جو اسٹمنٹ میں ہے لایا ہے میں عملی ہولڈنگ تک جو رکھا ہے

اسکو نکال کر دو معلی هولڈنگ تک رکھیں تو حق خریدی کو لیا دینے کا حق باقی
نہیں رہیگا وہ جو رکھا ہے کہ دو برس (Two years) کی
بجائے تین مہینے (Three months) دیئے جائیں یہ اس واسطے
کہ دو سال رکھیں تو یہ بہت لمبی چوڑی مدت ہے جب سکے دل میں سکا نوٹس دیگا
تو میں سمجھتا ہوں کہ اسکو اتنا لمبا نوٹس ہی کیوں دیں اگر کوئی مالک زمین جلد
زمین دینی کاشت کے لیے لینا چاہتا ہے تو اسکو چاہیے کہ جلد نوٹس دیدے میرا خیال
یہ ہے کہ یہ ٹیننسی کا جھگڑا زیادہ لمبا نہیں چلنا چاہیے اس قدر لمبی لمبی کارروائیوں
میں کاشتکاروں کو ادھر سے ادھر بھاگنا پڑیگا تحصیلداروں کو دوڑنا پڑیگا وکیلوں کے گھر
ہر تحصیلدار کے گرد دینا شروع کردیں تو جمع ہو جائینگے اسلیے میں کہونگا کہ یہ
ٹیننسی کی ... رہے ورنہ اسکو ڈھونے کی ضرورت پیش آئے اسلیے میں کہونگا کہ
ٹیننسی کا جھگڑا رہنا ہی نہیں چاہیے کیونکہ

Ownership of the land should ultimately vest with the tiller

ہمارا قدم راست گول (Goal) کی طرف جانا چاہیے ہم کو اس گول کی طرف
یعنی ہولڈروں کو لیک اسی نہج کی طرف آگے رہنا چاہیے یہ فرسٹ سکنڈ تھرڈ
امنڈمنٹ کی ضرورت ہی نہیں ہے ... طریقے پر زمین کا مسئلہ حل نہیں
ہوسکتا لینڈ ہولڈر کو زمین دینا چاہیے ہیں تو لینڈ ہولڈر کو دیجیے تاکہ ہم کو یہ
امید نہ رہے کہ زمین لینڈ لیس لوگوں کو ملنے والی ہے ہم کو صاف طور پر معلوم
ہو جائے کہ زمین ہم کو ملنے والی نہیں ہے کیوں بلا وجہ امید رکھے ہیں
لوگوں کو صاف طور پر معلوم ہو جائیگا کہ کانگریس راج نے تصفیہ کر دیا ہے کہ زمین
اونکو نہیں ملیگی اسی گڑبڑ جو ہورہی ہے اسکی کیا ضرورت ہے ٹیننسی کمیشن کی
طرف سے سرٹیفکیٹ اب بھی دیا جاتا ہے اسلیے دو سال کی مدت کی بجائے تین مہینے کی
مدت رکھیں تو کافی ہے تین مہینے کی مدت اگر رکھی جائے تین مہینے کے بعد
واپسی زمین کی نوٹس نہ دیں تو

His right to terminate should cease once for all He cannot claim the right of resumption again He will lose that right

ایسا پراویژن رہنا چاہیے تین مہینے کی مدت دینا کافی ہے مگر دو سال کی مدت دیں
پیسہ جمع کرنے کا یا لیگل (Legal) جار کار اختیار کرنے کا موقع ملیگا
اسکے سوا کوئی اور خاص چیز نہیں ہیں جو میں بیان کرسکوں حق خریدی کو
برقرار رکھا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ میرے اس امنڈمنٹ کو ماننے سے یہ مقصد
حاصل ہوسکتا ہے اسلیے میں امید کرتا ہوں کہ میرے امنڈمنٹ کو قبول کیا جائیگا

آج عوام میں اب پر بھروسہ کیوں کم ہورہا ہے

Mr Deputy Speaker Order Order I can t give more time to this sort of speech

Does Shri Annajirao Gavane wants his amendment to be put to vote ?

Shri Annajirao Gavane Yes Sir

Mr Deputy Speaker The question is

For Section 38 C of the Act proposed to be substituted by clause 22 of the Bill substitute the following

38C If as a result of sale to a protected tenant under section 38 the remaining area of the land held by the landholder would be less than two times the area of family holding determined under section 4 for the concerned local area the landholder may on receipt of a notice from protected tenant within three months from the date of receipt of such notice refuse to sell the land

The motion was negatived

Shri G Sreeramulu Sir I want my amendment to be put to vote

Mr Deputy Speaker The question is

(a) In sub section (1) of section 38 C of the Act proposed to be substituted by the clause—

(i) In line 1 for the word three substitute the word two

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker The question is

(ii) In line 2 for the words two years substitute the words three months

The motion was negatived

Shri G Sreeramulu Sir I beg leave of the House to withdraw part of the amendment *i e (b)*

The part of the amendment was by the leave of the House withdrawn

Mr Deputy Speaker I shall now put to vote the amendment to amendment of Shri K Venkatrama Rao

The question is

(*a*) For sub section (1) of section 38 C proposed to be substituted by the clause substitute the following—

38 C (1) If a landholder does not hold land in excess of two family holdings he may within two years from the date of receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land to him under sub section (1) of section 38 terminate the Tenancy of the said protected tenant *in the manner and subject to limits specified in section* 44 or sell the land to him

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker The question is

(*a*) For sub section (1) of section 38 C proposed to be substituted by the clause substitute the following—

38 C (1) If a landholder does not hold land in excess of three family holdings he may within two years from the date of receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land to him under sub section (1) of section 38 terminate the Tenancy of the said protected tenant *in the manner and subject to limits specified in section* 44 or sell the land to him

The motion was adopted

Mr Deputy Speaker The question is

(*b*) The proviso to sub section (1) be deleted

The motion was adopted

Mr Deputy Speaker The question is

Clause 22 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 22 as amended was added to the Bill

Clause 23

Ir Deputy Speaker Let us proceed t clause 23 Shri Venk h

Shri K Venkt th (Madhira) Sir I beg to move

(*a*) In line 2 of sub clause (1) for the word three subs tit ite the word s x

(*b*) F r sub secti n (3) of secti n 38 D of the Act pro posed to be enumbered by sub clause (2) s ibst tute the follow ing

(2) If the protected tenant does not exercise the right of purchase in respo se to the notice given to him by the landholder unde sub sect on (1) the ownership of s ich portion of the l nd shall stand tr nsferred to him as is considered his interest in the land according to sub section (4) of section 40

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shri J Anand Rao (Sirsilla General) Sir I beg to move

In line 2 of sub clause (1) for the words three m nths s ibst tute the words one year

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shri J Anand Rao Sir I beg to move

Fo sub section (3) of section 38 of the Act proposed to be renumbered by sub clause (2) substitute the following

(2) If a protected tenant does not exercise the right of purchase in response to the notice given to him by the landholder under s ib section (1) such protected tenant shall not forfeit his rights in the land and shall not be evicted even if the landholder sells such land to any other person

Mr Deputy Speaker Amendment moved

శ్రీ కె వెంకయ్య—

మిస్టర్ స్పీకర్ సర్

ఈ సెవస్సి క్లాజు ద్వారా మన రాష్ట్రములో ఉన్నటువంటి రైతాంగానికి భూములు పొందుటకు ధరల దేశముల ఎ రాష్ట్రములోను చేయనటువంటి ఒక బ్రహ్మాండమైన మార్పు

మన ప్రభుత్వం చేస్తోందని చెప్పినటువంటిదాన్ని బట్టి చూస్తే ఇక్కడ ఈ బిల్లు రోజు రోజుకు ఒక సవరణను తీసుకువస్తూ మార్పు చేస్తూ ఉంటే ఒక చేతితో ఇవ్వడము ఒక చేతితో లాగుకొనడము అని అనిపిస్తోంది. అటువంటి సెక్షన్లు ఇచ్చిన అధికారము కూడా తిరిగి వాళ్ళు ఇంకొక సవరణ ద్వారా రద్దు చేయగలరు. అది కాని ఇక్కడ ఎందుకు ఇక్కడ కసుల చట్టములేమి కారణము ఏమంటే ఇప్పుడు ఇవ్వబడిన ఒరిజినల్ బిల్లో 36 సెక్షన్ క్రింద పెట్టుకొన్న ఉద్దేశ్యమేమిటంటే ఒరిజినల్ ఆక్టు ప్రకారంగా కౌలుదారులు సేద్యం చేస్తున్న భూమిని కొనదలచుకున్నప్పుడు భూస్వామి సమ్మతించకపోయినా ఇవ్వవలెనని కౌలుకు సేద్యకారులకు ఇచ్చారు. రెండు సంవత్సరాల గడువు ఇచ్చారు. ... రకంగానో కొన్నింటానికి కారణం ... రకంగా చరగాలు రకంగా ... మనుష్యులు చాలా జాగ్రత్తగా ఆలోచించవచ్చును. ... అవకాశము ఉండకపోతే ... అవకాశం దొరికితే రెండు సంవత్సరాల నోటీసు ఇచ్చి కొనుక్కుంటాడు. కౌలుదారు ఆ భూస్వామి ... వదలి ... కొత్త ... ఆ కౌలుదారు కొనుక్కోవాలని అనుకుంటే రెండు సంవత్సరాల గడువు ... భూమిని కొనుక్కోవాలని అధికారము సెక్షన్ 38—డి ద్వారా ఇచ్చారు. ఈ రెండు ... లో ... కొనుక్కునే అవకాశము వుండవచ్చును. లేకపోవచ్చు. ... స్థితి వచ్చిందంటే నానాటికి కట్టు ... అది సెకెండ్ ... ఆ రెండు సంవత్సరముల గడువు తీసివేసి ... మాత్రమే దీనిలో ఇచ్చారు. కాని యీ మూడు నెలల గడువు చాలదు ... ఈ కౌలుదారు ఆ భూమిని కొనుక్కోదలచినప్పుడు డబ్బు ఇచ్చేదానికి ... గా వుంటే సరే లేక భూమినుంచి తొలగిపోవటం అంటే దానిలో ... వుంటుంది—ఎదో ... పెళ్ళిక వచ్చిందే చాలునని—దానిలో వున్న పంట వదిలించుకొని బయట ... అవకాశము లేకుండా ఆ గడువు ... మాసాలలో పండిన పంట చేతికి రావటానికి ... లేకపోవుటవలన—అది ఆ భూస్వామికే పోతూంది. కాబట్టి ఆ గడువు కనీసం ఆరు మాసాలైనా చేస్తే కౌలుదారు తన పంటనైనా దక్కించుకొనగలుగుతాడు. ... ఎదో ... ప్రయత్నం చేసి ... దానికైనా అవకాశము ఎక్కువ ఇచ్చినవారవుతారు. సెక్షన్ 40 లో సబ్ సెక్షన్ (4) ప్రకారము భూస్వామి ఇతనిని భూమినుండి తొలగించదలచినప్పుడు లేదా ఆ భూస్వామికి ఆ భూమిని అమ్మినా లేక స్వాధీనం ... ఎద్దే ... హక్కు 40వ సెక్షనుల కలిగి ... ఆ హక్కులనైన కాపాడుకొనేందుకు ... ఇవ్వాలని కోరుతున్నాను. ఇదేమంత పెద్ద విషయము కాదు. ... విషయం కాబట్టి కనీసం ... ముఖ్యమంత్రిగారు అంగీకరిస్తారని కోరుతున్నాను.

سری جیسے آندراؤ اسپیکر آجکل رسداروں کا یہ رجحان ہے کہ اگر انہیں
زراعت میں منافع معلوم ہو تو اسکو چھوڑکر دوسرا دھندا اختیار کریں - چنانچہ بڑے
بڑے رسداروں نے اپنی اراضیات بیچ کر اسکی رقم بزنس (Business) میں

لگان ہے ۔ وہ زمیندار جو قول پر زمینات دیتے ہیں وہ یہ دیکھتے ہیں کہ قول سے آمد کیا منافعہ ملیگا ۔ اس کا وہ دوسرے درس سے مقابلہ کرتے ہیں ۔ اور پھر قانوناً یہ رکھا گیا ہے کہ ٹرابیونل (Tribunal) پرائس (Prices) کا تصفیہ کریگا انسٹالمنٹس (Instalments) مقرر کریگا ۔ قانون سے انہیں یہ تمام تکلیفیں پہنچتی ہیں اور پھر وہ دیکھتے ہیں کہ وہ قانوناً بےدخل بھی نہیں کرسکتے اور نہ انہیں کافی منافع ملتا ہے ۔ وہ قول کی اراضی کسی نہ کسی شخص کو فروخت کرینگے ۔ قانون میں قولدار کو فروخت کرنے کی تحدید رکھی گئی ہے ۔ وہ قولدار کو نوٹس دیکر دیکھینگے دفعہ ۳۸ (ڈی) کے تحت یہ مدت رکھی گئی ہے کہ دو سال کے اندر قولدار مطلع کرے کہ آیا وہ زمین خریدیگا یا نہیں ۔ لیکن سلکٹ کمیٹی نے نہ جانے اس پر کس کس طرح غور کیا کہ بجائے اس دو سالہ مدت کے دس مہینے کی مدت رکھدی ہے کہ اس مدت میں مطلع کرے کہ آیا وہ قول کی جو اراضی ہے وہ خریدنا چاہتا ہے یا نہیں ۔ اسکا جواب دینا پڑیگا ۔ اس قسم کا بار اور ذمہ داری قولدار پر عائد کی جا رہی ہے ۔ یہ اسپر بہت زیادتی ہے ۔ جیسا کہ ہم اور آپ سب جانتے ہیں قولدار سالہا سال سے پسا ہوا ہے اسکے پاس پیسہ نہیں رہا ۔ وہ مفلس ہے ۔ اس وجہ سے اس پر بڑا بار پڑتا ہے اور وہ دس مہینے کے اندر جواب نہیں دے سکتا دس مہینے کی جو مدت ہے وہ ناکافی ہے اسلئے میں نے یہ ترمیم دی ہے کہ اسکو ایک سال کیا جائے تاکہ اگر وہ مقروض بھی ہے تو اس عرصہ میں اپنی مال و ملکیت وغیرہ کو بیچ کر زمین خرید سکے

دوسری بات اس سکشن میں یہ بھی ہے کہ اگر کوئی قولدار اس مدت میں ان شرائط کے تحت خرید نہ سکے تو زمیندار کسی دوسرے کے ہاتھ اس زمین کو فروخت کرسکتا ہے ۔ ایسا اختیار زمیندار کو دیاجا سکتا ہے ۔ لیکن ہم نے یہ تسلیم کیا ہے کہ زمین میں قولدار کا ۶ پرسنٹ انٹرسٹ ہے اور زمیندار کا ۴ پرسنٹ ہے ۔ جب ہم اسکو تسلیم کر رہے ہیں و اسکے معنے یہ ہیں کہ ایک طرح سے ہم کمٹ (Commit) کر رہے ہیں کہ انکی بھی یہ ملکیت ہے ۔ جب یہ رعایت ۔ نام نہاد رعایت اسکو دکھارہی ہے تو یہ ہونا چاہئے کہ وہ ایک سال کی مدت دینے پر بھی نہ خرید سکے تو اسکے حقوق خریدی زائل ہونا چاہئے کیونکہ انکی خریدی کا حق قانوناً ہم کسی طرح بھی نہیں چھین سکتے اسلئے میں ایوان سے یہ خواہش کرتا ہوں کہ اگر وہ اپنے افلاس اور غربت کی وجہ سے قاصر رہے اور اگر زمیندار دوسرے شخص کے ہاتھ فروخت بھی کرے تو اسکو دوسرے شخص خریدار کا بھی قولدار بنانا چاہئے اور اسکی ٹننسی کو برقرار رکھنا چاہئے ۔ اس طرح کی گنجائش رہنا چاہئے ۔ یہ رعایت اس وجہ سے دینا چاہئے کہ اس زمین پر اسکے ۶ فیصد حقوق ہیں یہ لزوم زمیندار پر عائد کرنا چاہئے کہ اگر دوسرے شخص کے ہاتھ بیچ بھی دے تو اسکے حقوق ٹننسی ختم نہوں ۔ بلکہ وہ حسب سابق بطور قولدار کے قابض رہے میں ایوان سے دوبارہ خواہش کرتا ہوں کہ میری ترمیم کو بلا زرروپیش قبول فرمایا جائے ۔

شری کے ۔ است ریڈی (الکندہ) ۔ آنریبل ممبر آنند راو صاحب کی جو ترمیم ہے
اس میں میں یہ الفاظ اور امنڈمنٹ کو امنڈمنٹ (As amendment to amendment)
بڑھانا چاہتا ہوں ۔

' such protected tenant shall not forfeit his rights in the land and shall not be evicted even if the landholder sells such land to any other person

اسکے بعد میں نے یہ الفاظ رکھے ہیں

"and such protected tenant shall continue to be the protected tenant of such another purchaser

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ۔ امنڈمنٹس پہلے سے سرکولیٹ (Circulate)
ہوچکے ہیں اب آنریبل ممبر عین وقت پر یہ امنڈمنٹ کو امنڈمنٹ دے رہے ہیں ۔

شری جے آنند راؤ ۔ امنڈمنٹ کو امنڈمنٹ دیا جاسکتا ہے

شری است ریڈی ۔ انکا مقصد معلوم ہو جانے کے بعد میں اس پوزیشن میں ہوں
نہ یہ امنڈمنٹ کو امنڈمنٹ دوں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ۔ پہلے سے دیا جائے تو اچھا ہے ۔

شری کے است ریڈی ۔ میں عالیجناب کی اجازت سے اب دینا چاہتا ہوں ۔

شری جی ۔ سری راملو ۔ جو امنڈمنٹ آنریبل ممبر سلسلہ سری آنند راوصاحب کا ہے
وہی میرا امنڈمنٹ ہے میں آنریبل ہاوز پر پھر ایک بار واضح کردینا چاہتا ہوں کہ
ہر سکشن میں قولدار کے خلاف جتنی جائے اتنی ضرر ین ملی رہیگی۔ مثال کے طور پر یہ
سکشن بھی ایسا ہی ہے جو قولدار کے حق کے خلاف ہے ۔ مالک اراضی کو سوچنے
سمجھنے اور پیسہ جمع کرنے کے لیے وقت کی ضرورت نہیں ہوتی وہاں پر میں نے تین
مہینے رکھنے کے لیے امنڈمنٹ دیا تو آنریبل موور نے نہ مانا لیکن اسکے بالکل
برعکس جہاں ریونیو بورڈ (Revenue Board) نے دو سال کی مدت
رکھی ہے اسکو خواہ مخواہ تین مہینے کیا جارہا ہے یعنی قولدار کو سوچنے سمجھنے
اور پیسہ جمع کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تو اسکو یہ موقع نہیں مل رہا ہے کیونکہ
اس کا دماغ بڑا ہے اسکے پاس پیسہ بہت ہے ایسے دو سال کی مدت کو گھٹا کر تین
مہینے کیا جا رہا ہے ہم اپنے قولداروں سے جو وعدے کیے ہیں اسکو پورا کرنے
میں پوری طرح کوآپریٹ (Co operate) کر رہے ہیں لیکن اسکے
برخلاف حکومت بالکل برعکس کام کر رہی ہے اسلیے ہم کہتے ہیں کہ یہ پروگریسیو
بل (Progressive Bill) نہیں ہے بلکہ آپ سمجھے جا رہے ہیں ۔
جہاں تین مہینے کی مدت رکھی گئی ہے جس میں ٹننٹ اپنے حق کو نہیں پاسکتا گیا

آنریبل ممبرس آن دی ادر سائڈ (Hon'ble Members on the other side) یہ توقع کرتے ہیں کہ جونہی لینڈ لارڈ کے پاس سے نوٹس روکنڈ ٹننٹ کے پاس پہنچے گی (۳) مہینے کے اندر اوس کا جواب دے سکے گا اور اپنے حق کے مطابق زمین خرید سکے گا کیا وہ روکنڈ ٹننٹ جو مواضعات میں رہتا ہے جو ہمیشہ ساہوکار کا شکار ہوتا ہے اور جسکی فصل پہلے سے ہی ساہوکار کے قبضہ میں رہتی ہے اپنے اس حق کو بجائے دو سال کے تین مہینے کی مدت میں استعمال کر سکیگا ؟ جس طرح لینڈ لارڈس کے بارے میں پلیڈنگ (Pleading) کی جاتی ہے اور جب یہ کہا جاتا ہے کہ دونوں برابر ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل منسٹر جب ان دونوں کو برابر سمجھتے ہیں تو ٹننٹ کو بھی دو سال رکھے جسطرح لینڈ لارڈس کے لیے انہوں نے یہ مدت رکھی ہے میں ان ہی کی پلیڈنگس (Pleadings) کو ان کی طرف دہراتا ہوں ۔ اسلیے دو سال کی مدت رکھی جائے تو اچھا ہوگا تاکہ ٹننٹ اپنے اس حق کو عملی جامہ پہنا سکے اور اس سے پورا پورا فائدہ اٹھاسکے ۔

اسکے بعد جیسا کہ آنریبل ممبر آنند راؤ صاحب نے کہا اگر ٹننٹ خریدنے کی نوٹس دینے کے باوجود خاموش رہے اور زمیندار کسی دوسرے شخص کے ہاتھ زمین فروخت کرے تو یہ قانون کا عام اصول ہے کہ جو حق مالک اراضی کو نہیں رہتا وہ خریدار کو بھی نہیں ملتا جب مالک آراضی خود اسکو بیدخل نہیں کرسکتا تو پھر نیا خریدار اسکو کسطرح بیدخل کرسکتا ہے اسلیے جسطرح پہلے مالک کا وہ روکنڈ ٹننٹ تھا اسی طرح دوسرے کا بھی پروٹکٹڈ ٹننٹ رہیگا یہ انصاف کا تقاضہ ہے اور قانون کا ایک بہت بڑا نکتہ ہے اب اسکے خلاف نئے خریدار کو خواہ مخواہ حق دینا چاہتے ہیں تو یہ ایک زیادتی ہے اسکو یہ حق ملنا چاہیے ۔ اسلیے میں یہ اپیل کرتا ہوں کہ اس موزوں و مناسب امنڈمنٹ پر غور کیا جائے

شری کشٹہ رام ریڈی میں آنریبل ممبر سری وینکا صاحب کے امنڈمنٹ کا سپورٹ (Support) کرنے کے لیے کھڑا ہوں

شری بی رام کشن راؤ میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آنریبل ممبر مدھیرا کے امنڈمنٹ کو میں قبول کرتا ہوں آپ اسپر بحث نہ فرمائیں جو غور پیش کی گئی ہے کہ تین مہینے کے بجائے چھ مہینے کردیے جائیں اسکو میں قبول کرنے کے لیے تیار ہوں

سری کشٹہ رام ریڈی میں یہ عرض کرتا ہوں کہ دفعہ ۳۸ کے تحت اور عمل میں قولدار اور مالک اراضی کو مساوی درجہ پر رکھا گیا تھا اگر وہ بھی نوٹس دے تو اسکو دو سال کی مدت تھی اور یہ بھی نوٹس دے تو دو سال کی مدت تھی یعنی قولدار اور پٹہدار دونوں کے لیے مساوی مدت تھی اب یہ کہا کہ تین مہینے کے بجائے چھ مہینے کی مدت کو مان لیا جا رہا ہے مگر جسطرح زمیندار کو ۔

شری پی رام کشن راؤ اسکا میں جواب دونگا - میرے اس اسکا بہت معقول جواب ہے دوسرے امینڈمنٹ کے بارے میں آنریبل ممبر کہیں تو اچھا ہے -

شری کٹھ رام ریڈی اس امینڈنگ بل کے ذریعہ سے حکومت یا آنریبل موور آف دی بل نے اراضی پر مالک اور ٹننٹ کے ۴ اور ۶ فیصد حقوق تسلیم کرلیے ہیں لیکن جیسا کہ ایک پرنسپل ہم اپیل اسے شری گوپی ڈی گنگا ریڈی صاحب نے فرمایا کہ دودھ دینے کے بھی علحدہ ہوتے ہیں اور دکھاوے کے بھی علحدہ ہوتے ہیں ویسا ہی یہاں حال ہے مولداروں کو دکھاوے کے بھی اور دودھ دینے والے بھی مالکان اراضی کو اس وجہ سے پرنسپل میں وینکٹا صاحب نے یہ ترمیم پیش کی ہے ۶ اور ۴ فیصد حقوق دیے جاسکتے یا نہیں جب ان حقوق کو آنریبل موور نے ایک مرتبہ سیدھی طرح تسلیم کرلیا ہے تو پھر ان کو دینے میں جھجھکنا نہیں چاہیے اس وقت ہم اسکو ٹسٹ (Test) کرنا چاہیے ہیں اسقدر کہتے ہوئے میں اپنی ترمیم پیش کرتا ہوں

شری کے اس ریڈی جیسا کہ میں نے ابھی عرض کیا آنند راو صاحب کا جو امینڈمنٹ ہے میں اس میں بطور امینڈمنٹ ٹو امینڈمنٹ ایک امینڈمنٹ پیش کررہا ہوں انہوں نے اپنے امینڈمنٹ کے ذریعہ اس امر کی خواہش کی ہے کہ اگر پروٹکٹڈ ٹننٹ اس نوٹس کے لحاظ سے جو اسکو لینڈ لارڈ دیگا زمین خریدنے سے قاصر رہے تو ایسی صورت میں پروٹکٹڈ ٹننٹ اپنا حق نہ کھوئے اور زمین سے بیدخل نہ کیا جائے گو کہ اس لینڈ ہولڈر نے زمین دوسرے شخص کو فروخت کردی ہے - ان امینڈمنٹ میں میں نے یہ امینڈمنٹ لایا ہے امینڈمنٹ کے الفاظ یہ ہیں

Delete the words beginning from not forfeit and ending with person and instead insert the following words—

forfeit his right of purchase and the landholder shall be entitled to sell his interest in land to any other person

اون کی امینڈمنٹ میں اور میری امینڈمنٹ میں فرق ہے وہ چاہتے ہیں کہ اوس کا حق فورفیٹ (Forfeit) نہ ہو اور وہ اویکٹ (Evict) نہ ہو - یہاں پر جسکا سوال آتا ہے کوئی اپنے حقوق مالکانہ فروخت کرتا ہے دوسرے کو یعنی فرض کیا جائے کہ لینڈ لارڈ نے دوسرے شخص کو حق مالکانہ فروخت کردیا تو پروٹکٹڈ ٹننٹ کے واپس کسطرح باقی رہ سکتے ہیں وہ باقی نہیں رہ سکتے لیکن پروٹکٹڈ ٹننٹ کے بارے اس زمین میں اسکا انٹرسٹ ہے اگر لینڈ لارڈس زمین کسی دوسرے کو فروخت کرتا ہے تو (۴) پرسنٹ انٹرسٹ سے دوسرے شخص کو فروخت کرتا ہے پروٹکٹڈ ٹننٹ کا (۶) پرسنٹ اسی طرح برقرار رہیگا اسلیے میری امینڈمنٹ سے یہ صاف ہو جاتا ہے کہ لینڈ لارڈ نے جو زمین دوسرے کو فروخت کی اوس کے پروٹکٹڈ ٹننٹ کا (۶) پرسنٹ انٹرسٹ اوس میں حسب حال قائم رہیگا اس لیے مجھے امید ہے کہ آنریبل چیف منسٹر کو میری اس امینڈمنٹ کے قبول کرنے میں کوئی عذر نہیں ہوگا

*شری ایم راج ریڈی - یہ ایک مسلمہ اصول ہے اور ہمارے اس قانون سے واضح ہوچکا ہے کہ پروٹکٹڈ ٹننٹ کا انٹرسٹ کیا ہے یہ واضح ہے کہ اس کا بھی کچھ انٹرسٹ ہے اور ویسا ہی کچھ انٹرسٹ ہے اسی صورت میں جب ایک شخص خریدنے سے قاصر ہے تو اسکا کانسی کوینشل (Consequential) نتیجہ یہ ہے کہ وہ حق خریدی سے محروم ہو جائے لیکن آٹو میٹکلی (Automatically) اس شخص کے دوسرے حقوق بیکار ہو جائینگے اسکے دور کرنے کے لیے قانون میں لچک موجود نہیں ہے یہ حقوق لازم و ملزوم حقوق نہیں ہیں کہ اگر ایک ختم ہو جائے تو دوسرے حقوق بھی خود بخود ختم ہوں ایسا تصور نہیں ہوسکتا اگر لینڈ لارڈ کسی دوسرے کو انٹرسٹ سمجھتا ہے تو وہ اراضی کے پروٹکٹڈ ٹننٹ کے وہی حقوق رہنے چاہئیں جو کہ اوس صورت میں اوسے حاصل ہوتے جب لینڈ لارڈ اوس اراضی کو نہ بیچتا ۔ جب حق ملکیت کسی کو بیچا جاتا ہے تو منتقل الیہ کو وہ حقوق حاصل ہونگے جو مالک کو حاصل تھے لیکن اس طرح اراضی خریدنے کی وجہ سے ٹننٹ کے دوسرے حقوق از خودختم ہو جا ئیں یہ تصور ٹھیک نہیں اور منصفانہ بھی نہیں اسلیے میں سمجھونگا جو ترمیم پیش کی گئی وہ ٹکنیکل طریقہ پر بھی درست ہے اس وجہ سے کہ پروٹکٹڈ ٹننٹ کے نہ خریدنے کی صورت میں مالک کو اختیار ہوگا کہ وہ دوسرے کو بیچے اسکا مطلب یہ ہے کہ جو خریدنے والا ہے وہ اس کا قائم مقام ہوگا ۔ اور وہی حقوق مالکانہ اس کو بھی حاصل ہونگے اسی طرح پروٹکٹڈ ٹننٹ کے حقوق بھی برقرار نہ ہونے چاہئیں ۔ یہ ایک صحیح ترمیم ہے جسکے متعلق مجھے امید ہے کہ آنریبل منسٹر اسکو مان لینگے ۔

شری بی رام کشن راؤ - منسٹر - جو ترمیمات در ترمیمات پیش ہوئی ہیں اون میں سے جیسا کہ میں نے عرض کیا آنریبل ممبر قرام مدھیرہ نے جو ترمیم دی مہینے کی مدت کی بجائے چھ ماہ کی مدت رکھنے کے متعلق پیش کی تھی اوسکو میں نے قبول کرلیا ہے اب ایک اور ترمیم ہے کہ ایک سال کی مدت کردیجائے اعتراضات کیے گئے کہ ایک طرف تو لینڈ لارڈ کیلیے دو سال کی مدت رکھی گئی ہے لیکن ہولڈر کے لیے تو یہاں صرف تین مہینے کی مدت رکھی گئی ہے بالارادہ یا بلا ارادہ یہ اعتراض غلط فہمی پر مبنی ہے ۔ اس وجہ سے کہ (38 (C) اور 38 (D)) یہ دونوں سکشنس ریسپروکل (Reciprocal) ہیں یہ ایک دوسرے کے کامپلیمنٹری (Complimentary) ہیں ۔ (۳۸) کا تعلق وہاں ہوتا ہے جہاں خریدنے کے لیے ٹننٹ کی جانب سے لینڈ لارڈ کے نام پر نوٹس دیجائے ۔ خریدنے کے لیے نوٹس دینے کے بعد اسکی دو صورتیں ہوسکتی ہیں ۔ ٹننٹ کو خریدنے کا حق جب قانون میں دیا گیا ہے تو اسکو عمل میں لانے کے لیے نوٹس دینا چاہیے ۔ اور دوسری طرف لینڈ لارڈ کو یہ حق ہے کہ اگر ٹننٹ کی ہولڈنگ سے کم رہیں اوسکے پرسنل کلٹیویشن (Personal Cultivation) میں ہے تو اس لمٹ (Limit) کے اندر چند شرائط اور قیود کے تابع یہ زیر ہوم

(Resume) کرسکتا ہے اب دیکھنا یہ ہے کہ اگر ان فیملی ہولڈنگ کے
اندر زمین پرسنل کلٹیویشن میں رکھنے والا ریزوم کرتا ہے تو شخص نوٹس کا جواب
دیتا ہے تو وہ ریزوم نہیں کرسکیگا ۔ بلکہ اوس کے لیے قواعد مقرر ہیں وہ تحصیلدار
کے پاس جاکر کارروائی کریگا اور منظوری لیکر ریزوم کریگا اسلیے ہم نے اوس کے لیے
دو سال کی مدت مقرر کی ہے دو سال کی مدت جسطرح پر مقرر کی ہےاوس کے یہ الفاظ ہیں

If as a result of a sale to a protected tenant under the provisions of section 38 the remaining area of the land held by the landholder would be less than three times the area of a family holding determined under section 4 for the local area concerned the landholder shall on receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land

اور ہم نے جو الفاظ رکھے ہیں وہ یہ ہیں —

to sell the land to him under sub section (1) of section 38 terminate the tenancy of the said protected tenant under terms and conditions specified in section 44

ریزمپشن فار پرسنل کلٹیویشن (Resumption for personal Cultivation)
کے لیے ایک پروسس (Process) مقرر کیا گیا ہے اگر وہ خود پرسنل
کلٹیویشن میں لینا چاہتا ہے تو اوسکو بھی نوٹس دینا پڑیگا اور تحصیلدار کے پاس
درخواست پیش کرکے کارروائی کرنا پڑیگا اگر اس سے زیادہ زمین رکھنے والا ہے اور
دوسرے ٹننٹ کے پاس سے بھی وہ زمین واپس لینا چاہتا ہے تو اوس کے لیے بھی دو سال
کی مدت دیگئی ہے کیونکہ محض انٹنشن (Intention) ظاہر کرنے سے
تو زمین واپس نہیں لے سکتا بلکہ اوس کے لیے ایک پروسس (Process)
مقرر کیا گیا ہے اگر وہ (۳۸) (ڈی) کے تحت زمین واپس لینا چاہتا ہے تو اوسکے لیے یہ ہے

38 D If the landholder at any time intends to sell the land held by the protected tenant he shall give a notice in writing of his intention to such protected tenant and offer to sell the land to him In case the protected tenant intends to purchase the land he shall intimate in writing his readiness to do so within three months

اب یہاں صرف تین ماہ کی جو مدت دیگئی ہے وہ کس واسطے دیگئی ہے ؟ میں جاننا
چاہتا ہوں یہ ارادہ ظاہر کرنے کے لیے تین ماہ کی مدت دیگئی ہے لیکن وہاں
ریزمپشن کے بارے میں لینڈ لارڈ کو دو سال کی مدت اسلیے دیگئی ہے کہ وہ کارروائی کی
تکمیل کرسکے ممکن ہے کہ یہ کہا جائے کہ تین مہینے کی مدت کے اندر بھی وہ
اس کا تصفیہ نہیں کرسکتا ۔ اسکے لیے میں نے (۶) ماہ کی امنڈمنٹ کو منظور کرلیا ہے ۔
لیکن یہ کہاں کی مناسبت ہوسکتی ہے کہ صرف ارادہ ظاہر کرنے کے لیے بھی دو سال اور

ریزمپشن کرنے کے لیے بھی دو سال دیے جائیں۔ جس حد تک آنریبل ممبر فرام مدھیرہ
کے امنڈمنٹ میں لاگ تک بھی میں نے ویسے قبول کرلیا ہے لیکن باقی امنڈمنٹس کو میں
قبول نہیں کرسکتا یہ سمجھا جا رہا ہے کہ قیمت کا تعین کرنے کے سلسلہ میں (۴)
پرسنٹ مارکٹ ویلیو (market value) ہم نے جو رکھا ہے اوس
بارنگ دھاگہ کو بگڑ کر آنریبل ممبر ایک لمبی موٹی رسی باندھ دینا چاہتے ہیں اور
اوس کھوکھلی بنیاد پر بلڈنگ تیار کرنا چاہتے ہیں یہ کہا جا رہا ہے کہ چونکہ اسکا
(۶) پرسنٹ ہے لہذا وہ کیسے فورفیٹ (Forfeit) ہوسکتا ہے؟
یہ ہم نے (۴) پرسنٹ پرسنٹ مالک کے لیے جو رکھا ہے وہ پرائس کی حد تک ہے۔
ہر غرض کے لیے ہولڈنگ میں پروٹکٹڈ ٹننٹ کا (۶) پرسنٹ انٹرسٹ (Interest)
اور مالک کا (۴) پرسنٹ انٹرسٹ نہیں تسلیم کیا گیا ہے اگر ایسا ہوتا تو قیمت کا
سوال کہاں باقی رہا؟ وہ (۶) پرسنٹ زمین لے لیتا اور یہ (۴) پرسنٹ زمین لے لیتا
پھر آنریبل ممبرس کو یہ امنڈمنٹس لانے کی ضرورت نہیں رہتی قانون میں (۴) پرسنٹ
اور (۶) پرسنٹ کا جو پرو پورشن (Proportion) مقرر کیا گیا ہے وہ پرائس کی
حد تک ہے یعنی (price payable by a protected tenant)
لیکن ایک غلط تصور اور ایک غلط نتیجہ اخذ کر کے اوس پر ایک کھوکھلی بلڈنگ
کھڑی کی جا رہی ہے یہ پروٹکٹڈ ٹننٹ کی زمین میں پروٹکٹڈ ٹننٹ کا (۶) پرسنٹ
انٹرسٹ ہے اور مالک کا (۴) پرسنٹ انٹرسٹ ہے ایسا ہی تسلیم کیا گیا ہے اس
وجہ سے باقی جتنی ترمیمات آنریبل ممبر فرام سرسلہ آنریبل ممبر فرام سبھی اور
سری ایس ریڈی نے پیش کی ہیں وہ غلط تصور پر مبنی ہیں وہ کہتے ہیں کہ جب
اوس کا انٹرسٹ اوس میں ہے تو فورفیٹ (Forfeit) کیسے ہوگا؟ نہیں ہوگا
یہ بڑی عجیب ہو جائیگا کہ ہر حصہ حصہ میں قولدار کا (۶) پرسنٹ اور پٹہ دار کا (۴)
پرسنٹ انٹرسٹ رکھا جائے صرف پرائس (price) کی حد تک اون کے یہ
انٹرسٹس تسلیم کیے گئے ہیں اس حصہ سے فورفیٹ کرنے کا جو کلاز رکھا گیا ہے وہ
رہنا چاہیے در اصل کسی اور قانون کی بنیاد پر مالک اور ٹننٹ کے درمیان حقوق
قائم رہ سکتے ہوں تو رہ سکتے ہیں لیکن اس قانون کی رو سے نہیں رہ سکتے اس قانون
کے اندر اونکے رائٹس (Right) نہیں ہونگے۔ اس لیے میں صرف ایک
امنڈمنٹ قبول کرتا ہوں باقی کے بارے میں میں گذارش کرتا ہوں کہ آنریبل ممبرس ان
کو ودھ ڈرا (Withdraw) کرلیں تو اچھا ہے

Mr Speaker The first portion *i e* (*a*) of Shri Venkiah s amendment has been accepted by the Member in charge of the Bill I will put part (*b*) to vote

The question is

(b) For sub section (3) of section 38 D of the Act proposed to be renumbered by sub clause (2) substitute the following

(2) If the protected tenant does not exercise the right of purchase in response to the notice given to him by the landholder under sub section (1) the ownership of such portion of the land shall stand transferred to him as is considered his interest in the land according to sub section (4) of section 40

The motion was negatived

Mr Speaker Regarding amendment No 2 and 3 the principle has already been accepted Does the hon Member want it to be put to vote?

Shri J Anand Rao Yes Sir

Mr Speaker The question is

In line 2 of sub clause (1) for the words 'three months substitute the words one year

The motion was negatived

Mr Speaker There is an amendment to amendment to No 4 moved by Shri Ananth Reddy Does the mover of the amendment accept it?

Shri J Anand Rao Yes Sir I accept the amendment to my amendment

Mr Speaker The question is

For sub section (3) of section 38 of the Act proposed to be renumbered by sub clause (2) substitute the following —

(2) If a protected tenant does not exercise the right of purchase in response to the notice given to him by the landholder under sub section (1) such protected tenant shall forfeit his right of purchase and the landholder shall be entitled to sell his interest in the land to any other person

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That clause No 23 as amended, stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause No 23 as amended was added to the Bill

The House then adjourned till Half Past Nine of the Clock on Thursday the 31st December 1953